



مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

الحمد لله الذي جعل في هذا الكتاب من غزل حضرت مولانا محمد جان صاحب قندیں سیرت

کلیفہ خان

حضور درویش

جانان خان

حکایت سیرت حضرت مولانا محمد جان صاحب قندیں سیرت

مجله علمی و ادبی



١٥٧

خجسته غزل بگو نام مجید جان چنان	تیر می صیف این حال بی چمن خجسته
دعوی موج کروں یہ ہے توحی ادبی	مرحبا سیدی مدنی العدرے
دل و جان باد فدایت عجب سخن	
لیکھا تھو فلک پر جو خدا کی عالم	لے اوس جا پیکم اور خلیل و آدم
بولتا جلو سے کو تو رنگیکے ابن مریم	من بیدل بجال تو عجب حیرانم
الدر السرحہ جمال ست یابن لورھی	
دگرستان و داتاوشہا پا بیگم	درفراق تو دوا شک روان مستعلم
مسکین صلح و لیکن مقصودش خلیل	نسبت خود بگت کردم بس منفعلم
زان کہ نسبت لیسگ کو تو شد لی آد	
تھو اللہ کیا فرزل ہے پیدا	لسب لولاک لما قد پر سے زیبا
تیری مسجد تھرا رو زمین وصل علی	نسبت نیست بذات تو بنی آدم
برتر از عالم و آدم تو علی سببی	
رحمت عالم جوتی خلق میں حق منظور	کیا خورشید ماییت ہر بجاہر طہور
ہمیں نوریت بنا اور کہیں خلیل فرہور	ذات پاک تو دین ملک عربی طہور
زان سبب یہ قرآن بر بان عربی	
جہت خاک شدہ پیدا اواز خاک کرو	پاک آمد لبہا چین و پاک گشت



خلق سب کچھ قیامت میں بفریاد ہوگا  
 اور محمودین تو حمد خدا میں ہوگا  
 حال اوستو میں کہل جائیگا سب تیرا  
 نسبت نیت بذات تو بنے آدم را  
 برتر از عالم و آدم تو چہ عالمی تیری  
 اپنے آغوش میں رکھتا تھا خدا تیرا لو  
 ایک خطہ نہیں کرتا تھا وہ قندیل کو در  
 جب ہوا عشق کا الدہ اسد روجہ ر  
 ذات پاک تو درین ملک کب ظہور  
 زمان سبب آدہ قرآن نہ مان عزری  
 سب اخبار سے ایسا ہی کھا سستا ک  
 طرۃ العین میں ہو چکا تو خدا انکبیا  
 شہ مخرج عروج تو گزشت از افلاک  
 بمقامیکہ رسیدی نہ رسد هیچ نہی  
 شکل اول جو بنائی وہ ہوئی تیرے نام  
 بنگئے صفری و کبری ہی کو میں تمام  
 آخر میں نکلا نتیجہ یہ امکان عام  
 نخل بستان مدینہ ز تو سر سبز مدام  
 نان شدہ شہر آفاق بشیرین طی  
 ہر حسین کرو جلد سفارش حیدر  
 آجکو چھپن میں مشکل ہے یہ کرنا خضر  
 شائع روز جزا ساقی حوض کثر  
 چشم رحمت بکشا سو من اندازہ نظر  
 اسی قریشی لہقی ہاشمی و مطہری  
 تیری رحمت ہی فروں کم ہائیں دلا  
 رحم فرما کہ ہی شفقت تری قصی الغیا  
 اسی شہنشاہ مگر آجی اقصیٰ الحاجا  
 مامہ کشندہ لبائیم لولی آب حیات

ادھر سے لورہ کی ۔ مجھے شہر فیاض

جس بی پر کوئی اور تراسی خدا کا منشور  
 کسی سیر کا کبھی ہوتا ہا تھا او سین مذکور  
 پر نبوت کا تری ذکر ہی سب میں ملور  
 ذات پاک تو درین ملک آب کر فہمور  
 زبان سب آندہ قرآن بزبان عربی  
 شب معراج ملائکہ ہی سہر و شمع و شمع  
 بہر نظارہ ہوا خور و دل بر صمت میں  
 خلد تہا زیر قدم شش ہا جا کشت  
 سب معراج عروج تو زافلاک کرشت  
 بقا میکہ رسید ز سر نہی نے  
 فخر آدم ہی نہیں تو ہی ملائکہ امام  
 ہفت اقلیم ہے آپ کا ظل اکرام  
 تیری ہی ذات سے تازہ ہوا بارخ سلام  
 نخل لبستان مدینہ ز تو سر سبز مدام  
 زبان شدہ شہرہ آفاق شیرین طری  
 یہ تمنا مجھے رہتی ہی مہا شام و سحر  
 ہو مدینہ میں کسی طور سے خادم کا لگہ  
 بس ہی سیج میں ہو جا کا دل پاک  
 چشم رحمت بکشا سوسن انداز نظر  
 اسی قریشی رقی ہا ستمی و مستطبی  
 کیا کہیں کہیں آپ شہا حالات  
 تشریف دیدار ہے سب مخلوقات  
 بہرین عرض کیوں آپ جی دوا  
 ماہر تشنہ لبیا نیم اولی آب حیات  
 لطف فرما کہ زحرا میگد ز دشت نہ لی  
 اپنی گستاخی زیادہ ہوں بہت ہر دم  
 دوسرے ہوتا نہیں آشاہ مرار خروالم  
 اشک جارجی میں اسی سرمے شل  
 نسبت خود لگت کردم و لبش شعل  
 تو ہی گستاخی کا سوا تیرا نور  
 ذات پاک تو درین ملک آب کر فہمور  
 زبان سب آندہ قرآن بزبان عربی  
 شب معراج ملائکہ ہی سہر و شمع و شمع  
 بہر نظارہ ہوا خور و دل بر صمت میں  
 خلد تہا زیر قدم شش ہا جا کشت  
 سب معراج عروج تو زافلاک کرشت  
 بقا میکہ رسید ز سر نہی نے  
 فخر آدم ہی نہیں تو ہی ملائکہ امام  
 ہفت اقلیم ہے آپ کا ظل اکرام  
 تیری ہی ذات سے تازہ ہوا بارخ سلام  
 نخل لبستان مدینہ ز تو سر سبز مدام  
 زبان شدہ شہرہ آفاق شیرین طری  
 یہ تمنا مجھے رہتی ہی مہا شام و سحر  
 ہو مدینہ میں کسی طور سے خادم کا لگہ  
 بس ہی سیج میں ہو جا کا دل پاک  
 چشم رحمت بکشا سوسن انداز نظر  
 اسی قریشی رقی ہا ستمی و مستطبی  
 کیا کہیں کہیں آپ شہا حالات  
 تشریف دیدار ہے سب مخلوقات  
 بہرین عرض کیوں آپ جی دوا  
 ماہر تشنہ لبیا نیم اولی آب حیات  
 لطف فرما کہ زحرا میگد ز دشت نہ لی  
 اپنی گستاخی زیادہ ہوں بہت ہر دم  
 دوسرے ہوتا نہیں آشاہ مرار خروالم  
 اشک جارجی میں اسی سرمے شل  
 نسبت خود لگت کردم و لبش شعل  
 تو ہی گستاخی کا سوا تیرا نور

زبان کہ نسبت از دل کو پیش ساز  
 دلوان کی جو باطنی است کو ساز  
 کمانہ وہ بعد از دل کو ساز  
 بزرگوار کی دل کو ساز  
 بطنان این بی دل کو ساز  
 در فیض تو سدا ده بعد از دل کو ساز  
 در دلی و دلوی و دل کو ساز  
 زبان تیرا سدا ده بعد از دل کو ساز  
 عین اعجاز سدا ده بعد از دل کو ساز  
 فری مده صد ساله بعد از دل کو ساز  
 از دین کی دل کو ساز  
 سیدانت جلی و طیب جلی  
 آمدہ سو کو تو دینی کی زبان کو ساز  
 کس زبان کی دین کی زبان کو ساز  
 کو باختر عالم جلی و طیب جلی  
 سیدی نازار دین بعد از دل کو ساز

شب معراج عروج تو گزشت از ظلام	بقا سیکہ سیدی نرسد بچ نئے
باغ طیبہ کی صفت اور میں عاجز نا کام	بان عنایت تیری ہو جا جو پوند کلام
تو تو مضمر یہ شاداب نظر آئے تمام	نخل مرغ ہو مسدس کا ہر ایک صر کلام
نخل لبثان مدنیہ تو سر سبز نہ دام	زبان شہرہ آفاق بشیرن رطبے
تو تو سر کا مشکل میں ہوا ہی یاد رہا	مثل چٹکی کی بنا تو مری آئی ہو کی سپر
تیری ہی نوری آیا ہی بصیرت میں بصر	مردم دیدہ کی خواہش کی تیرے ہی
چشم رحمت بکشا سو سن انداز نظر	اسی قریشی بقی ماسٹی و مطیلے
شب تاریک ہی امین حیات	تیرہ بھی کو بنا صافی تو متاب جیات
دل درہ کو ابی جنت نقاب جیات	ماہر شہنشاہی حیدر
دور کو کہ نہیں بکشا کوئی بیت حرم	چندہ گر نہیں ہو سکتا پھم کا ہدم
بہشت سپر نے ایسا ہی کیا میرا دم	سطراس نظم کی آئی ہی نظر راہ دم
نسبت خود بکشت کروم و بس منفعلم	

مریا سیدی کی دلی العزیز  
 دل و جان باد فدا جی و جی  
 جگہ کو خدا کو سراج اعظم  
 اور دارین کا اثر ہے عالم  
 اس کو بکشا کوئی نہ جی  
 من پیل جمال تو عجب جہانم  
 اندام و جہان عالم اس کا جہانم  
 تیرے باعث ہی سوا عالم اس کا جہانم  
 تیرے باعث ہی سوا عالم اس کا جہانم  
 تیرے باعث ہی سوا عالم اس کا جہانم  
 تیرے باعث ہی سوا عالم اس کا جہانم



شب و روز اسی کا غم و اندوہ و الم  
 نسبت خود لبک کر دم و بس منفعلم  
 زانکہ نسبت لبک کو تو شد لبی ادب  
 ہر نے لی ہے درد دولت یہ تر آگیا  
 عاصیا نیم زمانیکی اعمال مخواہ  
 سکو مار کو شفاعت بکن از بی سببی  
 تیری پاپوس ہو تہ ہے سہو کو اعزاز  
 برد رخصت تو سادہ بعد بحر فیاہ  
 رومی و طوسی و مینی عجی و حللی  
 عرض آجیم کی ہی ہی آپے مثل قدی  
 سیکانت جیدی طیب و قلی  
 آمدہ سو تو قدی در مان طلی  
**عبد الحیصنا قادری قاضی مہدیور مالوہ ضلع اندور**  
 آبی پی امت خود حامل راج کرنی  
 قائم الیسی و ہم تارک اکل و شرنی  
 جہذاصل علی آشتہ شرتی غوبی  
 مرجا سیدی مدنی العبدی  
 دل و جان باد فدایت چہ عجیب  
 ایسا و کو کو گوا کی زلزلت آدم  
 حق نی دکھا کجھے دیکھ پکارے آدم  
 من بیدل بجال تو عجیب حیرانم  
 آنکہ شتاق رخت خداے عالم  
 الداد جہ جمال است بدین لو آج  
 کیا تعلق ترا بہر خلقت آدم سے رہا  
 جبکہ نازل ہے تری شان ملین  
 روز جبریل سدا آپکی خدائیں رہا  
 نسبت بدات تو ہی آدم سا

شب و روز اسی کا غم و اندوہ و الم  
 نسبت خود لبک کر دم و بس منفعلم  
 زانکہ نسبت لبک کو تو شد لبی ادب  
 ہر نے لی ہے درد دولت یہ تر آگیا  
 عاصیا نیم زمانیکی اعمال مخواہ  
 سکو مار کو شفاعت بکن از بی سببی  
 تیری پاپوس ہو تہ ہے سہو کو اعزاز  
 برد رخصت تو سادہ بعد بحر فیاہ  
 رومی و طوسی و مینی عجی و حللی  
 عرض آجیم کی ہی ہی آپے مثل قدی  
 سیکانت جیدی طیب و قلی  
 آمدہ سو تو قدی در مان طلی

شب و روز اسی کا غم و اندوہ و الم  
 نسبت خود لبک کر دم و بس منفعلم  
 زانکہ نسبت لبک کو تو شد لبی ادب  
 ہر نے لی ہے درد دولت یہ تر آگیا  
 عاصیا نیم زمانیکی اعمال مخواہ  
 سکو مار کو شفاعت بکن از بی سببی  
 تیری پاپوس ہو تہ ہے سہو کو اعزاز  
 برد رخصت تو سادہ بعد بحر فیاہ  
 رومی و طوسی و مینی عجی و حللی  
 عرض آجیم کی ہی ہی آپے مثل قدی  
 سیکانت جیدی طیب و قلی  
 آمدہ سو تو قدی در مان طلی

شب و روز اسی کا غم و اندوہ و الم  
 نسبت خود لبک کر دم و بس منفعلم  
 زانکہ نسبت لبک کو تو شد لبی ادب  
 ہر نے لی ہے درد دولت یہ تر آگیا  
 عاصیا نیم زمانیکی اعمال مخواہ  
 سکو مار کو شفاعت بکن از بی سببی  
 تیری پاپوس ہو تہ ہے سہو کو اعزاز  
 برد رخصت تو سادہ بعد بحر فیاہ  
 رومی و طوسی و مینی عجی و حللی  
 عرض آجیم کی ہی ہی آپے مثل قدی  
 سیکانت جیدی طیب و قلی  
 آمدہ سو تو قدی در مان طلی

شل قدیمی بگفت بمطلب طلبی  
 سیکانت جیبی و طبیب قبلہ  
 آہدہ سوتو قدیمی دربان طلبی  
 مولوی سید صمدی صاحب تخلص اشتر  
 شاہ کیا تن ہے امی ماسمی و مطلبی  
 ابھی میح خدا کرنا ہے امی میرے بی  
 ساتھ آداب کے اس طرح سرفروشی و  
 مرچا سیدی مدنی المہرے  
 دل و جان باوجودیت چہ خوب شقیہ  
 آپ حسن ہے حیران ہے تراجمی عالم  
 بے نہ و ہر ہے ہی بڑے کہیں نفس قدیم  
 من بیدل بجالا تو عجب حسہ اتم  
 ابد الدج چال است بدین بوجھ  
 بر باغی کیا حق ہے یہ عالم سدا  
 اور ترمی ذات پر ختم نبوت کو کیا  
 نیتے نیست بذات تو ہی آدم را  
 بر تر از عالم و آدم تو حہ عالمی ہے  
 و تر ہے پہلے تو عالم من ایچیل مرہو  
 جب زمانہ من تو طاہر و خالص  
 ذات پاک تو دین ملک بکر ملک  
 زان سبب آمدہ قرآن پر بان سحر  
 میرے کے لے گردون و یہ نہ طشت  
 اور پر لے نظر کے ہو وہ جا کشت  
 شب معراج حیرت نور افلاک گز  
 خود مان اپنی پانہ بستی ہی ان اور ند  
 دل و جان باوجودیت چہ خوب شقیہ  
 ای شاہ عرب امیر عالم  
 لکھنوی تو نیست ہر دو عالم

اچھا کرم آئینہ دلیر ہے کرم  
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم  
 اللہ اللہ چہ جاست بدین لولا لہجہ  
 دیکھ کر کجگو عجب نہیں میرے مولا  
 اللہ اللہ کہ اللہ ہی کے صلے عظم  
 فیض بخشی سے ترے دل سے غمی عالم کا  
 فیض نیست بذات تو بنے آدم را  
 برتر عالم و آدم تو عالی نے  
 باغ جنت کی مرتبہ میں تیرا واسطے  
 جہنم عالم سفلی کی نہ بہائی گلشت  
 آفتابہ تراخو رشتہ ام فلاح میں طست  
 شب حراج عروج تھا فلاح گوشت  
 بقا میکہ رسید رسد بلچ ہے  
 ختم کوین میں تو ہی محیط کرام  
 حیمہ فیض خدا اور خدا وند امام  
 صرف مکہ ہی نہیں عرف صحابہ لعا  
 نخل لیستان مدینہ ز تو سر بردام  
 ران شدہ شہرہ آفاق بشیرین رجب  
 آتش کفر کی گرمی کا ہوا سر و ظہور  
 جہکے تیرا سوا شاہ جہان قریب دور  
 ابد اللہ تو نکاہی ہوا گرد ظہور  
 ذات پاک تو دین ملک عرب کو ظہور  
 نسل سلب آمدہ قرآن بزبان حق  
 سب کو شہ تر رہے بہت میرا کم  
 جگر کی ہولنا ہرن کی طرح میں اسد  
 اے ملک خوشی کو حق بنایا آدم  
 نسلے خود لبت کردم دلب منفصل  
 نہ کہ لبت لبک کو تو شد لبی ادج  
 زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین رجب  
 نخل لیستان مدینہ ز تو سر بردام  
 ران شدہ شہرہ آفاق بشیرین رجب  
 حیمہ فیض خدا اور خدا وند امام  
 صرف مکہ ہی نہیں عرف صحابہ لعا  
 نخل لیستان مدینہ ز تو سر بردام  
 ران شدہ شہرہ آفاق بشیرین رجب

اچھا کرم آئینہ دلیر ہے کرم  
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم  
 اللہ اللہ چہ جاست بدین لولا لہجہ  
 دیکھ کر کجگو عجب نہیں میرے مولا  
 اللہ اللہ کہ اللہ ہی کے صلے عظم  
 فیض بخشی سے ترے دل سے غمی عالم کا  
 فیض نیست بذات تو بنے آدم را  
 برتر عالم و آدم تو عالی نے  
 باغ جنت کی مرتبہ میں تیرا واسطے  
 جہنم عالم سفلی کی نہ بہائی گلشت  
 آفتابہ تراخو رشتہ ام فلاح میں طست  
 شب حراج عروج تھا فلاح گوشت  
 بقا میکہ رسید رسد بلچ ہے  
 ختم کوین میں تو ہی محیط کرام  
 حیمہ فیض خدا اور خدا وند امام  
 صرف مکہ ہی نہیں عرف صحابہ لعا  
 نخل لیستان مدینہ ز تو سر بردام  
 ران شدہ شہرہ آفاق بشیرین رجب  
 آتش کفر کی گرمی کا ہوا سر و ظہور  
 جہکے تیرا سوا شاہ جہان قریب دور  
 ابد اللہ تو نکاہی ہوا گرد ظہور  
 ذات پاک تو دین ملک عرب کو ظہور  
 نسل سلب آمدہ قرآن بزبان حق  
 سب کو شہ تر رہے بہت میرا کم  
 جگر کی ہولنا ہرن کی طرح میں اسد  
 اے ملک خوشی کو حق بنایا آدم  
 نسلے خود لبت کردم دلب منفصل  
 نہ کہ لبت لبک کو تو شد لبی ادج





<p>ازین عالم و آدم تو چه عالمی          ازین عالم و آدم تو چه عالمی          ازین عالم و آدم تو چه عالمی</p>		<p>ازین عالم و آدم تو چه عالمی          ازین عالم و آدم تو چه عالمی          ازین عالم و آدم تو چه عالمی</p>		<p>ازین عالم و آدم تو چه عالمی          ازین عالم و آدم تو چه عالمی          ازین عالم و آدم تو چه عالمی</p>	
<p>نسبت خود بگت کردم و بس منم          زانکه نسبت بگت کنی شود بی ادبی</p>		<p>نسبت خود بگت کردم و بس منم          زانکه نسبت بگت کنی شود بی ادبی</p>		<p>نسبت خود بگت کردم و بس منم          زانکه نسبت بگت کنی شود بی ادبی</p>	
<p>تو شکر راه بین سر به یک هماری          تیر کردار کی هست به سر به یک هماری</p>		<p>تو شکر راه بین سر به یک هماری          تیر کردار کی هست به سر به یک هماری</p>		<p>تو شکر راه بین سر به یک هماری          تیر کردار کی هست به سر به یک هماری</p>	
<p>خیر رحمت بگت سکون انداز نظر          افرایشه لقی ماستی و مطبوعه</p>		<p>خیر رحمت بگت سکون انداز نظر          افرایشه لقی ماستی و مطبوعه</p>		<p>خیر رحمت بگت سکون انداز نظر          افرایشه لقی ماستی و مطبوعه</p>	
<p>شب حراج عین تجوید تو تکی گلکشت          جلوه نور آبی سے ہی ہر چیز بہشت</p>		<p>شب حراج عین تجوید تو تکی گلکشت          جلوه نور آبی سے ہی ہر چیز بہشت</p>		<p>شب حراج عین تجوید تو تکی گلکشت          جلوه نور آبی سے ہی ہر چیز بہشت</p>	
<p>شب معراج عروج کو زافال گز          بقا میکہ رسید گز سہیل</p>		<p>شب معراج عروج کو زافال گز          بقا میکہ رسید گز سہیل</p>		<p>شب معراج عروج کو زافال گز          بقا میکہ رسید گز سہیل</p>	
<p>تیری بین آل ہی سون آون اولاد          ایلا محکو مدینہ میں کہ ہو درویش</p>		<p>تیری بین آل ہی سون آون اولاد          ایلا محکو مدینہ میں کہ ہو درویش</p>		<p>تیری بین آل ہی سون آون اولاد          ایلا محکو مدینہ میں کہ ہو درویش</p>	
<p>سید امت حبیبی و طیب قیلے          آمدہ سونے تو قدسے در مان طیلے</p>		<p>سید امت حبیبی و طیب قیلے          آمدہ سونے تو قدسے در مان طیلے</p>		<p>سید امت حبیبی و طیب قیلے          آمدہ سونے تو قدسے در مان طیلے</p>	
<p>الضی</p>		<p>الضی</p>		<p>الضی</p>	
<p>ایک مختار و عالم مجاز از لے          خجدا نیست چنین مرتبہ بلج ہی</p>		<p>ایک مختار و عالم مجاز از لے          خجدا نیست چنین مرتبہ بلج ہی</p>		<p>ایک مختار و عالم مجاز از لے          خجدا نیست چنین مرتبہ بلج ہی</p>	
<p>چون نباشد کہ تو محبوب خدا صمدے          مر جاسید کی مدنی العسرے</p>		<p>چون نباشد کہ تو محبوب خدا صمدے          مر جاسید کی مدنی العسرے</p>		<p>چون نباشد کہ تو محبوب خدا صمدے          مر جاسید کی مدنی العسرے</p>	



[illegible]

11-12-13-14-15-16-17-18-19-20-21-22-23-24-25-26-27-28-29-30-31-32-33-34-35-36-37-38-39-40-41-42-43-44-45-46-47-48-49-50-51-52-53-54-55-56-57-58-59-60-61-62-63-64-65-66-67-68-69-70-71-72-73-74-75-76-77-78-79-80-81-82-83-84-85-86-87-88-89-90-91-92-93-94-95-96-97-98-99-100-101-102-103-104-105-106-107-108-109-110-111-112-113-114-115-116-117-118-119-120-121-122-123-124-125-126-127-128-129-130-131-132-133-134-135-136-137-138-139-140-141-142-143-144-145-146-147-148-149-150-151-152-153-154-155-156-157-158-159-160-161-162-163-164-165-166-167-168-169-170-171-172-173-174-175-176-177-178-179-180-181-182-183-184-185-186-187-188-189-190-191-192-193-194-195-196-197-198-199-200-201-202-203-204-205-206-207-208-209-210-211-212-213-214-215-216-217-218-219-220-221-222-223-224-225-226-227-228-229-230-231-232-233-234-235-236-237-238-239-240-241-242-243-244-245-246-247-248-249-250-251-252-253-254-255-256-257-258-259-260-261-262-263-264-265-266-267-268-269-270-271-272-273-274-275-276-277-278-279-280-281-282-283-284-285-286-287-288-289-290-291-292-293-294-295-296-297-298-299-300-301-302-303-304-305-306-307-308-309-310-311-312-313-314-315-316-317-318-319-320-321-322-323-324-325-326-327-328-329-330-331-332-333-334-335-336-337-338-339-340-341-342-343-344-345-346-347-348-349-350-351-352-353-354-355-356-357-358-359-360-361-362-363-364-365-366-367-368-369-370-371-372-373-374-375-376-377-378-379-380-381-382-383-384-385-386-387-388-389-390-391-392-393-394-395-396-397-398-399-400-401-402-403-404-405-406-407-408-409-410-411-412-413-414-415-416-417-418-419-420-421-422-423-424-425-426-427-428-429-430-431-432-433-434-435-436-437-438-439-440-441-442-443-444-445-446-447-448-449-450-451-452-453-454-455-456-457-458-459-460-461-462-463-464-465-466-467-468-469-470-471-472-473-474-475-476-477-478-479-480-481-482-483-484-485-486-487-488-489-490-491-492-493-494-495-496-497-498-499-500-501-502-503-504-505-506-507-508-509-510-511-512-513-514-515-516-517-518-519-520-521-522-523-524-525-526-527-528-529-530-531-532-533-534-535-536-537-538-539-540-541-542-543-544-545-546-547-548-549-550-551-552-553-554-555-556-557-558-559-560-561-562-563-564-565-566-567-568-569-570-571-572-573-574-575-576-577-578-579-580-581-582-583-584-585-586-587-588-589-590-591-592-593-594-595-596-597-598-599-600-601-602-603-604-605-606-607-608-609-610-611-612-613-614-615-616-617-618-619-620-621-622-623-624-625-626-627-628-629-630-631-632-633-634-635-636-637-638-639-640-641-642-643-644-645-646-647-648-649-650-651-652-653-654-655-656-657-658-659-660-661-662-663-664-665-666-667-668-669-670-671-672-673-674-675-676-677-678-679-680-681-682-683-684-685-686-687-688-689-690-691-692-693-694-695-696-697-698-699-700-701-702-703-704-705-706-707-708-709-710-711-712-713-714-715-716-717-718-719-720-721-722-723-724-725-726-727-728-729-730-731-732-733-734-735-736-737-738-739-740-741-742-743-744-745-746-747-748-749-750-751-752-753-754-755-756-757-758-759-760-761-762-763-764-765-766-767-768-769-770-771-772-773-774-775-776-777-778-779-780-781-782-783-784-785-786-787-788-789-790-791-792-793-794-795-796-797-798-799-800-801-802-803-804-805-806-807-808-809-810-811-812-813-814-815-816-817-818-819-820-821-822-823-824-825-826-827-828-829-830-831-832-833-834-835-836-837-838-839-840-841-842-843-844-845-846-847-848-849-850-851-852-853-854-855-856-857-858-859-860-861-862-863-864-865-866-867-868-869-870-871-872-873-874-875-876-877-878-879-880-881-882-883-884-885-886-887-888-889-890-891-892-893-894-895-896-897-898-899-900-901-902-903-904-905-906-907-908-909-910-911-912-913-914-915-916-917-918-919-920-921-922-923-924-925-926-927-928-929-930-931-932-933-934-935-936-937-938-939-940-941-942-943-944-945-946-947-948-949-950-951-952-953-954-955-956-957-958-959-960-961-962-963-964-965-966-967-968-969-970-971-972-973-974-975-976-977-978-979-980-981-982-983-984-985-986-987-988-989-990-991-992-993-994-995-996-997-998-999-1000-1001-1002-1003-1004-1005-1006-1007-1008-1009-1010-1011-1012-1013-1014-1015-1016-1017-1018-1019-1020-1021-1022-1023-1024-1025-1026-1027-1028-1029-1030-1031-1032-1033-1034-1035-1036-1037-1038-1039-1040-1041-1042-1043-1044-10

عزیز من قد میت غالی شد  
چو زنده شد منم بر ایام دیار  
حال مرا که ای دوست  
ز آنکه نیست دل که نتواند  
بست خود را که در دست  
در صفت بی خفا دوست  
ای که با من

ای قریشی لقی ہاشمی و مطہی  
 عرض تجھے ہے یہ آسائے رخسار  
 چشم فیاصل کچھ ہی تو اشار ہو لو کہ  
 اسی قریشی لقی ہاشمی و مطہی  
 سخت عاجز ہوں شہا کچھ ہی بن کر  
 دور آزاو کار کھر جدا در دلی  
 ۱۱ مرزا محمد امیر الملک تخلص حضرت  
 جس کوئی نہوا اور ہو سیکے بڑا  
 خود ہی لولا کہ تیری شنائیں کی  
 دل بھان باد فدایت چرخ شمس لقی  
 جہا عرش برین وہ نہ بے ہمتا  
 ہر طرف سے ہی یہ آواز کہ یاسدنا  
 بر تراز عالم آدم تو جیہ عالی سے  
 سزا قدرت ہوئی یکبار یہ چار تھی ہم  
 جسے دیکھا یہ کہا واہ واہ یا شاہ امم  
 الہدایہ چہ چالست بدین بوا تھی

ای قریشی لقی ہاشمی و مطہی  
 عرض تجھے ہے یہ آسائے رخسار  
 چشم فیاصل کچھ ہی تو اشار ہو لو کہ  
 اسی قریشی لقی ہاشمی و مطہی  
 سخت عاجز ہوں شہا کچھ ہی بن کر  
 دور آزاو کار کھر جدا در دلی  
 ۱۱ مرزا محمد امیر الملک تخلص حضرت  
 جس کوئی نہوا اور ہو سیکے بڑا  
 خود ہی لولا کہ تیری شنائیں کی  
 دل بھان باد فدایت چرخ شمس لقی  
 جہا عرش برین وہ نہ بے ہمتا  
 ہر طرف سے ہی یہ آواز کہ یاسدنا  
 بر تراز عالم آدم تو جیہ عالی سے  
 سزا قدرت ہوئی یکبار یہ چار تھی ہم  
 جسے دیکھا یہ کہا واہ واہ یا شاہ امم  
 الہدایہ چہ چالست بدین بوا تھی

ای قریشی لقی ہاشمی و مطہی  
 عرض تجھے ہے یہ آسائے رخسار  
 چشم فیاصل کچھ ہی تو اشار ہو لو کہ  
 اسی قریشی لقی ہاشمی و مطہی  
 سخت عاجز ہوں شہا کچھ ہی بن کر  
 دور آزاو کار کھر جدا در دلی  
 ۱۱ مرزا محمد امیر الملک تخلص حضرت  
 جس کوئی نہوا اور ہو سیکے بڑا  
 خود ہی لولا کہ تیری شنائیں کی  
 دل بھان باد فدایت چرخ شمس لقی  
 جہا عرش برین وہ نہ بے ہمتا  
 ہر طرف سے ہی یہ آواز کہ یاسدنا  
 بر تراز عالم آدم تو جیہ عالی سے  
 سزا قدرت ہوئی یکبار یہ چار تھی ہم  
 جسے دیکھا یہ کہا واہ واہ یا شاہ امم  
 الہدایہ چہ چالست بدین بوا تھی

ای قریشی لقی ہاشمی و مطہی  
 عرض تجھے ہے یہ آسائے رخسار  
 چشم فیاصل کچھ ہی تو اشار ہو لو کہ  
 اسی قریشی لقی ہاشمی و مطہی  
 سخت عاجز ہوں شہا کچھ ہی بن کر  
 دور آزاو کار کھر جدا در دلی  
 ۱۱ مرزا محمد امیر الملک تخلص حضرت  
 جس کوئی نہوا اور ہو سیکے بڑا  
 خود ہی لولا کہ تیری شنائیں کی  
 دل بھان باد فدایت چرخ شمس لقی  
 جہا عرش برین وہ نہ بے ہمتا  
 ہر طرف سے ہی یہ آواز کہ یاسدنا  
 بر تراز عالم آدم تو جیہ عالی سے  
 سزا قدرت ہوئی یکبار یہ چار تھی ہم  
 جسے دیکھا یہ کہا واہ واہ یا شاہ امم  
 الہدایہ چہ چالست بدین بوا تھی



ابن خفاجہ جو والد گودینا منظور		فات پاک تو دین ملک عرب کا تلوہ	
ران سبب آمدہ قرآن ترمان عرب		ہر و مین تیرا درہ ہے نمایاں ہر دم	
خال پاتری شکوہ ہے عرش اعظم		نست خود لیت کردم و شغل	
ترا گشت لگ کو تر شلی اولی		سور عصیان میں خشک ابی درنا	
ہاں و سلیہی سہا ای شہ عالم درجا		سبح اہمال و کما تو تملین نجات	
رحم فرما کہ ز حد میگردد نشنہ لبی		نخل سبتان مدینہ ز تو سر سبز مدام	
زان شدہ شہرہ آفاق لبیر میں		گلشن چرم نہ جاتولی کیا بگلشت	
مقامیکہ رسید و رسید بچہ		شب عروج عروج تو ز افلاک گزشت	
تو اب میں حسنہ نری حسن در کمال		اوسنے یوسف ک طرح مارا غلامی میں	
یہاں لورہ ہے کچھ اور ہی اسکی قسم		من بیدل بجمال تو عجب جسمہ ام	
الدر الدردہ جمال مست بدین تو بچہ			





[illegible]



[illegible]

ذاتی آیه فکات شری مات نبات به بیان کوی خضری اویخته در سینه پنهان هر صورت ساسل درخت نبات هر کوی نامی از این باطله نام



شب عروج عروج زرافلاک اثرش	بمقامیکہ رسیدہ سید شمع نے
تجکبو اللہ نے پیدا کیا خضر آدم	ہمیری تیری گری گری کوئی ہلا کیا ہے
دست بستہ بادب آہا ہوں خیمہ ہر دم	نسبت خود لبت کردم و پس منغل
حال بچا ہی ہمارا کالے جلد خیر	دیکھ بکس کو ذرا بالین پہاؤ سکتے آ
ای شفا بخش جہاں جان اب ہوش	چشم رحمت بکشا سوسن انداز نظر
خواب غفلت میں کئی عمر بے بہات	خواب شگاہ تیری در سوا پالی سجا
روز محشر میں وسیلہ ہے فقط تیری ذات	یابہ نشہ لبانیم توئی آب حیات
گو تجھے چاہئے وہاں سب کچھ ہی	تجھے آخرا ہم نور خدا چاہئے
ہوں مگر تیری ہی در کا میں لکھ بندہ	بدر فیض تو استادہ بعد عجز دنیا
اب پوچھی ہی ہمارے سی حال رو	دیکھ ہم تجار کو بھی تلافی مطلق جلا
خوف محشر سے گھٹا جاتا ہے جہاں میں جگہ	سید انت جیبی و طیب قبلہ
اندہ سکو تو قدسی بے دربان طلبہ	
خمسہ پذیر بر غزل قدس	

۴۰ فرما کہ یہ میرا لکھنؤ ہے



فرط رحمت ہی تجل کی خبر لے حلدی  
 سیدی انت اعلام احمد خان تخلص تصویر اندہ سو نمود  
 شہ نئی فراغ عینو گ دم شنہ لہی  
 طائر ہر کہتے تھے تم سب دم حاجت طلب  
 دل و جان باد و دایہ تہ چو سلقے  
 بہرین نور ہے تو اسے اثر نور خدا  
 تیرا نام ہے بنی اور علی ہے بابا  
 بر سر عالم آدم نور علی ہے  
 جو حجت کے لئے شہ گزردہ بدایات  
 میر ناما سے یقین ہے کہ کہو فوج  
 رحمت فرما کر رحمت مگر ز دشت ہے  
 اور کافر نہ ہوں جیکے محل خلد میں  
 شب حراج عرف تو ز افلاک گز  
 بھامیکہ رسد رسد رسد ہی  
 دن کی جالی کو مسلح ہو اگر چہ دم  
 کہا کی کہتی تھی قصا اوس رخ ریا  
 اللہ اللہ وہ جہاں است بدین بوا





<p>من بیدل بچال دستان          دستان بیدل بچال دستان          دستان بیدل بچال دستان          دستان بیدل بچال دستان</p>	<p>من بیدل بچال دستان          دستان بیدل بچال دستان          دستان بیدل بچال دستان          دستان بیدل بچال دستان</p>	<p>من بیدل بچال دستان          دستان بیدل بچال دستان          دستان بیدل بچال دستان          دستان بیدل بچال دستان</p>
<p>ابر رحمت ہے سیراب گھر مرز عمام          زبان شدہ شہرہ آفاق لیسے میں طبی          مانل عیسیٰ پہولی ہی مگر بخیل ضرور          ذات ماک تو درین ملک بکر دھنور</p>	<p>ہین تر شیرین دانی سے غر شیرین کام          نخل لبسان مدنیہ ز تو سر سبز مدام          اوسری انی موسیٰ و داود پہ نوریت و          اونکا مسوخ جو کر ناتھا خدا کو منظور</p>	<p>من بیدل بچال دستان          دستان بیدل بچال دستان          دستان بیدل بچال دستان          دستان بیدل بچال دستان</p>
<p>نودہ مہ عذر کسے شرم سے گردان خم          نبتے خود لگت کردم و بس منغل</p>	<p>آنہ رضوان کے تردد وازہ گر جو طرارم          شیردیان کی ہی لایق نہیں شاہ محم</p>	<p>من بیدل بچال دستان          دستان بیدل بچال دستان          دستان بیدل بچال دستان          دستان بیدل بچال دستان</p>
<p>لکھ خلق ہو گم کردہ دمان راہ بجا          مامہ تہ نہ لبانیم کوئی آب حیات</p>	<p>دہ جو صبح اقیامت پر لگ غلط          دیکھ تجھ کو کہین ہے خضر شتا تیری</p>	<p>من بیدل بچال دستان          دستان بیدل بچال دستان          دستان بیدل بچال دستان          دستان بیدل بچال دستان</p>
<p>رنجھاس کا تو نہیں اور درد کہنے          سیدی آت جیسی و طلب قلبی</p>	<p>گرچہ بانش ہے گرفتار لحد دردد          ہے ترخیم عنایت سی اوسی خیم ہی</p>	<p>من بیدل بچال دستان          دستان بیدل بچال دستان          دستان بیدل بچال دستان          دستان بیدل بچال دستان</p>
<p>منغل خامشی در زندگر حلقہ بنی          مر حبا سید کی مدنی ا لہسیر</p>	<p>اب کشا کی جو بحث شفاعت طلب          شافع نیست کسی جز نواسی عالی</p>	<p>من بیدل بچال دستان          دستان بیدل بچال دستان          دستان بیدل بچال دستان          دستان بیدل بچال دستان</p>
<p>دل و جان باد قدرت چہ چہ چہ          دل و جان باد قدرت چہ چہ چہ</p>	<p>دل و جان باد قدرت چہ چہ چہ          دل و جان باد قدرت چہ چہ چہ</p>	<p>من بیدل بچال دستان          دستان بیدل بچال دستان          دستان بیدل بچال دستان          دستان بیدل بچال دستان</p>

ایضا

کلمہ خدایت نامہ  
 بری باری دکان کوشاں  
 کلمہ خدایت نامہ  
 بری باری دکان کوشاں  
 کلمہ خدایت نامہ  
 بری باری دکان کوشاں

تا پیش		رحم فرما کہ زخم دیگر زد نشد بے	
سبض دان رگ جان بش رخسار توئی		بہر بر درد و لای تو دادا بے بوی	
کن علاج مرض روح من بخوئی		سید انت جمیدی طیب قلبے	
آمد سوے تو قدر منی در مان طلبے			
بنی محمد کبر صاحب تحصیل - تحصیلدار ترنگہ علاقہ			
جب پویش کف ده شہ عالی نسبے		یعنی خورشید عرب ابن علی مبط	
کہا مگر فلک ہی لبس لبوا لعلجے		مرحبا سپیدی مدنی العسری	
دل و جان باد خدایت چه عجب			
ظلم کیا کیا نہ سہا وہ شہ عالی جے		ایک توفیق کشتی دوسر ہی شہ لبی	
تین دن یون لڑا نام خدا سبط		مرحبا سپیدی مدنی العسری	
دل و جان باد خدایت چه عجب			
خون بہر شہ شہ کی یہ عیان عالم		شفق آلودہ ہو چرخے مہر اعظم	
ترشہ کیوں کہ نہ درج ہو کھانہ		من بیدل بجال تو عجب حیرانم	
اللہ اللہ چه جمال ست بدین بواجبی			
شفقت خداوندہ پہن کیوں عالم		شاہ کا کوہ پر انوار بہا مہر اعظم	
کہے خورشید عرب او کھو دیا ماہ عجم		من بیدل بجال تو عجب حیرانم	
اللہ اللہ چه چالست بدین بواجبی			

لطف فرما کہ زخم دیگر زد نشد بے  
 سبب کہا عابد بیمار نے بادیدہ من  
 غم سے زار روز آرا کا بے لوص  
 غم سے زار روز آرا کا بے لوص  
 غم سے زار روز آرا کا بے لوص  
 غم سے زار روز آرا کا بے لوص

اسی ہوا کہ زخم دیگر زد نشد بے  
 نام لعلی شہ شہ کی یہ عیان عالم  
 نام لعلی شہ شہ کی یہ عیان عالم  
 نام لعلی شہ شہ کی یہ عیان عالم



[illegible]

برتر از عالم و آدم توحید عالی نسب		برتر از عالم و آدم توحید عالی نسب
آبکی عشق و محبت میں سچ آئندہ نواز	سیکھوں میں سچ میں اک میں ہی ہیں تیرے	جانیاز
دوست باادب لبدا سوز و گداز	بدر فیض تو ستارہ لبدا سحر و نیاز	
روحی و طوسی و رنگی مٹی و صلی		
تشنہ دیدار پری میں تیر در پر مضطر	جان بچان ہیں لو جلد ہی مری بھی	
عرض ہے یہی مری تجھے بس آرزو	چشم رحمت یکساں سو من انداز نظر	
ای فرشتی بھی ماسی و مطیلے		
میری اعمال ہی جب حشر میں چلی	حشر ناگوں معاون مرا ہو گا ملہ	
باادب ہو کی بکار و نگاہیں یکو یا شاہ	عاصیا ہم نہا نیکی اعمال حخواہ	
سوار و سہ شفاعت بکن لی سہی		
کیا کہوں آتش عصیان ہر سیدین	کسی تدبیر ہی تبرکت لگی ہے نہ بھی	
ابلیس جہنم ہے یہ کہے بکار و ماد	سید انت جیدی و طیب قلبے	
آمدہ سوے تو قدسی دریاں طیبے		
کون ہو گئیں جو رقم کر سکوں کچھ دلم	جسکی تعریف کا شاہد ہے کلام ربی	
عجز و ادب رہتا ہے مگر زیر لبی	مرحبا سید کی مدنی العسریے	
دل و جان با و ذرا این چہ عجب خلق		
مکو قرآن میں اللہ لیسین کہا	مکو قرآن میں اللہ نے بکار راطہ	

السلام علیہ وعلیٰ آله و سلم  
 وعلیٰ اصحابہ وعلیٰ تابعین  
 وعلیٰ سائر المسلمین  
 آمین

شاخا اپنی صدق سی ہر کجوبناہ	حسرتا نامہ اعمال سراپا سے بیاہ
عاصیانیم زمانیکی اعمال مخواہ	سو سے مارو شفاعت مگر ان کی بجے
خندہ کیا کہ سادے تمہارا انداز	ہو گیا بندہ تسلیم و میں وہ جیسا
سرہر کا تے ہوئے باخیم ترا بندہ	بدر فیض تو استکدہ نصیب خبر و
رومی و طوسی زنگی مینی و جلی	
آب فریاد رس خلق ہوا سی نیک صفا	دیر کیوں میرے لئے ہوئی ہی کیا یہ با
شاہ کو شری قربان خلق و کجی تھا	ماہی شہنہ لبانیم توئی آب حیا
لطف فرما کہ جد سیکر دتشنہ لہی	
ہو سکی مجھے عبادت نہ عمل بھی کوئی	درد و صیانت اسکو اے بیٹیا بی
لو خبر جلد پیش کی نہیں اب جا جا	سیکانت جی پی و طیب قلبے
آمدہ سو کو قدر سی پے دربان طیبی	
محمد رشید الرحمن جنت نان و کیل ہر کار شہیدانہ مقام حصا	
مرحبا ہر حق کا شفا اسرافتی	جدا سرور کو نین امام ہاد
مرحبا احمد خمار قریشی بقے	مرحبا سید کی مدنی العسری
دل و جان با وفایت چہ عجیب	
ہتا از لین ہی تر حسن کا علم	روحین کہی تہتین سبھی صل علی اکرم
دیکھا دوسرے مقدس کو یہ تو آدم	من بیدل بجال تو عجب جبرائیل

ہر سال عالم و آدم کو نصیب  
 ہوتا ہے ایک دن کا  
 جس میں خدا تعالیٰ اپنے  
 بندوں کو دیکھتا ہے  
 اور ان کے اعمال کا  
 حساب لگاتا ہے  
 اس دن کو "یوم الدین" کہتے ہیں  
 جس دن ہر شخص کو  
 اپنی زندگی کا  
 حساب کرنا پڑے گا  
 اس لئے ہر شخص کو  
 اپنی زندگی میں  
 نیک اعمال کرنے  
 چاہئے

لطف فرما کہ جد سیکر دتشنہ لہی  
 ہوتا ہے ایک دن کا  
 جس میں خدا تعالیٰ اپنے  
 بندوں کو دیکھتا ہے  
 اور ان کے اعمال کا  
 حساب لگاتا ہے  
 اس دن کو "یوم الدین" کہتے ہیں  
 جس دن ہر شخص کو  
 اپنی زندگی کا  
 حساب کرنا پڑے گا  
 اس لئے ہر شخص کو  
 اپنی زندگی میں  
 نیک اعمال کرنے  
 چاہئے







<p>میں ہوں یا انیسویں صدی کے آدمی</p> <p>بے دعا میری تری پاس میں</p> <p>سیدنا تھی و طیب</p> <p>اگر سوئے تو قندی کی دران</p> <p>مید باور علی صاحب</p> <p>تقصیر اور علی صاحب</p>		<p>وہی وہ کہ سہا سہا جہاں میں</p> <p>اسی تہمت کی تری قندی میں</p> <p>تو اگر سدا ہوتا تو کچھ ہوتا</p> <p>میں جاسید علی مدنی</p> <p>دل و جان باد فرات</p> <p>لوہ و کھنڈ کوئی نہ</p> <p>میں سے تو نے زمانہ میں</p> <p>نہایت میں اب تہمت کا یہ</p> <p>نہایت میں بدلت توئی آدم</p>	
کسی طاقت ہی کری تیر جو اوصاف قم	تیرا وہ رتبہ ہے وہ شان ہے انور اکرم	<p>۳۶</p>	
نسبت خود لگت کر دم و منہ منہ	نہایت خود لگت کر دم و منہ منہ		
<p>نہایت خود لگت کر دم و منہ منہ</p>		<p>۳۷</p>	
بہر لو کہ جو میری خبر	بہر لو کہ جو میری خبر		
خیم رحمت کثا سوئے من انداز نظر	خیم رحمت کثا سوئے من انداز نظر	<p>۳۸</p>	
<p>نہایت خود لگت کر دم و منہ منہ</p>			
اب مدینہ میں بلا حجب و حلیہ	اب مدینہ میں بلا حجب و حلیہ	<p>۳۹</p>	
خیم رحمت کثا سوئے من انداز نظر	خیم رحمت کثا سوئے من انداز نظر		
<p>نہایت خود لگت کر دم و منہ منہ</p>		<p>۴۰</p>	
دن قیامت کی تری ہاتھ پہنچے	دن قیامت کی تری ہاتھ پہنچے		
ماہیہ تہمت لہنم نوئی آب حیات	ماہیہ تہمت لہنم نوئی آب حیات	<p>۴۱</p>	
<p>نہایت خود لگت کر دم و منہ منہ</p>			
اے او دیدار دکھا خواب میں	اے او دیدار دکھا خواب میں	<p>۴۲</p>	
بر در فیض تو استادمہ لہجہ خرو	بر در فیض تو استادمہ لہجہ خرو		
<p>نہایت خود لگت کر دم و منہ منہ</p>		<p>۴۳</p>	
رومی و طوسی و ہندوستانی و طوسی	رومی و طوسی و ہندوستانی و طوسی		
ہے مجھے تیری شفاعت کا وسیلہ	ہے مجھے تیری شفاعت کا وسیلہ	<p>۴۴</p>	
خاصیاں تیر زانیہ کی اعمال مخواہ	خاصیاں تیر زانیہ کی اعمال مخواہ		
<p>نہایت خود لگت کر دم و منہ منہ</p>		<p>۴۵</p>	
ہے مجھے تیری شفاعت کا وسیلہ	ہے مجھے تیری شفاعت کا وسیلہ		
خاصیاں تیر زانیہ کی اعمال مخواہ	خاصیاں تیر زانیہ کی اعمال مخواہ	<p>۴۶</p>	
<p>نہایت خود لگت کر دم و منہ منہ</p>			
ہے مجھے تیری شفاعت کا وسیلہ	ہے مجھے تیری شفاعت کا وسیلہ	<p>۴۷</p>	
خاصیاں تیر زانیہ کی اعمال مخواہ	خاصیاں تیر زانیہ کی اعمال مخواہ		
<p>نہایت خود لگت کر دم و منہ منہ</p>		<p>۴۸</p>	
ہے مجھے تیری شفاعت کا وسیلہ	ہے مجھے تیری شفاعت کا وسیلہ		
خاصیاں تیر زانیہ کی اعمال مخواہ	خاصیاں تیر زانیہ کی اعمال مخواہ	<p>۴۹</p>	
<p>نہایت خود لگت کر دم و منہ منہ</p>			
ہے مجھے تیری شفاعت کا وسیلہ	ہے مجھے تیری شفاعت کا وسیلہ	<p>۵۰</p>	
خاصیاں تیر زانیہ کی اعمال مخواہ	خاصیاں تیر زانیہ کی اعمال مخواہ		

۳۶

۳۷

۳۸

۳۹

۴۰

۴۱

۴۲

۴۳

۴۴

[illegible]

میرے گشتے سے رتبہ سے مراد تہ کم	لکھنا ہوں میں گرفتار ہوں سرتا بقدم
زائر کہ نسبت بگ کو توشہ ادبی	نسبت خود لہکتا کروم و سبب غم
جو چہستان میں بلاغت میں بہت تہ بہو	عزت ان میں جب ہو گئے کافر مغرور
ذات پاک تو درخشاں عجب کردہ	اؤ کھڑک دینا خدا ہی کو ہوا عجب
زان سبب آمدہ قرآن زبان عزلی	
مجاہد بلو الوعدیہ میں تو ہو میری بچی	ہنہیں کوئی ہنہیں پوچھا ہے سر بانی
نامہ نشہ لبانیم قوی آب حیات	تیرے دیدار کا مشتاق ہوں لب نیا
لطف فرما کہ زحد سگر و شستہ لہی	
میس لایمیری کہ دونوں بڑی لغت	یہ فرشتہ کو دیا حکم کہ جالوا سیوقت
شب عراج عروج تو زافلاک گذر	کہا جبریل نے آ کر کہ جلو یا حضرت
بقا میکہ رسید بر سہیلچ نبی	
باب بہانی ہی جہان کنی پوچھ گیا	سہیلچے خوف قیامت کا ہمیشہ ڈیر
خیم رحمت بکشا سوے سن انداز نظر	دماں کوں شہی ہی چاکر انسا میر
ای قریشی لہی ناشی و مطلعہ	
تیری تابش ہوا امت عاصی پر	تیرے باعث رہا ہمہ جدا کالافعا
نخلستان مدینہ ز تو سر ہر مدام	گر پڑا تہ ترے حضور پہ کوں مدام
زان سکہ شہرہ آفاق بترین	

[illegible]

رومی و طوسی و سنک مینی و حلی	رومی و طوسی و سنک مینی و حلی
حقوق خسته طهارت کند در دلی	حقوق خسته طهارت کند در دلی
داروش بخش جبین بتول به علی	داروش بخش جبین بتول به علی
آمده سوره توفیق بی پی دران	آمده سوره توفیق بی پی دران
مرحبا شد به خلوت کده گشت بی	مرحبا شد به خلوت کده گشت بی
چون نخواهیم مرا ز فرزند زیر لب	چون نخواهیم مرا ز فرزند زیر لب
حل و جان باد قدایت چه عجب شایسته	حل و جان باد قدایت چه عجب شایسته
ایکه با حسن بهار چسبیده آدم را	ایکه با حسن بهار چسبیده آدم را
شیخ جان ازین فائوس تنی آدم را	شیخ جان ازین فائوس تنی آدم را
سر بر از عالم و آدم توحید عالی سبی	سر بر از عالم و آدم توحید عالی سبی
شک درین نیست که با حکم خداوند	شک درین نیست که با حکم خداوند
هست حق را چه قدر با پیش کشنده نور	هست حق را چه قدر با پیش کشنده نور
زان سبب آمده قرآن بر زبان علی	زان سبب آمده قرآن بر زبان علی
ایکه نوشین چو طرب است به تمام	ایکه نوشین چو طرب است به تمام
نه چنین گلشن مکه که چو بارغ اسلام	نه چنین گلشن مکه که چو بارغ اسلام
زان شده شیره آفاق شیرین رطی	زان شده شیره آفاق شیرین رطی
تن و جا که چو برق از کوه خاک گز	تن و جا که چو برق از کوه خاک گز



[illegible]

[illegible]



[illegible]

<p>زبان شکر آفاق شکر  سوی تو سپه جوی ساقی کو  حاجت من است ای صاحب  کعبه من است ای صاحب  کعبه من است ای صاحب  کعبه من است ای صاحب</p>	<p>خاک ہو یا کمی نہ کیوں سرکش دیوہ جو  زبان سبب آمدہ قرآن زبان عربی  اوس محل پر نہ جہان جانہ نہ دست  چپے چپے پر کسی تونی فلک کی گلگشت  شب معراج عروج تو ز افلاک گز</p>
<p>زبان شکر آفاق شکر  سوی تو سپه جوی ساقی کو  حاجت من است ای صاحب  کعبه من است ای صاحب  کعبه من است ای صاحب  کعبه من است ای صاحب</p>	<p>بقا میکہ رسید رسید میچ ہی  جب گرم تر درانی کی چارہ گری  راہن میرا وظیفہ ہے ہی و دیوی  سیدی انت جلیبی و طیب قبیلہ  اندہ سوے تو قدسی ہے دربان طیبہ</p>
<p>زبان شکر آفاق شکر  سوی تو سپه جوی ساقی کو  حاجت من است ای صاحب  کعبه من است ای صاحب  کعبه من است ای صاحب  کعبه من است ای صاحب</p>	<p>ملوی خاں شاہ شمس العفی صاحب کائنات حیدر آبادی  ختم ہے ختم ترسل آپ پر عالی ہے  ہے قریشی لقب اور ماسٹی و مسئلہ  ایسے القاب سے متاثر نہیں کوئی ہی  مرحبا سدا مکی مدنے العسکری</p>
<p>زبان شکر آفاق شکر  سوی تو سپه جوی ساقی کو  حاجت من است ای صاحب  کعبه من است ای صاحب  کعبه من است ای صاحب  کعبه من است ای صاحب</p>	<p>دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش  آدم را نور و صورت بمقار رست  نامہ حرم چہارم شرف عیسی رفت  ادرج مودت کہ ناظر علی حسبت  شب معراج عروج تو ز افلاک گز</p>
<p>زبان شکر آفاق شکر  سوی تو سپه جوی ساقی کو  حاجت من است ای صاحب  کعبه من است ای صاحب  کعبه من است ای صاحب  کعبه من است ای صاحب</p>	<p>بقا میکہ رسید رسید میچ ہی  بارع عالم ہے تری لطف شادابام  بزم سوے نے عصا کو کیا لیکر ترانام  خضر والاس ترے فیض میں ہیں کام  نخلستان مدنیہ ز تو سر سبز بادام</p>

۴۵

ای قادیانی تھی یا غی و منظر  
کئی دوسرے شخصوں کو درم کا دھما  
ابھی اس وقت تک کہ ان کو لگا  
ابھی اس وقت تک کہ ان کو لگا  
ابھی اس وقت تک کہ ان کو لگا  
ابھی اس وقت تک کہ ان کو لگا



لطف فرما کہ صدیکار و تائبین  
محبوبان نام لونی آید جرات  
کونکر و تائبین است تو حضرت  
تفصالی من کا ریکی امید بخت  
مؤمن نوری پستان کمالی بخت  
دلیکا تم رہنمایاں سب  
ایک کوئی شخص اگر کم دو عالم  
رنگ در شرف قمار

<p>عالم مخلوق کمان افروز کمان شاه عالم سگ صگا کمان پی کمان اوجس پی کم</p>		<p>سگه ہی کیا تیری غلامی کاہری جو کوئی نسبت خود گیت کر دم و پس منغلم</p>	
<p>جوار انبار گناہ کا نہایت سر سبز پیش پی خرچہ در دریاں شام و صبح</p>		<p>بید ک طرح سے لرزان بدن ستر کا حیم رحمت یکساں سو من انداز نظر</p>	
<p>ہو گئی طبع معلیٰ جو کہین ناکل گشت زیر ناکے کیا عرض کروں کین تہاد</p>		<p>الغیر بشی لقی ہاشمی و مطلبی گلیا آنکھوں نے خورشید شہاب کا شب جوان عروج تو ز افلاک گرد</p>	
<p>بہا کی سو گندہ کہی ہن اہل حجاز اسطرف بھی نظر لطف شہ بندہ نواز</p>		<p>لکھا میکہ رسید نہ سدر چنبے جس گرز انہیں آفاق میں صفا عجا بدر فیض نوا ستادہ لصد عجز و</p>	
<p>کس ہی حرمت تو غیر خدا کو منظور کہتے ہیں جو کہ ہیں آفاق میں اہل ہوا</p>		<p>سبب خلقت مخلوق کیا آیکا نور ذات پاک تو در خاک عجب کردہ</p>	
<p>سبکہ در گاہ معلیٰ شہ رفیع دعا دست ہم تو پر صفا عجل عا</p>		<p>ان سبب آمدہ قرآن زبان عزلی اسی پر ہر کہ ہیں پانی کی گاہ کو سیدانت چھپی و طیب قلبی</p>	

دل و جان با نظر است و حق و باطل  
 ہم و نہ در توفیق ای شرم  
 گین نہ بار در توفیق ای شرم  
 بہ نظر نشست عجب  
 دست بیدل بجان کو گیت  
 اسر اندر جہاں است  
 قوی بی سراج عدل ای شرم  
 تیری دلدادہ کی حالت ہے  
 در جہاں سال لالہ  
 چشم ز غمش کین آسمان انداز نظر  
 ای قریشی ہاشمی  
 ادا خیل حق  
 دات مال تو در خاک عجب کردہ  
 ران سبب آمدہ قرآن زبان عزلی  
 مادی خلاصہ کردہ سخا  
 ران سبب آمدہ قرآن زبان عزلی  
 مادی خلاصہ کردہ سخا

عالم مخلوق کمان افروز کمان شاه عالم  
 سگ صگا کمان پی کمان اوجس پی کم  
 سگه ہی کیا تیری غلامی کاہری جو کوئی  
 نسبت خود گیت کر دم و پس منغلم  
 جوار انبار گناہ کا نہایت سر سبز  
 پیش پی خرچہ در دریاں شام و صبح  
 بید ک طرح سے لرزان بدن ستر کا  
 حیم رحمت یکساں سو من انداز نظر  
 ہو گئی طبع معلیٰ جو کہین ناکل گشت  
 زیر ناکے کیا عرض کروں کین تہاد  
 لکھا میکہ رسید نہ سدر چنبے  
 جس گرز انہیں آفاق میں صفا عجا  
 بدر فیض نوا ستادہ لصد عجز و  
 کس ہی حرمت تو غیر خدا کو منظور  
 کہتے ہیں جو کہ ہیں آفاق میں اہل ہوا  
 سبب خلقت مخلوق کیا آیکا نور  
 ذات پاک تو در خاک عجب کردہ  
 سبکہ در گاہ معلیٰ شہ رفیع دعا  
 دست ہم تو پر صفا عجل عا  
 ان سبب آمدہ قرآن زبان عزلی  
 اسی پر ہر کہ ہیں پانی کی گاہ کو  
 سیدانت چھپی و طیب قلبی



اور درود کا انداز یہ ہے کہ ہاتھ جوڑ کر کہے کہ اے اللہ تعالیٰ میں نے تجھ سے دعا کی ہے کہ تو میری ہر بات کو قبول فرما اور میری ہر غلطی کو بخش دے۔  
 اور درود کا انداز یہ ہے کہ ہاتھ جوڑ کر کہے کہ اے اللہ تعالیٰ میں نے تجھ سے دعا کی ہے کہ تو میری ہر بات کو قبول فرما اور میری ہر غلطی کو بخش دے۔

سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی	آمدہ سکو قدسی فی درمان طلے
حکیم محمد مصطفیٰ انصاری صاحب فرج	حکیم محمد مصطفیٰ انصاری صاحب فرج
باعت کون مکان کون کہنے وہ ہی	موجودہ و سما کون ہے چشمی
اون میں ہی کہو نگا دم عرض طلبی	مرحبا سیدی مدنی العیہ
دل و جان با وفاداریت چرخیہ	
مرتبہ حق کی کیا ایسا بلند ہے تیرا	نہیں ہوئی کبھی ادبیا گراور علی
گرچہ اولاد میں دم کے ہے تو ہی آلا	نہیں نیست بذات تو ہی آدم را
برتر از عالم آدم و لوچہ عالی ہے	
تجھے تو ہی علم اور یہ جو رشید ہی کم	جو رشید نہ نہیں بلکہ ہے سارا عالم
میں ہی کہتا ہوں ہر بار تری شہ کی فتح	میں بیدل بچال تو عجب حبیبہ نام
الہ الدرد چرچال ست بدین تو مجھے	
جسے سو فک کے لئے وہاں گلگشت	آئی واپس ہے کہ میں جلد وہ پہر بدست
شان میں آنچے خوں کہا یہ حضرت	شب معراج عروج تو ز افلاک گزرت
مقامیکہ رسید بر سرچ ہے	
ہے وہ اکرام ترا اسے شہ والا اکرام	جسے خالی کوئی خاص لیکر تا عام
پہر ہلا دوج صومرا میں رہوں کوئی نہ کام	نخل پستان مدینہ ز تو سر سبز ندام
نہاں شدہ ہرہ آفاق بشیرین ہے	

اور درود کا انداز یہ ہے کہ ہاتھ جوڑ کر کہے کہ اے اللہ تعالیٰ میں نے تجھ سے دعا کی ہے کہ تو میری ہر بات کو قبول فرما اور میری ہر غلطی کو بخش دے۔  
 اور درود کا انداز یہ ہے کہ ہاتھ جوڑ کر کہے کہ اے اللہ تعالیٰ میں نے تجھ سے دعا کی ہے کہ تو میری ہر بات کو قبول فرما اور میری ہر غلطی کو بخش دے۔  
 اور درود کا انداز یہ ہے کہ ہاتھ جوڑ کر کہے کہ اے اللہ تعالیٰ میں نے تجھ سے دعا کی ہے کہ تو میری ہر بات کو قبول فرما اور میری ہر غلطی کو بخش دے۔

راستہ اللہ

٥١  
 من جمال الوجب حرام  
 اندر الدرر حال است برین  
 عز الله مقامك و جبار و عز  
 منزه عن كل نقص  
 من قوام و افعال و  
 لیس فیست بزار

[illegible]



[illegible]





قاضی سرفراز علی صاحب شاہجہانوری تخلص

ہوئی اگر عہد مبارک میں تیرا درستی	امتی ہوگی سب آسمانی و مطہ
کہتے سوجان میں قربان بصد بوجہی	مرجہا سید کی مدنی العریہ
دل و جان مادہ ذات چہ عجب جو	
دیکھی خوبان عرب اور حسنین محم	جانتا ہوں بیدریضا دم ابن مر
حسن یوسف ہی سنا ہے مگر آشاغی	من بیدل بچاں تو عجب حیرانم
اللہ اندھ چہ حالت بدین لوانجی	
تیری خاطر سے معافی کو نہ صلا منظور	میں تو ریت نہ اخیل نہ کچہ باپنور
خلد میں ہی عربی بولنا رکھا ستور	ذات پاک تو درخشاں عرب کردہ طور
ران سبب آندہ قرآن زبان عربی	
جرم الیاسی پہا ہے کہ گھر سو فہم	بالیقین اوکے ہوں لائق گزارا کر
نچتے مگر خطا کو کہ رسول اکرم	نسبت خود لگت کر دم و منہ غم
نا انکہ نسبت لگ کر کو تو شہید اولی	
حور و علماں ملک الہی جان شاہ	کس طرح آگے ترے صفا رہنما
سب پہ ہے جنکو شرف اوین ہی ہے	نسبت نیست بذات تو بیت آدم را
برتر از عالم و آدم تو چہ عالی سب	
دین و دنیا میں سیل ہے ہر سے در	دے تو نیشاہ میں ہر خدا غم سے نجات

دین و دنیا میں سیل ہے ہر سے در  
 دل و جان مادہ ذات چہ عجب جو  
 حور و علماں ملک الہی جان شاہ  
 سب پہ ہے جنکو شرف اوین ہی ہے  
 برتر از عالم و آدم تو چہ عالی سب  
 دین و دنیا میں سیل ہے ہر سے در  
 دل و جان مادہ ذات چہ عجب جو  
 حور و علماں ملک الہی جان شاہ  
 سب پہ ہے جنکو شرف اوین ہی ہے  
 برتر از عالم و آدم تو چہ عالی سب  
 دین و دنیا میں سیل ہے ہر سے در

<p>ایں نظم نامی ہے کہ کوئی کلام نہ کہے          مگر کہے کہ کوئی کلام نہ کہے</p>	
<p>ہمیں حذف پارہ تری آگے مہر بہم          من بیدل بجال تو عجب حسیہ</p>	<p>ایں نظم نامی ہے کہ کوئی کلام نہ کہے          مگر کہے کہ کوئی کلام نہ کہے</p>
<p>الدر الدرہ حالست مدین لودھی</p>	
<p>عرصہ کون و مکان پر ہے ہلکا کون          ہر تہ نہ ملک کا نہ بشر کا حق</p>	<p>ایں نظم نامی ہے کہ کوئی کلام نہ کہے          مگر کہے کہ کوئی کلام نہ کہے</p>
<p>برتر از عالم آدم تو چہ عالی ہے</p>	
<p>تو ہے وہ گلشن یربین درخت اسلام          چمن مکہ ہے تجھے نہ ہے شادان</p>	<p>ایں نظم نامی ہے کہ کوئی کلام نہ کہے          مگر کہے کہ کوئی کلام نہ کہے</p>
<p>زمان شدہ شہرہ آفاق شیرین تر</p>	
<p>جب ہمارے دنارل سے یہ خدا کو نظر          تب کیا بدشت عرب دیکھ تیرے</p>	<p>ایں نظم نامی ہے کہ کوئی کلام نہ کہے          مگر کہے کہ کوئی کلام نہ کہے</p>
<p>زمان سبب آمد قرآن پر بیان علی</p>	
<p>وادی و ترانے کری کیونکر یہ علم          ایسے رتبہ کا ہوا کوئی نہ سالار</p>	<p>ایں نظم نامی ہے کہ کوئی کلام نہ کہے          مگر کہے کہ کوئی کلام نہ کہے</p>
<p>زنا کہ لبت لگ کہ توشہ بے ادبی</p>	
<p>واہ رکھتا ہے وسعت ترا و صرا کا د          ایک خادم ہے ترایہ فلک زرین</p>	<p>ایں نظم نامی ہے کہ کوئی کلام نہ کہے          مگر کہے کہ کوئی کلام نہ کہے</p>
<p>الدر الدرہ حالست مدین لودھی</p>	

۵۶

۵۶

در احوال بادشاہت چو عجب تو مست

ایں نظم نامی ہے کہ کوئی کلام نہ کہے  
 مگر کہے کہ کوئی کلام نہ کہے

پایان توفیق علیک عربی نویسی

[illegible]

لطف و اراد و صبر و کرم و بخشش  
 آید و بندگان را از بندگی برآورد  
 که از بندگی او رها شود و در بند  
 شب و روز و هر وقت که خواهد  
 بکافران و کفار و کفر و کفر  
 سید محمد زکی گنا بگویند

در عشق حلقه کوکجا لاک نشسته  
 بچشم بود که در آینه بیجا نشسته  
 در غزل نواز خط وادار گزینش  
 شمع چراغ و در جزا افلاک  
 بر دشت عشق سحر و جادو  
 در دشت عشق سحر و جادو  
 در دشت عشق سحر و جادو  
 در دشت عشق سحر و جادو

هنگام این سببی نامه اعمال سیاه	نگین لب تیری شفقت بر من
عاصیا نیم زمانیکه اعمال مخواه	سوسه مار که شفقت کن از گنج
یمنه استغید جگر خسته کی	لا و دس در بارین سر کار کی
پو حاضر ده حضوره مین کر می صبح	سید انت جیبی و طیب و قلی
آدمه سوسه تو قدسی پے در مان طبع	
جناسه در کوین رسول عزلی	و گیکر روشن از رو تو مهر فلک
مست محو رخ نیکی تو بهر شیخ	مرحبا سید کی مدنی العصبه
دل و جان با و فدایت چه عجب خوش طبع	
ایکیر کو تو بود نور صدا عالم را	مقدت باعث خلق بود آدم را
ما چه گوئیم با و صاف تو کیف و کم را	نسبت نیست بذات تو بی آدم را
بر تر از عالم و آدم تو عالی ہے	
طلحی گیسو مشکین ترا میدانم	سوره صا در چمنان تو هر دم حوالم
به تر نایه دهن پاک تو ساکت نام	من بیدل بحال تو عجب حیرانم
السلامه چه حال است بدین بوا هجی	
ایکیر هسته صدا آرا سریر عرصا	حجل از کوچه گیسو تو گرد و ظلمات
لعل لعل تو بود زندگی ابل حیات	نامیه تشنه لبانم تو کی آب حیات
لطف فرما که ز حد میگز و تشنه لب	

در فیض تو استاده بعد بخونیا  
 در دلی و در غمی و در حسی  
 ازین حیرت و تامل و خیر  
 آدم بر تو کز تو بی حیرت  
 در غمت هم در دهنی از تو فزون منظر  
 چشم زلفت باک تو من انداز نظر  
 ای قوتی بقیه ما شی و مطلق  
 بودی از در و زلال نام تو فزون

معانی نامی که در بر لب  
 بر علی که در بر لب  
 ذات پاک تو در غایت  
 زان بیدارده قرآن زبان  
 زان بیدارده قرآن زبان  
 زان بیدارده قرآن زبان  
 زان بیدارده قرآن زبان

۱۱  
 ۱۹۲  
 ۵۲

۵۹



<p>آدم سو تو قدسی پی در مان طلبی</p>		<p>فیضی ایچاس کلین</p>
<p>ایضا</p>		<p>فیضی ایچاس کلین</p>
<p>ما بحث خلق جهان سرور والائے</p>	<p>ایچاشته زمان سید عالی</p>	<p>فیضی ایچاس کلین</p>
<p>مهرجاسد کی مدنی العصر لے</p>	<p>تجسیر سوئی بین فدا جان سے ہر لکینی</p>	<p>فیضی ایچاس کلین</p>
<p>دل و جان باد فدایت چہ محبت</p>		<p>فیضی ایچاس کلین</p>
<p>تھلف تیرا ہے ہر ایک صفیہ قرآن میں</p>	<p>تیری تعریف کری تھم رسل کون ادا</p>	<p>فیضی ایچاس کلین</p>
<p>لنسیہ تیرا ہے ہر ایک صفیہ قرآن میں</p>	<p>تیرا ثانی ہوا عالم میں کوئی پیدا</p>	<p>فیضی ایچاس کلین</p>
<p>برقرار عالم و آدم و جہ علی</p>		<p>فیضی ایچاس کلین</p>
<p>مہر و مرکب تاریخ انور کے مقابل ہوں</p>	<p>یوسف مصر کو نسبت ہی تھی</p>	<p>فیضی ایچاس کلین</p>
<p>من بیدل بجال تو محجب حسیہ</p>	<p>نور مہجود سے پیدا ہوں</p>	<p>فیضی ایچاس کلین</p>
<p>اسد الدجہ چال ست بدین لوبچی</p>		<p>فیضی ایچاس کلین</p>
<p>بجہ افضل ہے عالم میں آپ کی دا</p>	<p>ابراہیم کا نام ہے عالی درجات</p>	<p>فیضی ایچاس کلین</p>
<p>ماہیہ تشنہ لبانیم توئی آجیات</p>	<p>ابراہیم کا نام ہے عالی درجات</p>	<p>فیضی ایچاس کلین</p>
<p>لطف فرما کہ رعد میکر زدن تندی</p>		<p>فیضی ایچاس کلین</p>
<p>عرش پر فخر کری کیوں نہ ہلا کر</p>	<p>تیرے باعث ہوئی زینت تحت لولا</p>	<p>فیضی ایچاس کلین</p>
<p>شب عراج عروج کو گزشت اناط</p>	<p>کے پایہ سے یہ رتبہ زمیں کا بہ کما</p>	<p>فیضی ایچاس کلین</p>
<p>بمقامیکہ رسیدی برسہا پیچھی</p>		<p>فیضی ایچاس کلین</p>



<p>مبقا میکہ سیدی نہ سہیج بنی</p>	
<p>گھر میں شہر میں تیرا دھنن خلدی</p>	<p>کہانی خالق نی ہی اُس ارض مسکی قسم</p>
<p>لک اور کس چمن بے اذن نہیں کہے قدر</p>	<p>نسبت خود بگت کروم دلس منفعلم</p>
<p>راکہ نسبت لک کو تو شد بے ادلی</p>	
<p>مادیاتی محی گرمی روز عرصا</p>	<p>صورت ماہی آب تیان ہون درزات</p>
<p>ہر گھسکے ہن زبان خوش نکلتی</p>	<p>ماہی شہنشاہ تو آبی آب حیات</p>
<p>رحم سرما کہ رعدیگر و تہ</p>	
<p>مرز مگرے آقا میں بہت ہون مضر</p>	<p>واجب ارحم ہون حال ہے میرا ہتر</p>
<p>صورت آئینہ سر حال ہے روشن</p>	<p>چشم رحمت بکشا سوے من انداز نظر</p>
<p>ای قوتی لہجہ ماستی و مطلع</p>	
<p>موض حاجت ہے ہی اور تہا ہے ہی</p>	<p>اپنے در پر تجھے بلو کہ ہون بدرے</p>
<p>شاگردہ کو تجھے ہے امید ہی</p>	<p>سید انت حبیبی و طبیب قلبے</p>
<p>اندہ سو تو قدسی نی دربان طلے</p>	
<p>میرزا محمد و شاہ گور گانی المخلص بہ شاکر</p>	
<p>وصفہ صدی کاشف راز احد</p>	<p>لوا میں سر آبی تو کلید دانی</p>
<p>لغت والا چہ بر آید زبان عجی</p>	<p>مرحبا سیدی مدنی اعرسے</p>
<p>دل و جان فدا ہوت چہ عجب خوب</p>	



من دین گبر گران سنگ خدار بحکم  
 نیست خود لبکت کردم و پس منفعلم  
 را که نیست لبکت کو نشدنی ادبی  
 بیک از عرش برین وصف تو لولا گز  
 برتزار بهشت فلک شان تو از خاک گز  
 شب معراج عروج تو از فلک گز  
 بهجا بیک رسید ز سر سبز می  
 آفرینش ز خدا خلق خدار سبب  
 ذات پاک تو صفات گنہ را کافی  
 سیکانت حبیبی و طیب قلبی  
 آید سوئے تو قدسی بی درمان قلبی  
 کاظم حسین حبیبیت ساکن قضیہ اکشور را طر اکشور مصطفی  
 واد کیا نور کی شب ہی شب سیلا دے  
 کہ بجلی ازل جلی اتی دنیا میں جلی  
 کہتے تھے بلکہ ہم جن و ملک و دور پر  
 مرجہا سید کی مدنی العسیر  
 دل و جان ما و فدایت چه خوب  
 طام  
 ملک جن و بشر کا ہے مقولہ ہا ہم  
 چرخ سے ہی تری عظمت کا ہے اوج  
 صن اقدس ترا جلوہ فروز عالم  
 من بیدل بھال تو عجب حیرا  
 اندر اندر چه جمال ستا بدین بواجب

[illegible]

در دارالافتاء حضرت مولانا ابوالکلام آزاد صاحبزاده مدظلہ العالی نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو مسلمان سمجھے اور اسلام قبول کرے مگر اس کا دل نہیں بدلتا تو وہ کافر ہے۔





<p>نفس نفس کی عوض منہ کی کہیں کی ہے</p>		<p>مرحبا سید کی مدد نے العصر ہے</p>	
<p>دل و جان با وفایت چه عجب جو</p>		<p>مرحبا صلی علی سرور والہ ہے</p>	
<p>مرحبا شہ ذی رستہ و علی</p>		<p>مرحبا سید کی مدد نے العصر ہے</p>	
<p>دل و جان با وفایت چه عجب جو</p>		<p>مرحبا صلی علی سرور والہ ہے</p>	
<p>چشمہ فیض ہے لاریب نہایتی فری</p>		<p>الغش العطش ہی ساقی درختا</p>	
<p>لطیف فرما کر زرد میاں زد شدہ ہے</p>		<p>تیری ہی ذات سے گلزار ہوئی</p>	
<p>باغ عالم میں یہ سجائے گلزار</p>		<p>نخل لبان مدینہ تو سر سبز باد</p>	
<p>زان شدہ شہرہ آفاق لبیرین</p>		<p>ادریا ملک نہایتی عجب ہو</p>	
<p>مشورت عین رونق ملی خدا کو منظور</p>		<p>جلوہ گر شرق میں عرب تیرا نور</p>	
<p>زان سبب آمدہ قرآن بر زبان عربی</p>		<p>در گزر کا کہن موقعہ کہ شہر وقت</p>	
<p>سیر احوال پر بند ذرا شفقت کر</p>		<p>اسی قریشی لقبہ ہاشمی و مطلب ہے</p>	

نفس نفس کی عوض منہ کی کہیں کی ہے  
 دل و جان با وفایت چه عجب جو  
 مرچا شہ ذی رستہ و علی  
 دل و جان با وفایت چه عجب جو  
 چشمہ فیض ہے لاریب نہایتی فری  
 العطش العطش ہی ساقی درختا  
 لطیف فرما کر زرد میاں زد شدہ ہے  
 تیری ہی ذات سے گلزار ہوئی  
 باغ عالم میں یہ سجائے گلزار  
 نخل لبان مدینہ تو سر سبز باد  
 زان شدہ شہرہ آفاق لبیرین  
 ادریا ملک نہایتی عجب ہو  
 مشورت عین رونق ملی خدا کو منظور  
 جلوہ گر شرق میں عرب تیرا نور  
 زان سبب آمدہ قرآن بر زبان عربی  
 در گزر کا کہن موقعہ کہ شہر وقت  
 سیر احوال پر بند ذرا شفقت کر  
 اسی قریشی لقبہ ہاشمی و مطلب ہے

نفس نفس کی عوض منہ کی کہیں کی ہے  
 دل و جان با وفایت چه عجب جو  
 مرچا شہ ذی رستہ و علی  
 دل و جان با وفایت چه عجب جو  
 چشمہ فیض ہے لاریب نہایتی فری  
 العطش العطش ہی ساقی درختا  
 لطیف فرما کر زرد میاں زد شدہ ہے  
 تیری ہی ذات سے گلزار ہوئی  
 باغ عالم میں یہ سجائے گلزار  
 نخل لبان مدینہ تو سر سبز باد  
 زان شدہ شہرہ آفاق لبیرین  
 ادریا ملک نہایتی عجب ہو  
 مشورت عین رونق ملی خدا کو منظور  
 جلوہ گر شرق میں عرب تیرا نور  
 زان سبب آمدہ قرآن بر زبان عربی  
 در گزر کا کہن موقعہ کہ شہر وقت  
 سیر احوال پر بند ذرا شفقت کر  
 اسی قریشی لقبہ ہاشمی و مطلب ہے

نفس نفس کی عوض منہ کی کہیں کی ہے  
 دل و جان با وفایت چه عجب جو  
 مرچا شہ ذی رستہ و علی  
 دل و جان با وفایت چه عجب جو  
 چشمہ فیض ہے لاریب نہایتی فری  
 العطش العطش ہی ساقی درختا  
 لطیف فرما کر زرد میاں زد شدہ ہے  
 تیری ہی ذات سے گلزار ہوئی  
 باغ عالم میں یہ سجائے گلزار  
 نخل لبان مدینہ تو سر سبز باد  
 زان شدہ شہرہ آفاق لبیرین  
 ادریا ملک نہایتی عجب ہو  
 مشورت عین رونق ملی خدا کو منظور  
 جلوہ گر شرق میں عرب تیرا نور  
 زان سبب آمدہ قرآن بر زبان عربی  
 در گزر کا کہن موقعہ کہ شہر وقت  
 سیر احوال پر بند ذرا شفقت کر  
 اسی قریشی لقبہ ہاشمی و مطلب ہے



میر کنگارون کی شایخ است عالی صفا	ہائے شہدائیم توئی آب حیات
لطف فرما کہ رحمد گیر و شنیدے	
ہو گنگارین آبا سون ترمی در گنبد	عفو کر ہر خدا میری خطا اسرور
گر کرم مجھ پہ تو ای مالک حوض کوثر	ختم رحمت کثرت تو من انداز نظر
اسی قریشی لقبہ ہائمی و مطلبی	
سہونی دینانہ اگر نور نہ ہوتا تیرا	ذات وہ ہی ترمی اصنا لولاک لیا
کس سے دون حکایتیں تشبیہ محبوب خلا	لبنیت بدات تو بنے آدم
برتر از عالم آدم تو ہے عالی ہے	
ای شہ کون مکان بانی دین اسلام	تجسس ہی ہوگی شہا سحین یوم قیام
چمکا جلوہ ترا ہر ذہن اعلیٰ مقام	نخل لبان مدینہ ز تو سر سبز مدام
نان سندہ شہرہ آفاق بشیرین طبع	
کفر سے ہو گا جبکہ یہ عالم مجبور	بت کو کہنے لگے اسد عرش جمہور
تب ہو دیا ہو دنیا میں ہی شان عفو	ذات پاک تو در خاک کردہ ظہور
زان سبب آمدہ قرآن بر بان عز	
شہین تجھ پہ ہی میں بھیمن کا	معدن فیض و کرم حبلہ در ہر کھنجا
بحر عصیان میں غرق مراں	عاصیانم زمانیکی اعمال خواہ
سو ماروے شفاعت بکن از بی	



سید انت جیبی و طبیب قلبی  
 آمدہ سو تو قدسی فی دران طلبی  
 مولوی عبدالحی صاحب وکیل بدایونی بلاری تلامذہ ندائی  
 مہبط روح مین صاحب لولائی  
 مرجہ سید کی مدنی العسری  
 دل و جان با وفادایت چہ عجب و سبب  
 مرجہ احمد محمد رسول عربی  
 مرجہ بارنگ بہار حین مطبوعی  
 دل و جان با وفادایت چہ عجب و سبب  
 دن قیامت کے رہے یاد مر میرے نبی  
 آب کو شہ مجھے پلونا چو ہوش نہ لپی  
 دل و جان با وفادایت چہ عجب و سبب  
 تیری باعث سے ہوا خالق مخلوق خدا  
 ہوا چہاں کوئی اور نہ ہوگا اصلا  
 برتر از عالم و آدم تو چہ عالی سے  
 تیرے ستراج حسینان ان نام خدا  
 نور سے اپنے کیا ہے تجھے حق بیلا  
 برتر از عالم و آدم تو چہ عالی سے

دہ زانوئے حیات  
 چرخِ بخت و عالم  
 اندر کس خندا داد کار عالم  
 من سبیل جمال تو عجب عالم  
 اندر اسد و چال و دین عالم  
 قوس صبیحی چرخِ بخت و عالم  
 کجا سبب عالم تو عالم  
 من سبیل جمال تو عجب عالم  
 اندر اسد و چال و دین عالم  
 قوس صبیحی چرخِ بخت و عالم  
 کجا سبب عالم تو عالم

نامک نسبت لک کو توستی ادبی	
سچم فیض مہتا تیرا ہے جاری دہرات اس طرف بھی نظر رحم ہو خضر صفات	مہنی سیراب ہیں آسمان اہل حجاب مہر تیرا لبائیم توئی آب حیات
لطف فرما کہ رخصت میگردد تیرے لیے	
ہی گل گلشن خوبی ترے گلیوے دراز شوق میں دیدن پاک کے لاکھوں	بہا تے ہیں دل عشاق بنار و انداز بر در فیض تو استادہ لب و دہان
روحی طوبی دہند گیتی و جلیے	
جو رافلاک سے میرا رہن میں جگر آبرو میں در عالی پہ جمال مضطر	نبیل و جگر و بیکس و عاثر مضطر چشم رحمت بکشا کس من ادا نظر
اسی فریستی ہے ماسخی و مطلبے	
مرض درد دل ہی ہے بڑی بیتابی اپنے بیمار صفائی تو خبر لے جلد	کچھ نہیں حاجت حالت ہر پی سید انت جیبی و طبیب قلبے
آئندہ سو سے تو قدسی کی در مان	
<b>مرا قاف و بخش صابر بشاگرد حافظ عبد الرحمن احسان</b>	
مجھ کو کہلا دے خدا یا تودہ در مانی ما اوب عرض کروں تاکہ نہ ہو ادبے	آؤں در بار میں جاؤں گے در مان مر حبا سید کی ملنی العسکے
دل جان باد فدایت چہ عجیب سلجے	

چو ہوا سلاکت  
 خاک اوتارنا ہے ملک و ملک  
 گلشن ذات کی چاہیے گلشن  
 شمع چراغ عروج و زوال افلاک  
 بھٹا سیکر سیکر سیکر سیکر  
 تیرے وہ اکبر ام اور حجاب  
 چلے جا ادا مان راضی سلام  
 ۶۴  
 کل کو تیرا سر زرع امید انا  
 نشان شاہد تیرا تو تیرا سر زرع  
 دست این میں ہمارے تیرے سر زرع  
 جلیک سر دم ہوا میں تیرے سر زرع  
 وہ ہی ارب تو میں ہوا میں تیرے سر زرع  
 ذات پال تو میں ہوا میں تیرے سر زرع  
 زمان سبب آئندہ وہ ان زبان  
 دم تو میں ہوا میں تیرے سر زرع  
 صورت تو میں ہوا میں تیرے سر زرع  
 لبت تو میں ہوا میں تیرے سر زرع  
 زانوئے حیات تو میں ہوا میں تیرے سر زرع  
 نامک نسبت لک کو توستی ادبی  
 سچم فیض مہتا تیرا ہے جاری دہرات  
 اس طرف بھی نظر رحم ہو خضر صفات  
 لطف فرما کہ رخصت میگردد تیرے لیے  
 ہی گل گلشن خوبی ترے گلیوے دراز  
 شوق میں دیدن پاک کے لاکھوں  
 روحی طوبی دہند گیتی و جلیے  
 جو رافلاک سے میرا رہن میں جگر  
 آبرو میں در عالی پہ جمال مضطر  
 اسی فریستی ہے ماسخی و مطلبے  
 مرض درد دل ہی ہے بڑی بیتابی  
 اپنے بیمار صفائی تو خبر لے جلد  
 آئندہ سو سے تو قدسی کی در مان  
**مرا قاف و بخش صابر بشاگرد حافظ عبد الرحمن احسان**  
 مجھ کو کہلا دے خدا یا تودہ در مانی  
 ما اوب عرض کروں تاکہ نہ ہو ادبے  
 دل جان باد فدایت چہ عجیب سلجے









<p>کلمہ خیر است کہ جو کلمہ کسی نے پڑھا تو اس کی ہر حاجت پوری ہوگی</p> <p>اولاد کی تعلیم کے لئے جو کلمہ پڑھا تو اس کی اولاد میں سے ایک شخص علم و فضل سے نوازا جائے گا</p> <p>خانہ کعبہ کی خدمت میں جو کلمہ پڑھا تو اس کی ہر حاجت پوری ہوگی</p> <p>خانہ کعبہ کی خدمت میں جو کلمہ پڑھا تو اس کی ہر حاجت پوری ہوگی</p>	<p>نسیبیت بذات توئی آدم را برتر از عالم و آدم توجہ عالی ہے</p> <p>رخ و کا کل کی تصویر میں ہے دریا اکاب بحر کیلئے پیسے بہت ہیں بہت</p> <p>بالیقین حجت عالم ہے شہادت کی دہ جلوہ فرما اور دیکھ اس نعم سے بجا</p> <p>لب مغیر سے دریا بولے اک دو کلمات مانند لبانیم توئی آب حیات</p>	<p>لطف فرما کہ رعد دیگر زشتہ ہے</p> <p>گو کہ ارشاد کیا آپنے اسی خرام سب گنہگار میں میرے زاید یا کم</p> <p>پرینین پاک ہے ناباک کو نیست اسلئے میں نے سگ ڈھکے جاکے</p> <p>ما ہے سوچنے ہی تو کیا سوچ کر کیا کیا تیر نسبت خود سبک کر دم و نفس</p>	<p>ای ہمار کوم و فضل خداوندانام و سحاب فلک لطف عطا و انعام</p> <p>دشت ہوشک جہاں تو گر اوں مقام خار پر پا چوکے تو تو ہووے گفنام</p> <p>رزشک توئی ترے قدرے جو آبی نخل لبان مدنیہ ز تو سر سبز مدام</p>	<p>ران شدہ شہرہ آفاق شیرین دہ</p> <p>مر کب غم تھا ایسا راحت مچلا دیکھ کر توئی جہاں کو نہ تھا بہ سچ</p> <p>جب چلا آئندہ والا تو سو اندھا شب معراج عروج تو گزشت از فلا</p>	<p>بھامیکہ رسید رسید ہے</p> <p>۱۲۹۲۹</p>
--	---	--	---	--	--

[illegible]



ایک انت حبیبی و طیب قلبی	آمدہ سو تو قدسی آبی در مان طلبی
محی عمر خان صاحب عرف بہاوان	مخلص بہ عظیم و ہوشی
محمد عبد العزیز خان صاحب المخلص	مخلص بہ عزیز و ہوشی
اب پر باز لری کیون نہیں عالی ہے	اب پر ختم ہے خوش بین شفاعت طلبی
آپ کو حق نی کیا ختم رسل شاہی	سر جہا سیدی مدنی العزیز
دل و جان فدایت محمد عجب خوش ہے	
کیونکہ عرفین میں ایسا روان ہو	جلوہ حسن میں جہا سکے لو کیا کیجے
جسے دیکھا مجھے مشتاق رہا مرتے دم	من بیدل بجال تو عجب حیرانم
اسد اللہ جہاں بہت بدین لوانجی	
تم مجھ جانی غلامی میں لگا شیر خدا	ہے تمنا ہی دلکی ہی ہر دم ہے خدا
تم وہ محبوب خدا ہو نہیں کوئی تم	نسبتے نیست بذات تو بنی آدم
برتر از عالم و آدم تو خیر عالی ہے	
وہی نہیں ہوا مشہور تر از خط نام	مجھ سے دین کی رونق ہوئی پہلا
نہو اسیا کیسا وہ سوا تیرا مقام	نخل استبان مدنیہ ز تو سر سبز نام
زان سیدہ شہرہ آفاق شیرین	
نما خداوندہ لویجہ روزار سے طوطا	کہ سو قرآن اور تیرا نام عین مشہور
کرے فسونم یہ واسطے توریں نور	دانت پاک تو در تھلیک عرب کردہ

سخت بجا مصلیٰ میں گزری جہاری اذیت تیری امت کو تو کون فی طیفہ دیر آ	آپ جو سعدن خود و کرم و شک صفات ماحمہ نشنہ لباسیم توئی آب حیات
---	--

سلف فرماکر از حد سبکزد نشدیم

کشیور کے ہونے کا ہمارا سرور  
عرض کرتا ہوں میں ہر صبح و شام و  
کوئی ذرہ نہیں جو حکم سے پیڑ سے  
چشم رحمت بکشا سوسے من لدا نظر

ای قرینہ لفظہ لامتمی و منطی

<p>             راه بود که جبریل صد حج گشت              شب حراج عمرو به تو افلاک گشت           </p>	<p>             راز حراج تو خود گویان بر تو گشت              حق بداند تو دانی ز رموز ملک گشت           </p>
---	---

بقا میسر ہو کر مرید چ نبی

مرض خصیان بہت اسی ہی امتداد  
رحم کرکی رو دو واجلد کروسم پڑ  
لنگھا

سومار و شفاعت کن از یہی ہے

ناخذ اے امت کا نوے با اعجاز  
تیری خادم کو یہ کہتے ہیں جو میں  
بدر فیض تو اے اجداد محمد و فاطمہ  
بجز عساکر ہی درنی ہین کان حجاز

مرد و طوسی و طوسی و طوسی و طوسی

اولیا را پس چاه خود انداختی	قصد که علم از بهمه افراستی
چشم خود حیفه که تعلیم نبی سستی	از جهان خرم و خندان ببارمستی

مستطاب من المصطفى  
الملك الناصر المنصور  
عليه السلام

نقش بیدل جبال کو عجب جزا  
خوشترمن سون و شفا کشم  
دل جان باور دانايت چو غني  
مرجا بسيد كي مدلي العس

اندر اندر حال بدین  
 زبانه و گلی شکر طریقت آدم بریا  
 آفرینست و خجسته لوتانه زار غدا  
 در بهر دو فرقه و فرق زین تا بهما  
 نسبت نیست بذات الهی آدم  
 برتر از عالم و آدم توصیف علی است  
 تا شکر کنی اهل توحید هر عام  
 بزرگ کرده است زمره که نیست عام  
 و ناله بویافته فیض اضم  
 و تو هم در این عالم

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible]

نورانی تیری سبب توئی عجلت  
 باطنی سبب توئی اجابت  
 نورانی سبب توئی عجلت  
 باطنی سبب توئی اجابت  
 نورانی سبب توئی عجلت  
 باطنی سبب توئی اجابت

نورانی سبب توئی عجلت  
 باطنی سبب توئی اجابت  
 نورانی سبب توئی عجلت  
 باطنی سبب توئی اجابت  
 نورانی سبب توئی عجلت  
 باطنی سبب توئی اجابت

الحمد لله رب العالمین	
تو ہی ایفہ شریک رب اکبر	ظن حق نور خدا شافع روز جزا
خلق کا تجھ کو کیا حق نی معین پاؤ	حسرت بکشتا سچا غریبان
ایفہ شریک رب اکبر	
تجھ ہی ایفہ شریک رب اکبر	وہ ترارتہ ہی کوین بین اعتراف
تجھ ہی ایفہ شریک رب اکبر	نخلستان میں نہ تو سرسبز دہرام
زبان شہرہ آفاق بشیرین طبعی	
تھا خداوندو عالم کو از لسنہ طبعی	بہیچون دنیا میں ایت کی کیا تلو
جہنم آدم تری جلو سے کوئی نہیں	ذات پاک تو کہہ ملک عرب و مملو
زبان سبب آمد قرآن بظہان عربی	
جذبہ اپنا خداوندو عالم کی کہا	ملک اللہ شہرہ آفاق تیری کیا تیرہلا
لوندیاں جہنم میں غلام ہیں	نہیں یہ بذات تو بنی آدم را
برتر از عالم و آدم تو جہ عالمی نسبی	
نور سیاهی تابانی غیانی تیرہلا	سبب نور سیاهی تجھ کوئی اللہ

نورانی سبب توئی عجلت  
 باطنی سبب توئی اجابت  
 نورانی سبب توئی عجلت  
 باطنی سبب توئی اجابت  
 نورانی سبب توئی عجلت  
 باطنی سبب توئی اجابت

نورانی سبب توئی عجلت  
 باطنی سبب توئی اجابت  
 نورانی سبب توئی عجلت  
 باطنی سبب توئی اجابت  
 نورانی سبب توئی عجلت  
 باطنی سبب توئی اجابت











دھوئیں کی برکتی میں ملائیکہ  
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم  
 السدا لہجہ مجالست میں دلوں کو  
 شان تیری کیا مافی فیہ لولا کہ زبانا  
 فانی میں ہی خفا کی شام  
 مہربان کی آواز آدھرا  
 لبنت میں بخت تو تیری آدم را  
 ہزار عالم و آدم تو نہ مقام  
 صلی اللہ علیہ وسلم کی عرش پر سوا بیگا  
 ایسا کیوں تو اپنے میں سوا بیگا  
 بیگا افکار باشند و تکا مائے کلام  
 محل بیان مدینہ زونہ سرمدام  
 زبان شدہ شہرہ آفاق لہجہ  
 فوری اپنی صدا کی کیا تیرا کلام  
 ہوا شدہ دہن پر آپ مجھ پر غفور  
 ذرا لکھا تو تیرا و فیض و زبور  
 ذات پاک تو درجہ ملک کی کردہ طور

طہن مری ہر شخص پہ ہونگی آفات	جوش گرمی ہی سر لکھو زانیر یہ بات
ماہمہ نشہ لبانیم تو کی آب حیات	لطف فرما کہ زرد میگردد نشہ لبے
عشق ہون بھر حشر میں آشاہم	عرق ہون بھر عصیان کی تاسر قدم
سورج کروں حاملین کیا اچھے فخر عالم	من بیدل بجال تو عجب حیرانم
السا لہجہ مجالست میں دلوں کو	الہجہ
کتاب اوٹتا ہے جگر کے یہ حال محشر	گرمی مہر سے عبوت ہو عالم مضطر
تسکین ہو جگہ زریو ایا سرور	چشم رحمت بکشت تیرے من انظار
اسے قریشی لقبے ماسے و مظلے	
معرض حد متین یہ کرتا ہے ظہور	التجا میر قبل ہو گویا آختم نبی
عشق میں ہم حد سے زیادہ زکلام قد	سید انست حبیبی و طیب طیبے
آدم سوئے تو قدسی کی دربان طیبے	
۷۹	
میں نے سنا ڈیٹی لکیر ریکو پولیسین بجا بخلخص بجز	
میں نے سنا شاہ مرا سرور عالی نے	شب معراج میں تھی تیرا زیارت
مردہ شوق سے کہتے تھے تو ہے ختم نبی	مرحبا سید کی مدنی العسیرے
دل و جان نام فداست جو عجب سلفے	
مہربان ہو خدا نے یہ دیا ہے اکرم	کہ ملا بیگا آدم کو نہ عیسے ملک اسدم

زبان سب آدم قرآن زبان  
 جبکہ ہر عرش علیہ السلام  
 قدرت حق کی جگہ ہر عالم  
 ہر بار کی جگہ ہر عالم  
 سب معراج عروج کوشت از کائنات  
 ہر بار کی جگہ ہر عالم  
 سب معراج عروج کوشت از کائنات

شام کی عرش پر سوا بیگا  
 ایسا کیوں تو اپنے میں سوا بیگا  
 بیگا افکار باشند و تکا مائے کلام  
 محل بیان مدینہ زونہ سرمدام  
 زبان شدہ شہرہ آفاق لہجہ  
 فوری اپنی صدا کی کیا تیرا کلام  
 ہوا شدہ دہن پر آپ مجھ پر غفور  
 ذرا لکھا تو تیرا و فیض و زبور  
 ذات پاک تو درجہ ملک کی کردہ طور



(بسم اللہ الرحمن الرحیم)  
 دل و جان باری خدایت چہ غرض  
 حافظ مصلحت علی خانی نصیب  
 طالع صریح عالی و درویش  
 تہہ اقدار اینواریاں  
 سکواری کونہ کا درود شری  
 وقت شفاقت طلبے

مرقا بیدری سنی العرس  
 دل و جان دادد است و  
 چرخ گشت خالصت و حسن  
 بیایس ایام رنگ آه  
 مینوید و بیکدیگر کز کز  
 ایام رنگ آه  
 لطف فزاید کز کز  
 شکر شکر شکر  
 اندر زلف و بوی و حسن  
 و بوی و حسن

اور چاہا کہ تو غور کر  
خدا کی شان نہ تو سہی  
سکھو مومن اس کی جو صفائی  
عوض از اسے ہر شخص کی جان  
سید است جہاں سب  
شکر کو یا کیونکہ جانے دین دشمنی  
بہی سلام کا دعوت ہے کلے  
آہستہ آہستہ اس کے  
جہاں سب کی مدد ہے  
دل و جان و دولت جو  
عقلی عمر اور عقلی  
ماں کے آن دنیا کیسے  
ماں کے آن دنیا کیسے  
ہی نہ تھے وہ شہسوار  
بہی نہ تھے وہ شہسوار  
بہی نہ تھے وہ شہسوار

من بیدل بجال تو عجب حیرانم	اسد چہ چل ست بدین بولچہ
ز جھون چور ہو گھوڑے گرسہ جہد	سو مناسے لئے آکے شجاعت قدم
اور کہا فتح فی یہ چوم کے دامن علم	نسبت خود لگت کردم و منفع
زاکہ نسبت لگت کو تو مناسد ہے	
حرم زنجی ہو پٹا خاکین ناز کا سرد	جسکے قیدی ہیں جو کت گلستاں
اور نانا کو کہیں از کی بوقت گلگشت	شب معراج عربی نور افلاک
مہربان یہ رسید گرسد ریلج ہی	
چوستے آہ تہ جس خلق کو حضرت اکثر	اوس گلے پیاسے پہچاتا تھا وہ
شہ کا سر سجدہ بین تھا اور یہ مضمون	حشیم رحمت یکساں سوسن انداز نظر
ای قرشی لقیے ناستی و سطلد	
ظالموں سر شہ گرجہ کیا تن سے جدا	پر زور و آہیکے اوس سے وہ جاری
کیسے سمر نے سرنیزہ پہی جھرت کہا	نسبت نیست بذات تو ہی آدم را
بر سر از عالم آدم تو جہ عالی ہے	
کر بلا سے نہ گھیرم بہو بیت المہور	شہ کی بابا جو جکیہ نجف شرف مشہور
اور نانا کا عربین ہویہ سر جابو	فات پاک تو در خاک عرب کردہ
زان سید قرآن زبان علی	
کا نا اون باغیوں بلغم وہ زیر کا	جسکو فردوس میں خدا ہی زمین

۹  
لطف فرما کہ خود میرا ز رشتہ  
کیسے بیان  
ایسے گل  
جسکو کہتے ہیں نازک  
من بیدل بجال تو عجب حیرانم  
اسد چہ چل ست بدین بولچہ  
سو مناسے لئے آکے شجاعت قدم  
نسبت خود لگت کردم و منفع  
زاکہ نسبت لگت کو تو مناسد ہے  
جسکے قیدی ہیں جو کت گلستاں  
شب معراج عربی نور افلاک  
مہربان یہ رسید گرسد ریلج ہی  
چوستے آہ تہ جس خلق کو حضرت اکثر  
شہ کا سر سجدہ بین تھا اور یہ مضمون  
حشیم رحمت یکساں سوسن انداز نظر  
ای قرشی لقیے ناستی و سطلد  
ظالموں سر شہ گرجہ کیا تن سے جدا  
پر زور و آہیکے اوس سے وہ جاری  
کیسے سمر نے سرنیزہ پہی جھرت کہا  
نسبت نیست بذات تو ہی آدم را  
بر سر از عالم آدم تو جہ عالی ہے  
کر بلا سے نہ گھیرم بہو بیت المہور  
شہ کی بابا جو جکیہ نجف شرف مشہور  
فات پاک تو در خاک عرب کردہ  
زان سید قرآن زبان علی  
کا نا اون باغیوں بلغم وہ زیر کا  
جسکو فردوس میں خدا ہی زمین

۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰



اور کہ اسے سوا یہ کہ کاغذ پر  
 مری شریانی کی کتب و کتابوں  
 اور کہ اسے سوا یہ کہ کاغذ پر  
 مری شریانی کی کتب و کتابوں  
 اور کہ اسے سوا یہ کہ کاغذ پر  
 مری شریانی کی کتب و کتابوں

لائی ایمان جنہیں دیکھے کافر اکفر	اور جواب او کو دیا جسے کہا الی
ختم رحمت بکشا سوسن انداز نظر	ای قرشی لہجے ماضی و مطلقے
امک کے بعد شہید ایک کو کرتے اعدا	شہ ہی کہتے تھے لیکن کہ رضیہ بقضا
شہ کی اوس صبر کو یہ دیکھے کہتی تھی	نسبتہ منیت بدات تو بے آدم ما

ہو گیا جسم مبارک جو وہ رنجو لے گا	شہی فرمایا کہ امی قوم سنگرم معرؤ
اوسکا فرزند ہون میں آتا ہے یہ غم	دات ماں کو تو درنگ عجب کردہ طو

کر لے پہاڑ حرم اہ صبا یہ کلام	کہنا یہ احکام سل پہاڑ انور صلا
م تو جنگل میں رہا کوئی اچھے مقام	نخل لبنان مدینہ ز تو سر سبز دام

سرد بارین عالی کی جو عرضی	اوسکا مضمون جو دکھا تو خلاصہ بتا
اور کس کھی بیار عھیا اپنی	سید انت حبیبی و طیب قلبے

سید وزیر علی صبا المخلص عارض مہوی نقشہ نویس ہر گراہ	آمدہ سورے تو قید سے بے دربان
مخزن فرخ عم غروب تم ہوئی	ماجست خرمیاں کی بلا شک ہوئی
خسب ہو کر میں آئے شفاعت	مرحبا سید مدنے العبد بے

اور کہ اسے سوا یہ کہ کاغذ پر  
 مری شریانی کی کتب و کتابوں  
 اور کہ اسے سوا یہ کہ کاغذ پر  
 مری شریانی کی کتب و کتابوں



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰



گفت از باعث تو خورشید و شام را  
 اگر موجود بهیاسی تو خدا عالم را  
 بستی میت بذات تو بی آدم را  
 برتر از عالم آدم تو چه عالی  
 خطه ارض با نوا هم بلد شد معمر  
 باعث داده رب عری شد منظر  
 پرده عین درونی بوی تو بود ضرر  
 ذات پاک تو در ملک عرب کرده  
 زان سبب آمده قرآن بر زبان علی  
 تا حرام فلک است انیم علی  
 جزیره کوه نه اهل قدم تو گرفت  
 پیش اقدام تو هیچ اندکین جنت  
 شب حراج عروج جز افلاک گز  
 بقا میگرد رسید ز سر سبز هیچ  
 گفت افرات حق زلف تو آناه  
 هست دشمن زور عارض تو صبح  
 از لعاب همت کام شمشیرین کام  
 نحلی لبستان مدینه ز تو سر سبز دام  
 زان شده شمره آفاق لبشیرین  
 تو که خورشید شود گرم بر دوزخ صفا  
 تا سر آید شده زان هم عالم درجا  
 دانی تو ببلند که اے عالی ذات  
 دیرت نه لبانیم توئی آب حیات  
 لطف تو را که ز حد میگذرد نشد بی  
 از ره ناتوانم و سحر مستغلم  
 تاج نقی شده سو خطا متغلم  
 یانمی هر خدا کرده من کن کلم  
 نسبت خود بگفت کردم و لب  
 را که نسبت بگفت تو شد لبی او

در آنکه نیت ایک کو تو سنی ادبی  
 دو گز آمار کین بخش فر کا جو ہم  
 پوچھتہ ہوں کہ ہم میں کوئی سے سیکے  
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم  
 اسرار اللہ حال ست برین لدا بجھے  
 قہر پرانی ہونڈان تو ہے جنت کا  
 خات ہاں تو درخاک عرب پر گروہ  
 زبان سید پادشہ قرآن زبان علی  
 شب بیکر میں جو تو کلمات  
 گرد پاؤں نیکو لایا ہے قمر میں  
 شب معراج عروج تو زلفاں  
 بقا سیکر رسید زرد سبج بنی  
 ہو کے تیرے سوا کس شری چارہ  
 سید انت جیسی و طلبی جلی  
 آمدہ سونو سی لے دران طلبی  
 حافظ امانت خان صاحب بخلص عاشق ساکن مظهر نگر  
 تیغ نصرت رس عشاق کی چکی جو  
 ظلمت کفر کی گردن ہے ہو معیت جدی  
 مر جاسید کی مد لے افسر پر  
 دل دجان باد فدایت جہ عجب بچھے  
 اول دجان باد فدایت جہ عجب بچھے

۹۶  
 حق یہ کہتا ہے تری شان میں اور خدا  
 ایک معشوق ہی تو اور زمین چھوٹا  
 سرشت از عالم و آدم تو چہ عالی ہے  
 ذات الہی سبب ہے تو جو عالم  
 دیکھ لین یو مصری تو کہیں کہا کی قسم  
 من بیدل بچال تو عجب حیرانم  
 الدار سے جال است بدن بواجبی  
 حق یہ کہتا ہے تری شان میں اور خدا  
 ایک معشوق ہی تو اور زمین چھوٹا  
 سرشت از عالم و آدم تو چہ عالی ہے  
 ذات الہی سبب ہے تو جو عالم  
 دیکھ لین یو مصری تو کہیں کہا کی قسم  
 من بیدل بچال تو عجب حیرانم  
 الدار سے جال است بدن بواجبی

ای قریبی یعنی ماضی مطلق  
 دافع آفت و امراض ہے درگاہ تیرے  
 عرض کرتا غلطیوں تو خبر لے میری  
 سیدنا حبیبی و طبیب قلبی  
 آئندہ سو تو قدسی بی دربان  
 مولانا حکیم حافظ علی الکریم صاحب بخش و شیخ امام جامع کولہا پیلو  
 کیا ہوں توصیف اور سرور عالی شہی  
 کو ہوں مداح ترا گر کہ ہر اک کج و خبیث  
 ملک جن و بشر کہتے ہیں نہایت  
 مر جا سیدی مدنی العسر ہے  
 دل و جان باو دھانی چہ چھبنا جو  
 جند نام جہاں آماہ عرب مہر محکم  
 حوکی آنکہہ کا سرور ہے شرف خالق  
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم  
 اللہ اللہ چہ حال است بدین اوجہی  
 واہ کیا ماسچ حق تو مای نورضا  
 سجدہ ایسا جہاں بیچ کسے رہیلا  
 سب سے تیرا عالم و آدم توجہ عالی ہے  
 تیری تقدیم ہے پر نور و شرف  
 فرشتے ہر چہ ہیں ایک لیکر نامت  
 ہے نہرا دار تجھ امراض و سما کا خلقت  
 شب معراج عروج تو را فلک کر  
 بقا سیکر سید ترسد ہیچ بنے

ای قریبی یعنی ماضی مطلق  
 دافع آفت و امراض ہے درگاہ تیرے  
 عرض کرتا غلطیوں تو خبر لے میری  
 سیدنا حبیبی و طبیب قلبی  
 آئندہ سو تو قدسی بی دربان  
 مولانا حکیم حافظ علی الکریم صاحب بخش و شیخ امام جامع کولہا پیلو  
 کیا ہوں توصیف اور سرور عالی شہی  
 کو ہوں مداح ترا گر کہ ہر اک کج و خبیث  
 ملک جن و بشر کہتے ہیں نہایت  
 مر جا سیدی مدنی العسر ہے  
 دل و جان باو دھانی چہ چھبنا جو  
 جند نام جہاں آماہ عرب مہر محکم  
 حوکی آنکہہ کا سرور ہے شرف خالق  
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم  
 اللہ اللہ چہ حال است بدین اوجہی  
 واہ کیا ماسچ حق تو مای نورضا  
 سجدہ ایسا جہاں بیچ کسے رہیلا  
 سب سے تیرا عالم و آدم توجہ عالی ہے  
 تیری تقدیم ہے پر نور و شرف  
 فرشتے ہر چہ ہیں ایک لیکر نامت  
 ہے نہرا دار تجھ امراض و سما کا خلقت  
 شب معراج عروج تو را فلک کر  
 بقا سیکر سید ترسد ہیچ بنے

ای قریبی یعنی ماضی مطلق	دافع آفت و امراض ہے درگاہ تیرے
عرض کرتا غلطیوں تو خبر لے میری	سیدنا حبیبی و طبیب قلبی
آئندہ سو تو قدسی بی دربان	مولانا حکیم حافظ علی الکریم صاحب بخش و شیخ امام جامع کولہا پیلو
کیا ہوں توصیف اور سرور عالی شہی	کو ہوں مداح ترا گر کہ ہر اک کج و خبیث
ملک جن و بشر کہتے ہیں نہایت	مر جا سیدی مدنی العسر ہے
دل و جان باو دھانی چہ چھبنا جو	جند نام جہاں آماہ عرب مہر محکم
حوکی آنکہہ کا سرور ہے شرف خالق	من بیدل بجال تو عجب حیرانم
اللہ اللہ چہ حال است بدین اوجہی	واہ کیا ماسچ حق تو مای نورضا
سجدہ ایسا جہاں بیچ کسے رہیلا	سب سے تیرا عالم و آدم توجہ عالی ہے
تیری تقدیم ہے پر نور و شرف	فرشتے ہر چہ ہیں ایک لیکر نامت
ہے نہرا دار تجھ امراض و سما کا خلقت	شب معراج عروج تو را فلک کر
بقا سیکر سید ترسد ہیچ بنے	

ای قریبی یعنی ماضی مطلق  
 دافع آفت و امراض ہے درگاہ تیرے  
 عرض کرتا غلطیوں تو خبر لے میری  
 سیدنا حبیبی و طبیب قلبی  
 آئندہ سو تو قدسی بی دربان  
 مولانا حکیم حافظ علی الکریم صاحب بخش و شیخ امام جامع کولہا پیلو  
 کیا ہوں توصیف اور سرور عالی شہی  
 کو ہوں مداح ترا گر کہ ہر اک کج و خبیث  
 ملک جن و بشر کہتے ہیں نہایت  
 مر جا سیدی مدنی العسر ہے  
 دل و جان باو دھانی چہ چھبنا جو  
 جند نام جہاں آماہ عرب مہر محکم  
 حوکی آنکہہ کا سرور ہے شرف خالق  
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم  
 اللہ اللہ چہ حال است بدین اوجہی  
 واہ کیا ماسچ حق تو مای نورضا  
 سجدہ ایسا جہاں بیچ کسے رہیلا  
 سب سے تیرا عالم و آدم توجہ عالی ہے  
 تیری تقدیم ہے پر نور و شرف  
 فرشتے ہر چہ ہیں ایک لیکر نامت  
 ہے نہرا دار تجھ امراض و سما کا خلقت  
 شب معراج عروج تو را فلک کر  
 بقا سیکر سید ترسد ہیچ بنے



سر کے بل وچہ دوری تیری جنت کو فہم  
 منہ سے ہر ایک فرشتے کے یہ نکلا ہم  
 من بیدل جمال تو عجب حیرانم  
 اللہ اندر چہ جمالت بدین لوجہ  
 تودہ جابان جہان ہے کہ سراپا تیرا  
 سر لہر لہر ہے نور کے ساحل چین لہ  
 سچ تو یوں ہے بخدا دون جہا مکین  
 نسبت نیست بذات تو ہی آدم  
 سر تر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے  
 اسی شہ فخر خان منبع الطاف و کریم  
 فخر سے تیرے ہوا فخر بنا آدم  
 دین وہ محبوبس خطا ہوں کہ ترس گئی  
 نسبت خود بگت کردم و بس غفل  
 رانکہ نسبت لبیک کو تو مشد آد  
 جبکہ ہو گئے اوں خالق اکبر کے حضور  
 سم سخن ہی وہ ہوئے تھے بخداوند  
 ہی غائب تھا کہ تو ہی تسلیم ہو ضرور  
 ذات پاک تو در بملک کردہ جلو  
 زمان سبب آمدہ قرآن زبان عز  
 گو کیا ضبط بھی غم دور کیو کر  
 سوز نہاں مجھے چین نہیں دہم  
 بس کہین ابو نجبا جلد مری جگر  
 حینم رحمت کشت اسو من انداز نظر  
 اسی فرشتی لہجے ما ستمی و مطلع  
 ہوا حیا قدم انداز تو آفرانم  
 بن گئے درے ولنے گل و گلزار تمام  
 ہے بجا ابر کر مکنے جو تیرے اقدام  
 غل لبان مدینہ ز تو سر سبز لہام  
 زمان شدہ شہرہ آفاق بشیرین و طبع



المختص به فضل  
صاحب سابق  
شيخ محمد  
جواب مولانا

گفت ای عزیزان من و اینها را بشنید  
چشم رحمت بکشایم من انداز نظر

الفرقہ لکھنؤ ہاشمی و مطہری

وَلَقَدْ رَئَيْنَاكَ اللَّهُ هَاهُنَا لَقَدْ كُنَّا  
لَكَ شُرَكَاءَ مِمَّا لَكُنَّا بِكَ كَافِرِينَ

الدرجہ چالیس بدر بن ابی حمزہ

١٥٠  
 ١٥١  
 ١٥٢  
 ١٥٣  
 ١٥٤  
 ١٥٥  
 ١٥٦  
 ١٥٧  
 ١٥٨  
 ١٥٩  
 ١٦٠  
 ١٦١  
 ١٦٢  
 ١٦٣  
 ١٦٤  
 ١٦٥  
 ١٦٦  
 ١٦٧  
 ١٦٨  
 ١٦٩  
 ١٧٠  
 ١٧١  
 ١٧٢  
 ١٧٣  
 ١٧٤  
 ١٧٥  
 ١٧٦  
 ١٧٧  
 ١٧٨  
 ١٧٩  
 ١٨٠  
 ١٨١  
 ١٨٢  
 ١٨٣  
 ١٨٤  
 ١٨٥  
 ١٨٦  
 ١٨٧  
 ١٨٨  
 ١٨٩  
 ١٩٠  
 ١٩١  
 ١٩٢  
 ١٩٣  
 ١٩٤  
 ١٩٥  
 ١٩٦  
 ١٩٧  
 ١٩٨  
 ١٩٩  
 ٢٠٠  
 ٢٠١  
 ٢٠٢  
 ٢٠٣  
 ٢٠٤  
 ٢٠٥  
 ٢٠٦  
 ٢٠٧  
 ٢٠٨  
 ٢٠٩  
 ٢١٠  
 ٢١١  
 ٢١٢  
 ٢١٣  
 ٢١٤  
 ٢١٥  
 ٢١٦  
 ٢١٧  
 ٢١٨  
 ٢١٩  
 ٢٢٠  
 ٢٢١  
 ٢٢٢  
 ٢٢٣  
 ٢٢٤  
 ٢٢٥  
 ٢٢٦  
 ٢٢٧  
 ٢٢٨  
 ٢٢٩  
 ٢٣٠  
 ٢٣١  
 ٢٣٢  
 ٢٣٣  
 ٢٣٤  
 ٢٣٥  
 ٢٣٦  
 ٢٣٧  
 ٢٣٨  
 ٢٣٩  
 ٢٤٠  
 ٢٤١  
 ٢٤٢  
 ٢٤٣  
 ٢٤٤  
 ٢٤٥  
 ٢٤٦  
 ٢٤٧  
 ٢٤٨  
 ٢٤٩  
 ٢٥٠  
 ٢٥١  
 ٢٥٢  
 ٢٥٣  
 ٢٥٤  
 ٢٥٥  
 ٢٥٦  
 ٢٥٧  
 ٢٥٨  
 ٢٥٩  
 ٢٦٠  
 ٢٦١  
 ٢٦٢  
 ٢٦٣  
 ٢٦٤  
 ٢٦٥  
 ٢٦٦  
 ٢٦٧  
 ٢٦٨  
 ٢٦٩  
 ٢٧٠  
 ٢٧١  
 ٢٧٢  
 ٢٧٣  
 ٢٧٤  
 ٢٧٥  
 ٢٧٦  
 ٢٧٧  
 ٢٧٨  
 ٢٧٩  
 ٢٨٠  
 ٢٨١  
 ٢٨٢  
 ٢٨٣  
 ٢٨٤  
 ٢٨٥  
 ٢٨٦  
 ٢٨٧  
 ٢٨٨  
 ٢٨٩  
 ٢٩٠  
 ٢٩١  
 ٢٩٢  
 ٢٩٣  
 ٢٩٤  
 ٢٩٥  
 ٢٩٦  
 ٢٩٧  
 ٢٩٨  
 ٢٩٩  
 ٣٠٠  
 ٣٠١  
 ٣٠٢  
 ٣٠٣  
 ٣٠٤  
 ٣٠٥  
 ٣٠٦  
 ٣٠٧  
 ٣٠٨  
 ٣٠٩  
 ٣١٠  
 ٣١١  
 ٣١٢  
 ٣١٣  
 ٣١٤  
 ٣١٥  
 ٣١٦  
 ٣١٧  
 ٣١٨  
 ٣١٩  
 ٣٢٠  
 ٣٢١  
 ٣٢٢  
 ٣٢٣  
 ٣٢٤  
 ٣٢٥  
 ٣٢٦  
 ٣٢٧  
 ٣٢٨  
 ٣٢٩  
 ٣٣٠  
 ٣٣١  
 ٣٣٢  
 ٣٣٣  
 ٣٣٤  
 ٣٣٥  
 ٣٣٦  
 ٣٣٧  
 ٣٣٨  
 ٣٣٩  
 ٣٤٠  
 ٣٤١  
 ٣٤٢  
 ٣٤٣  
 ٣٤٤  
 ٣٤٥  
 ٣٤٦  
 ٣٤٧  
 ٣٤٨  
 ٣٤٩  
 ٣٥٠  
 ٣٥١  
 ٣٥٢  
 ٣٥٣  
 ٣٥٤  
 ٣٥٥  
 ٣٥٦  
 ٣٥٧  
 ٣٥٨  
 ٣٥٩  
 ٣٦٠  
 ٣٦١  
 ٣٦٢  
 ٣٦٣  
 ٣٦٤  
 ٣٦٥  
 ٣٦٦  
 ٣٦٧  
 ٣٦٨  
 ٣٦٩  
 ٣٧٠  
 ٣٧١  
 ٣٧٢  
 ٣٧٣  
 ٣٧٤  
 ٣٧٥  
 ٣٧٦  
 ٣٧٧  
 ٣٧٨  
 ٣٧٩  
 ٣٨٠  
 ٣٨١  
 ٣٨٢  
 ٣٨٣  
 ٣٨٤  
 ٣٨٥  
 ٣٨٦  
 ٣٨٧  
 ٣٨٨  
 ٣٨٩  
 ٣٩٠  
 ٣٩١  
 ٣٩٢  
 ٣٩٣  
 ٣٩٤  
 ٣٩٥  
 ٣٩٦  
 ٣٩٧  
 ٣٩٨  
 ٣٩٩  
 ٤٠٠  
 ٤٠١  
 ٤٠٢  
 ٤٠٣  
 ٤٠٤  
 ٤٠٥  
 ٤٠٦  
 ٤٠٧  
 ٤٠٨  
 ٤٠٩  
 ٤١٠  
 ٤١١  
 ٤١٢  
 ٤١٣  
 ٤١٤  
 ٤١٥  
 ٤١٦  
 ٤١٧  
 ٤١٨  
 ٤١٩  
 ٤٢٠  
 ٤٢١  
 ٤٢٢  
 ٤٢٣  
 ٤٢٤  
 ٤٢٥  
 ٤٢٦  
 ٤٢٧  
 ٤٢٨  
 ٤٢٩  
 ٤٣٠  
 ٤٣١  
 ٤٣٢  
 ٤٣٣  
 ٤٣٤  
 ٤٣٥  
 ٤٣٦  
 ٤٣٧  
 ٤٣٨  
 ٤٣٩  
 ٤٤٠  
 ٤٤١  
 ٤٤٢  
 ٤٤٣  
 ٤٤٤  
 ٤٤٥  
 ٤٤٦  
 ٤٤٧  
 ٤٤٨  
 ٤٤٩  
 ٤٥٠  
 ٤٥١  
 ٤٥٢  
 ٤٥٣  
 ٤٥٤  
 ٤٥٥  
 ٤٥٦  
 ٤٥٧  
 ٤٥٨  
 ٤٥٩  
 ٤٦٠  
 ٤٦١  
 ٤٦٢  
 ٤٦٣  
 ٤٦٤  
 ٤٦٥  
 ٤٦٦  
 ٤٦٧  
 ٤٦٨  
 ٤٦٩  
 ٤٧٠  
 ٤٧١  
 ٤٧٢  
 ٤٧٣  
 ٤٧٤  
 ٤٧٥  
 ٤٧٦  
 ٤٧٧  
 ٤٧٨  
 ٤٧٩  
 ٤٨٠  
 ٤٨١  
 ٤٨٢  
 ٤٨٣  
 ٤٨٤  
 ٤٨٥  
 ٤٨٦  
 ٤٨٧  
 ٤٨٨  
 ٤٨٩  
 ٤٩٠  
 ٤٩١  
 ٤٩٢  
 ٤٩٣  
 ٤٩٤  
 ٤٩٥  
 ٤٩٦  
 ٤٩٧  
 ٤٩٨  
 ٤٩٩  
 ٥٠٠  
 ٥٠١  
 ٥٠٢  
 ٥٠٣  
 ٥٠٤  
 ٥٠٥  
 ٥٠٦  
 ٥٠٧  
 ٥٠٨  
 ٥٠٩  
 ٥١٠  
 ٥١١  
 ٥١٢  
 ٥١٣  
 ٥١٤  
 ٥١٥  
 ٥١٦  
 ٥١٧  
 ٥١٨  
 ٥١٩  
 ٥٢٠  
 ٥٢١

امضا میکا رسیده نزد علی محمد بنی

<p> عَلَى الْكَلْبِ بِلِسَانِ عَمْرٍاءَ مِنْ كَعْبٍ  خَاتِ يَاكُ لَوْدِ يَمْلِكُ عَرَبُ كَرْدِ </p>	<p> كَعْبِ الْوَحْيِ رَافِعِ كَلْبِ الْمَوْتِ  مَنْ لَمْ يَمُتْ حَتَّى فِي مَلِكِ أَمَوِ </p>
---	---

زان سبیلے قرآن نیرمان عمرنی

سید فی اکرم اللہ پاک اے تمام  
مردم الذہن! میں نے تمہارے اکثر تمام

زان سنده سیره آقا زبیرین

سیدنی امینک اکثر مدنی  
اطلب الله فی العوالمی و کرین  
سیدی انت حید و طیب قلبه

آمدہ سوے تو قد سے فی دربان

١٠٠  
 ١٠١  
 ١٠٢  
 ١٠٣  
 ١٠٤  
 ١٠٥  
 ١٠٦  
 ١٠٧  
 ١٠٨  
 ١٠٩  
 ١١٠  
 ١١١  
 ١١٢  
 ١١٣  
 ١١٤  
 ١١٥  
 ١١٦  
 ١١٧  
 ١١٨  
 ١١٩  
 ١٢٠  
 ١٢١  
 ١٢٢  
 ١٢٣  
 ١٢٤  
 ١٢٥  
 ١٢٦  
 ١٢٧  
 ١٢٨  
 ١٢٩  
 ١٣٠  
 ١٣١  
 ١٣٢  
 ١٣٣  
 ١٣٤  
 ١٣٥  
 ١٣٦  
 ١٣٧  
 ١٣٨  
 ١٣٩  
 ١٤٠  
 ١٤١  
 ١٤٢  
 ١٤٣  
 ١٤٤  
 ١٤٥  
 ١٤٦  
 ١٤٧  
 ١٤٨  
 ١٤٩  
 ١٥٠  
 ١٥١  
 ١٥٢  
 ١٥٣  
 ١٥٤  
 ١٥٥  
 ١٥٦  
 ١٥٧  
 ١٥٨  
 ١٥٩  
 ١٦٠  
 ١٦١  
 ١٦٢  
 ١٦٣  
 ١٦٤  
 ١٦٥  
 ١٦٦  
 ١٦٧  
 ١٦٨  
 ١٦٩  
 ١٧٠  
 ١٧١  
 ١٧٢  
 ١٧٣  
 ١٧٤  
 ١٧٥  
 ١٧٦  
 ١٧٧  
 ١٧٨  
 ١٧٩  
 ١٨٠  
 ١٨١  
 ١٨٢  
 ١٨٣  
 ١٨٤  
 ١٨٥  
 ١٨٦  
 ١٨٧  
 ١٨٨  
 ١٨٩  
 ١٩٠  
 ١٩١  
 ١٩٢  
 ١٩٣  
 ١٩٤  
 ١٩٥  
 ١٩٦  
 ١٩٧  
 ١٩٨  
 ١٩٩  
 ٢٠٠

Handwritten text in Arabic script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

— 1997 —

مجلسه اول

وہاں سے

فَقَالَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اِنِّي اُنْزِلْتُ فِي الْبَيْتِ الْمَدِينِ لِمَنْ يَكُونُ لَهُ الْوَلَايَةُ فِي الْبَيْتِ الْمَدِينِ لِمَنْ يَكُونُ لَهُ الْوَلَايَةُ فِي الْبَيْتِ الْمَدِينِ

Handwritten signature/initials in Arabic script.

این بیل

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

10

100

مجلس ١٠٠

الشيخ الفاضل  
الشيخ الفاضل  
الشيخ الفاضل

مجلس

١٧٧

سنة ١٢٠٠

کتابخانه عمومی

مجلس

*[Faint handwritten notes and markings at the bottom of the page.]*



<p>وہی کہن توئی ولسن کی          لب جو دینک آدم ولسن کی          زانکونست لک کوئی کی          بندو نکائی در فیض ہے یہ انداز          تم کوں اشک و فغان نہیں ہوگا          لب جو دینک آدم ولسن کی          زانکونست لک کوئی کی          بندو نکائی در فیض ہے یہ انداز          تم کوں اشک و فغان نہیں ہوگا</p>	
<p>واہ کیا قرب خدا ہے تجھے آمیز ہے          حیدر اسٹک فدیگ با صمی والی</p>	<p>تیری پرو کو کہا سمیع بی بیصر لی          مرجاسید کے مدنے العسے</p>
<p>دل و جان باد فدایت جو عجب ہے</p>	
<p>اب ہند میں جنگلی بے سببے          میں یہ کہتا ہوا حاضر ہوں بادی</p>	<p>سید کیجئے کچھ میں مری اب طلبے          مرجاسید کے مدنے العسے</p>
<p>دل و جان باد فدایت جو عجب ہے</p>	
<p>تیر لکوں پہنیں حسن مہر و نہ کم          تو سراپا ہے شہانور خدا ہی عالم</p>	<p>بلکہ میں نارودا عی ترقد منوئی قم          من بیدل بجال تو عجب حیرانم</p>
<p>اللہ اللہ جو حالت بدین لوانجے</p>	
<p>خالق تو فرم ہے اور آپ ہیں صانع          کہ خدا کہتے تو یہ کفر ہے اے شاہنم</p>	<p>آپکے حسن کو تشہیدین خلق تسمی          من بیدل بجال تو عجب حیرانم</p>
<p>اللہ اللہ جو حالت بدین لوانجے</p>	
<p>اپنے پیار زبان سکو ہے محبوب در          او سکو ہی ہے تر زبان ہون باین</p>	<p>تو ہے محبوب خدا کا بخدا مظهر تو          ذات پاک تو در ہنگام بکر کردہ</p>
<p>زان سب آمدہ قرآن ہر زبان عربی</p>	
<p>ہے جیتے کے عمل دل یا اہل          طے کیا آپے جب عالم سفلی کا دشت</p>	<p>پہر راق آیا ہوا مسیحی کا گیت          شب معراج عروج تو زافلاک گز</p>

[illegible]

در عصیان یحییٰ آتشگاه عالی  
 در سپاس کی کبریا و کجی و کجی  
 در سی عرض پروردگار قبول شد  
 سیدانست جمعی و طیب قلبه  
 آمد سو سو قدسی فی درمان طبله  
 امی تیغ امم و ضامن اکل و شربلی  
 انس و جن حورو ملک ساری فی آرد  
 دل و جان باد و دما می چه عجب خوشبختی  
 جلوه فیض پرین شرد و لون عالم  
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم  
 اند اند چه جمالت مدین بو اجمی  
 سایه ذات الهی کون یا نور خدا  
 داه ذات نور حسن ز لب صل علی  
 برتر از عالم و آدم تو چه عالی نسید  
 معدن نور و آتشی به جبین خاک  
 جوش آتشی نور بر آتش دوزخ خاک  
 تم بالله ملائکته بی هوئی گم ادرک  
 شب معراج عروج تو گشت از اول  
 بقا میک رسد تر سر بلج بنی  
 حاصل عرش پچ نام منی آخرا نام  
 هستون عرش مدین آتشی نور آتشی





[illegible]

دات وہ جسکی سجدہ کو ربّ و منات  
 آئی گریب پر لب ہو پیدا ہو نیت  
 ماہر تہ لبیا نیم نوئی آب حیات  
 لطف فرما کہ ز حد میگز و لشرے  
 سگ دربان کی تری جبکہ تہا خان قلم  
 سر نہ ختم ملاک ہو ابد تک ہر دم  
 اور صحابہ کہیں کل تجھے یہ آ کر ہم  
 نسبت خود لگت کردم و منفعہ  
 زانکہ نسبت لگ کو خوشدلی آو  
 دیت ہے ہمت ہوا ہمت کیا ہو گا مگر  
 درد عصیان دل جا ہے تہا مضط  
 لطف و انعام فی پر ستر کیا ہے خو کر  
 چشم رحمت بکشا سو من انداز نظر  
 ای قریشی لبتے ماستی و مطلبے  
 حال بید صنگ اب کی نی بود کا ہی  
 تجھے رکھتا ہے سدا اپنی وہ حاجت طلبے  
 طرہ قدسی کے کر اب آو ہی کچہ چارہ  
 سید انت حبیبی و طیب قلبے  
 آدہ سوے تو قدسی کی درمان طلبے  
 یون السید کے لاکھوں ہی نہی  
 مہر پر ختم نبوت کی ترے نام پہ کی  
 ہوتے سب نغمہ سرا عالم رویا بین  
 مرجا سید کی مدنے العریے  
 دل و جان فدایت چہ عجب خوبیتے  
 تہی نہ کچہ حضرت کیوسی تہم او سیدیم  
 عیص و حاق ہی کہا ترے ربہ کی قسم  
 کیونکہ اولمیں تہا تو نور حسین آدم  
 من بیدل بجال تو عجب حیرا نم  
 اعدا الدچہ جالست بدین بواجعہ

[illegible]



مرزا محمد قاسم الدین صاحب  
 تخلص  
 لایق اور ای نیر آری  
 ترمیمت و تری بیگانه می سی  
 لغت میں بلکہ یہ کسی ای نوع  
 ماحول سید کے مرتے الحسب  
 فیضان باد فانی و عجب شہ  
 گل کی چٹکا کوئی نام بیاعت  
 دور و عثمان ملاکین

مقامیکہ رسیدی نرسد میچ نی	
کوئرت تو وصفت ولقد کر منا	شد لو ای تو فحقا مدم یسن طه ا
زنا که شان تو زاول شد لولا که لما	نسبت نیست بذات تو بی آدم را
بر تر از عالم و آدم تو حیر عالی لب	
خلقت تو لعرب بود خدار مینطور	حرف کن خواند سرا فیل از ان روم
هم تو اند شدن این ماز با بام نشور	ذات پاک تو در نیلک عرب کرده طور
از ان سبب آمده مران بر زبان عجز	
ای بیایوس آمد سر عرش عظم	ایکه ذات تو شده دجعت تر عالم
من کیم جانیکه کونین بخواند سپهر	نسبت خود بیگت کردم من غفل
زنا که نسبت لبیک گو تو شوند اود	
جدا صل علی مورد و جی علام	جدا صل علی کام و هر نا کام
ای تر و از گی شرب بطحا و خرام	نخل لبستان مدینه ر تو میر نرسد ام
از ان شده شمره افاق بشیر من طه	
آدم و لوح خلیل عیسی تو میرود	یوسف و زوی ددا و دو سلیمان بکر زرخ
بیش تو جمله کنند عرض چو بادیده	حشمت رحمت بکشامو مرین نور کشت فلما
ای قریشی لقیه ما سمحه و مطهر می	
کس ندیست جدا حرف صفا از ذات	حسن ذات تو نرولا که موافق سجد میچ باغ نام

۱۱۰  
 فاکه اصل حال فی باب از شیا  
 نسبت نیست بذات تو بی آدم را  
 بر تر از عالم و آدم تو حیر عالی لب  
 جهم و جی تو کونین بخواند سپهر  
 ابیا و خور و خور عالم کی بجای  
 بانی جی تو عالم کی بجای  
 مایه کشند کیم تو ای آب حیات  
 لطف فرما که ز نظر سیرت  
 دل و جان باد و فدا و اسرار  
 جهم و جی تو کونین بخواند سپهر

مرزا محمد قاسم الدین صاحب  
 تخلص  
 لایق اور ای نیر آری  
 ترمیمت و تری بیگانه می سی  
 لغت میں بلکہ یہ کسی ای نوع  
 ماحول سید کے مرتے الحسب  
 فیضان باد فانی و عجب شہ  
 گل کی چٹکا کوئی نام بیاعت  
 دور و عثمان ملاکین





سیر لے لے خبر بہر خدا تا ہو خوشی	سیکھا جلوہ دیدار کا ہے شوق نبی
سیکانت جلیبی و طیبیہ قلیہ	رات دن صفت خدا کی بھل قد
آدم سو تو قدسی بی دریاں طلے	
چاہ احمد شرف صاحب تخلص فائق و ہوی	
ظلم کا فریون کرین اور کرین بی	گہر لکھے قیدین جاے یون تمام ال
دھر جا پید کے مدنے العریلے	ای کوئی بقیے ہائے و میطلے
دل و جان باد فیت چہ عجب خوب	
لسر کو تو قربان شدہ باغ ارم	الہ الدتوشہ ملک عرب خضر جم
من بیدل بجمال تو عجب حیرانم	زفراق تو قلم گر یہ کند بر عالم
الہ الدتوشہ جمال است بدین بوجہ	
ورنہ کے نام و نشان بود عرب و عجم	فات پاک تو شدہ باعث ہستے و عدم
نستے نیت بذات تو نبی آدم را	خضر زیاد روا ہست مگر آدم را
بر تر از عالم و آدم تو یہ عالی نسب	
بہر اوسے تو سے عالم حق کیا یون	حکیم بیدار کی اللہ حضرت کا نور
ذات پاک تو در نیلک عرب کردہ	لسر کفر و واگشت عجب یونم
راں سب آدمہ قرآن بر زبان عزلی	
خوف محشر سے ہو او کے سب بیاک	بچا اللہ کیا حالت زریا بولاک



آدم و یوسف و یعقوب علیہ السلام  
 لیکن والدہ تودہ نور مجسم ہی ہوتا  
 برتر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے  
 کہ سرف میں ہی بہترین کسی مخلوق  
 نسبت خود سبگت زردم و سبغ  
 زانکہ نسبت لکے تو شود بے ادبی  
 بہا عجیب برق روشن تیر ابرق لال  
 شب معراج عروج تو گزشت از ظلال  
 بمقامیکہ رسید کر سہ پہلج ہے  
 کوئی نرم ہے جبین بہن تیر اند کو  
 پوسہ شہریم عرب کی ہی اک وجہ  
 زان سبب آمدہ قرآن زبان عربی  
 در دہجران من پڑا کرتا بہن اوفا  
 دیکھتے ہو گئی کیسے مری حالت ابر  
 الیقینی لہی لہی ہا سبب  
 حوس گشت عربین نہو مشہور نام  
 اک فقطہ من ہی بہن کہتے ہیں  
 ہے ترا کریم شیر پ لوطی پرستام  
 نخل بہستان مدینہ ز تو تر نہر ہمدام

در کمال تو سنجی در کمالی  
 من از انصاف الدین علی  
 من کمال تو سنجی در کمالی  
 من از انصاف الدین علی  
 در کمال تو سنجی در کمالی  
 من از انصاف الدین علی

دخول کیا طے کری لطف کا تیری چو	لامر کا کا جو چمن بہا تیری جا
شب معراج عروج تو ز افلاک کر	بمقامیکر رسید رسیدیچ بنے
سب و کاتری کیا وصف پہ شاہ محم	قدر میں وہن کچھ شیرینیاں کج کم
ہوا بجا او کو میں لکھا اگر ہو حرم	نسبت خود سبکت کردم و میں
را نہ کہ سبب لب کو توشہ دی ادلی	
شکر کرم سے ہمیں دیجیو آستانہ نجات	ہم گہنگار و نکاہے آسرا تیری
سوز جان و جگر و دلی کہیں اسے	ماہمہ کشندہ لبایم توئی آب حیات
لطف فرما کہ ز حد میگز زوشنہ لسی	
ن میں گھبراتے ہے از بس می جان	شوق رہتای تری دید کا محکم اکثر
ہے ترغیم سے میرا حال نہایت اتر	چشم رحمت بکشا سو میں انداز نظر
اے فریسی لے ہاتھ و مطلقے	
عجب شان سر نام خدا مایہ ناز	تجھے اصلا نہیں پوشیدہ کسیر حکما
جلد نے منظور بھی خبر آئندہ نواز	بدر فیض تو استادہ لصد عجز و نوا
روحی و طوسی و ہند نے یمنی چلبے	
فانی ہے جانے آو دل کی	حیف ہی کوئی بھی نہیں فریاد او
عرض کرتا ہے مگر تجھے بیشل قد	سیدانت جیب و طبیب قلبہ

من سبیل جمال و عجب  
 اسرار و حیرت آدم تو  
 من سبیل جمال و عجب  
 اسرار و حیرت آدم تو

۱۱۵  
 باغ عالم کی چو لطف سے قلی گلشن  
 نون جوان خان صبا پیا جانت  
 بیل او شہدائی اوصافین فکد  
 سب معراج و روح تو ز افلاک  
 لاتی ہیں گارستان میں چوم کا  
 دیدہ چور سے لہریں وہ سار  
 لایا ہے کیم کہیں درون دل اندام

باغ عالم کی چو لطف سے قلی گلشن  
 نون جوان خان صبا پیا جانت  
 بیل او شہدائی اوصافین فکد  
 سب معراج و روح تو ز افلاک  
 لاتی ہیں گارستان میں چوم کا  
 دیدہ چور سے لہریں وہ سار  
 لایا ہے کیم کہیں درون دل اندام

زان شدہ شکر آفاق زان  
 زان شدہ شکر آفاق زان  
 زان شدہ شکر آفاق زان  
 زان شدہ شکر آفاق زان

[illegible]

شنبہ عراج عروج کو گزشتہ از اول کاک  
 مقابلہ رسید نرسد بیچ سے  
 دیکھو مرغ بستم کیا صل علی تیرا نام  
 شکر آمیز چو دین اور زبان اور کلام  
 برکت فیض قدم واد صلا در عام  
 نخل سستان بدید تو سر سبز دما  
 ران شدہ شہرہ آفاق کسین خج  
 تیرے وقت ہے گرجو بہت بیتابی  
 اور جو پاشا ہے نو کس عاصی  
 یہی کہتا ہوا ہو سو مدینہ راہی  
 سید انٹ جیب و طیب قلب  
 ۱۰۲ آدہ سکو تو قدسی کی دریاں طے  
 خواجہ احمد علی مرحوم خلف خواجہ حمایت علی اصکار بانی  
 حق تعالیٰ وہ رتبہ تجھے بخشا ہے نبی  
 حکلی شریح دین ہے دم ملی بی ادب  
 ابنا تجھے رکھیں ختم شفاعت طلبے  
 مرجا سیکہ مدنے العسرے  
 دل جان با وفا بیت چہ عجب خوب  
 جن بسمیل کا تیرے سے ہما وہ عالم  
 کہان مہر ہی سے کرک شہادتیں کم  
 حب خدا ہو ترا مداح رسول اکرم  
 من ابیدل کجائ تو عجب خیر نام  
 اللہ اللہ صہ حاکمست بدین لو اچھے  
 جبکہ آدم نے تجھے روز ازل کی کھینچا  
 کہا آجان اب وجہ کجائ تو خدا  
 کو بستر ہے تو سہا اک شرف مخلوق  
 نسبتے نیت بدات تو بنی آدم  
 برتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسب



نخاسته که در سینه است و در عالم کبریا  
 جزایات تو نبوده اند و در عالم کبریا  
 زینت است که در سینه است و در عالم کبریا  
 زینت است که در سینه است و در عالم کبریا

رحمت عالمیان صاحب معراج	شافع روز جزا خاتم نبیا مبری
عالم علم لدنی و حبیب و امی	مرحبا بسید مدنی العسر بسید
دل و جان باد هدایت چه عجب خوب	
گشت شاق برویکه حدای عالم	نه پری جهان نه دوران خود و طاکانم
کین که ما بوصاف جمالش گویم	من بیدل بجمال تو عجب حیرانم
اندک اند چه حالت بدین لوانجی	
و که گفت صاحب معراج بنی آدم را	و که گفت یاشمن و مطلبه آدم را
باعث عفو لغرضش سدا آدم را	لست نیست بذات تو بنی آدم را
برتر از عالم آدم و چه عالی بسید	
اگر از نام تو ملخی اجل شیرین کام	و یک لطف تو بین جان و بد لبا کلام
که نظر جانب این خستهای خیرانام	نخل لیستان مدینه ز تو سر سبز دام
زان منده شمره آفاق شیرین طبع	
گرچه تو بریا بود جهان معصور	ابلیس در و گشتند نه تو را نه دور
چون ز بس بود و نیچار عظیم کفر و کفر	ذات پاک تو در نخل عریضه طهور
زان سبب آمده شر آن بر میان عمر	
شان اقبال تو در عالم زاهدان گزشت	عظمت است که خود بخیه لولا که گزشت
هر که میوشت شاه بر سر افلاک گزشت	شب معراج عروج تو ز افلاک گزشت

کلام از حسن عارف عالمی  
 ازین کتاب غم دل بیکه ناکامی  
 سیدانیت عظیم و طیب خلق  
 آمده و تو در سینه است و در عالم کبریا  
 مولوی حکیم لطف الله  
 از انال ذات و نه چون نیست بسید  
 تا انان جلوه فرزند انان نیست بسید  
 صاحب سینه است و در عالم کبریا  
 دل و جان باد هدایت چه عجب خوب  
 زینت است که در سینه است و در عالم کبریا  
 زینت است که در سینه است و در عالم کبریا

روشن انور تو جان گشته و سیم ایم	آئینه خانه عین سینه خود سید ام
من بیدل کجیال تو عجب حبیب	اندرا لود چه جالست بدین بوالعجب
زینت عرش معلی شیه مجبور ا نام	شافع رذیخا داغ بوال خیال قیام
خاص محبوب خدار و لقی باغ سلام	خل لیستان مدینه ز تو مهر سیرده ام
زان شده سوره آفاق بشیرین	
باعث علمای اجداد شه سوره و سوره	تایع از دین و متبوع عباده معفور
ای میادج کرم شهریم مطلع	ذات پاک تو درین ملک عربده
زان سبب آمده قران زبانی	
برق رقعه ابراق تو چه جالاک	صاف در چشم زدن که خلک نگذ
رتبه اوج تو از پایه ادراک گزشت	شبه هراج عروم تو ز افلاک گزشت
بقا میکر رسید نرسد هیچ نبی	
نیرجم شرف گوهر در بایه کرم	منظر حسن عمل مصدر اخلاق ام
جیالیکه آفر عرب شاه عجم	نسبت خود بگت کردم و منصف
بنیج جو عظام جمع محمود صفات	لوح طوفان بلا گشته دریای سبحا
بیج شکست که خضر طریق ظلال	ماتر شنه لایم تو لے آجیات
لطف فرما که ز خد میگز و نشد لبی	
از سر لطف نعمایات خدا لے اکبر	تو بروز یکدی نبی تاج شفاعت بر

<p>درد جان با نطق و عجز          حق تعالیٰ را در بیان حق تعالیٰ          حق تعالیٰ را در بیان حق تعالیٰ          حق تعالیٰ را در بیان حق تعالیٰ</p>	<p>تب بطع جانب لاهوت برای گشت          شش معراج مردم تو را فلک گشت          قدسیان فلک تو را بے عالم          ظلم سوگند نه بکلمه منم بسم</p>	<p>هر قدم بر پی سنتی که صاحب          بقا میگرد رسید زرد چمن          ده بختی بن سگ در ترس آبکم          بسختی خود لب گت کردم لبش</p>
<p>بیت از عالم آراء و توحید اسی بر سر          ایستادن بگویند و دنیا را          بگویند و دنیا را بگویند          بگویند و دنیا را بگویند</p>	<p>تو رحمتکاری آیم دلجویی          عرض بے خلعت عالی من علیک          لطف فرما که زهد میگرد زده بے          آنگی ذات مقدس ای ده امت پرو          کبھی دنیا من میان پر خدا است          اسی قریشی بقیه نامی و مطلبی</p>	<p>بیت از عالم آراء و توحید اسی بر سر          ایستادن بگویند و دنیا را          بگویند و دنیا را بگویند          بگویند و دنیا را بگویند</p>
<p>بیت از عالم آراء و توحید اسی بر سر          ایستادن بگویند و دنیا را          بگویند و دنیا را بگویند          بگویند و دنیا را بگویند</p>	<p>بیت از عالم آراء و توحید اسی بر سر          ایستادن بگویند و دنیا را          بگویند و دنیا را بگویند          بگویند و دنیا را بگویند</p>	<p>بیت از عالم آراء و توحید اسی بر سر          ایستادن بگویند و دنیا را          بگویند و دنیا را بگویند          بگویند و دنیا را بگویند</p>



زبان سبب آمدہ قرآن کریم زبان عربی  
 ذات پاک تو در تکیہ عرب کردہ طور  
 زبان سبب آمدہ قرآن کریم زبان عربی  
 ذات پاک تو در تکیہ عرب کردہ طور

زبان سبب آمدہ قرآن کریم زبان عربی	ذات پاک تو در تکیہ عرب کردہ طور
تخی عصیان سوا سے میرا دیارہ جگر	یارسول عربی میں سون گئے سے مضطر
چشم رحمت کبش اسوے من انداز نظر	اسی شطیج در پیرسی آیا سون بادیدہ تر
ای قریشے لقمہ مائے و مطلے	
یابی کیون نہ کہین ابرکرم تیری ذات	روز ششمین جمع ہووے سب مخلوقات
ماترہ تشنہ لبیم تو کی آب حیات	سرم ہی میں تشنہ دیدار کی اسی جینا
لطف فرما کر ز حد سیر برداشتہ لیے	
دالین قوت موسیٰ در تمام ہے	تجسّات ہی خوانان آشاہ عز
سیدانت صلی و طیب قلبے	سرم میں نام مبارک کو نہ پہنچیں کبھی
ادمہ سوے تو قدسی در مان طلبے	
حافظ سید علامہ شکیر حسن تخلص تمبین و ہلوی سلمہ	
کل بخشش کی طلبگار ہیں سب	ای ہمار چمن مائے و مطلے
مرحبا سید کے مدنے افسرے	ابر رحمت سے تری آتش عصیان ہے
دل و جان فدا تہاج عجب اسوے	
خیر آدم ہے لوی لوی ہے محبوب خدا	ہوا اور ہوگا کوئی سنا یا بھٹسا
نسبت نیت بذات تو تہی آدم	شافع روز جزا کوئی نہیں تر سوا
برتر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے	

زبان سبب آمدہ قرآن کریم زبان عربی  
 ذات پاک تو در تکیہ عرب کردہ طور  
 زبان سبب آمدہ قرآن کریم زبان عربی  
 ذات پاک تو در تکیہ عرب کردہ طور  
 زبان سبب آمدہ قرآن کریم زبان عربی  
 ذات پاک تو در تکیہ عرب کردہ طور

زبان سبب آمدہ قرآن کریم زبان عربی  
 ذات پاک تو در تکیہ عرب کردہ طور  
 زبان سبب آمدہ قرآن کریم زبان عربی  
 ذات پاک تو در تکیہ عرب کردہ طور



بس تری آگ کی سیکا ہی پہلا کیا رتبہ  
 شبتی نیت بذات تو ہی آدم را  
 برتر از عالم و آدم توجہ عالی نسب  
 چہ فیض سے علم میں تو ای نیک صفا  
 ابر رحمت ہی نہیں کہ ہے ترافہ  
 بن تری فیض سے شاداب گل موجود  
 ماسہ شہ نہ لب نیک تو کی آب حیات  
 لطف خرم کہ ز حد سیکر زد شہ بلے  
 عرش کو خیر ہے جو تیرے رہے رقیہ  
 کیون ملکات نون جبار کن صحر  
 سکورتہ جو تری خادمی کا مارے دم  
 نسبت خود لگت کردم و نشغل  
 زانکہ نسبت لگ کو تو شدنی ادلی  
 ہے قصہ سے چرخ بہ زندہ عیسیٰ  
 خلق کو فیض مبارک سے ہے حال شاد  
 اب تو برائیگی محض سے ہی مقصود  
 سیدی انت چلیے و طبیب قلب  
 آمدہ سوئے تو قدسی کی در مان طلبے  
 درجہ تک احد و بدر میں کیا دیرگی  
 بدر و کمر و کیا ایک دگر ادلی  
 تیرا ہم نہیں آختر رسل کو کی نبی  
 مرجہ اسد کی مد نے العربی  
 دل و جان باد فدایت چہ عجب حقیقہ  
 حسن یوسف تھا فقط لمحہ نور اکرم  
 من و خورشید کو حیرت اتی کہ ہوں قلم  
 کس سے تشبیہ و ن اور کیا کہن شاہ جم  
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم  
 اللہ الدر جہ جالست بدین بواجبی  
 ۱۲۴

دل و جان باد فدایت چه محبت خوش	عشق حید لب گیت کردم و لبش منفعلم	النس بر لب گیت کردم و لبش منفعلم
دل مفید لب گیت کردم و لبش منفعلم	دل مفید لب گیت کردم و لبش منفعلم	النس بر لب گیت کردم و لبش منفعلم
راحمه لب گیت کردم و لبش منفعلم	راحمه لب گیت کردم و لبش منفعلم	النس بر لب گیت کردم و لبش منفعلم
ماہ صدف معجزه از ظلمت شب کرد ظهور	از در کعبه حق حکمت رب کرد ظهور	ذات پاک تو در خلعت کرده ظهور
لایح صیبا آمده قرآن بزبان عربی	لو کف خاک و تو نور بی پیر چون میا	خاک راه تو پاک ملک چون دام
چاپه ام صیبت که از کف نرود یا نام	من بیدل بجمال تو عجب حیرانم	من بیدل بجمال تو عجب حیرانم
الدر السرح جالت بدین بواجبی	چمن شان مدینه ز تو سر سبز دام	گل در بختان مدینه ز تو سر سبز دام
هر بایان مدینه ز تو سر سبز دام	نخل لبیان مدینه ز تو سر سبز دام	نخل لبیان مدینه ز تو سر سبز دام
زان شده سهره آفاق لبشین در	من قداست تو تیا سوسن این انداز نظر	چشم رحمت یکتا سوسن این انداز نظر
ای قرین لبه ما سحر و مطلقه	ما به سوخته جانیم توئی آب حیات	ما به سوخته جانیم توئی آب حیات
ما به سوخته جانیم توئی آب حیات	ما به سوخته جانیم توئی آب حیات	ما به سوخته جانیم توئی آب حیات

بار دراز تو نہال گمن عیش انام	شاہد دعویٰ من گلشن خلدست تمام
نخل لبان مدنیہ ز تو سر سبز دلام	زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین رجم
اکبر حق گفتہ باد صا تو مارغ لہر	از برای شب ماہر گمت مثل سحر
بگسر بگرم خود بجنا ہم منگر	خیم رحمت بکشا سوکن انداز نظر
ای فریشتہ حقے ہائے و مطلقے	
مبتلایم لہد تلخی زہر سگرات	بدہ از لعل لب خود شکر و قدوسا
المدد المدد آخضر بیا بان نجات	ماہر تشنہ لبانیم توئی آب حیات
لطف فرما کہ ز حد سگیز و تشنہ لبی	
ارطبلان رخ پاکت موسیٰ	مدد جوان لب اعجاز نبایت عیسیٰ
نور رو کو کجا یوسف و یعقوب کجا	نسبتہ منیت بذات تو بنی آدم را
بر تر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے	
مرہم زخم ہنیر جگر افکار توئی	نبولیں لی من نسخہ امراض دے
حاجت خود چہ بر دم پیش خواب	سیدانت حبیبہ و طیب قیلے
دگر؟؟	آمدہ سوے تو قدس ہے در مان طلے
پوچی آدم کوئی رتبہ عالی ہے	قرب الدہوا ہے سبب منتہی
تخیر ہے سری و صف میں اکا کیانی	مرحبا سید کے مدنے العہ ہے
دل و جان باد وایت چہ عجب جو	

سرراز عالم و آدم تو چہ عالی ہے	
ہے منیر الم آگین کو یہ اسد قوی	حشر کے روز گریگا تو شفاعت طلبے
شافع حشر ہنہن شیر سوا اور کوئی	سید انت جلی و طبیب قلبے
آمدہ سو تو قدسی فی درمان طلبے	
مصحف رخ سی ترا ہی علی نبی	تو ہی بدر اور پیمبر بن مہیکد و شبے
تیری تعریف میں کہتا ہے یہ ایک کیتی	مرحبا سدی مدنی اے
دل و جان باد فداست کہ عجب جو	
مگھورہ کے یہ آئی ہے ندامت نہرم	ملین کہان اور کمان رتبہ آسوی
نخنہ بکجو تجھے شیر آبی کی قسم	نسبت خود لبک کر دم و لبس
زانکہ نسبت رکے تو شبلی ادبے	
عم ربانی سوئی الد کو تجھے منظور	شب معراج میں ہر طرح کے مکمل
عربی دانو کی تقریر ہے تیرے	فات پاک تو در نیلک عرب دہ ظہور
ران سلب آمدہ قرآن ہر بان عر	
بلکہ پاک میں فضائل خدا کے اثر	جاد و شہر ل عرفان ہے سر راہ گزر
واسطہ روح علی کا متوجہ ہو کر	خیم رحمت بکشا سو من انداز نظر
اسی قریشی لہے ماسنے و مطلبے	
نہ تو تقریر کی طاقت ہے نہ یاد ارقم	تیری اوصاف میں عاجز ہو بزرگ اکیم

وہ مومن جو اپنے رب سے  
مومن ہوئے اب جہان  
بابت نہ ہوئے اب جہان  
نصف واکر زور و سوار  
جان برون برون  
ادب و کلمت و عربی  
سیا توئی خبر ہے کہ  
نسخہ بیت نبات توئی آدم

۱۲۷

سرراز عالم و آدم تو چہ عالی ہے  
نسخہ طبیب طالب میں ہی اور لی  
آئینہ زہت بقود ہے امت یزی  
ہو ورا کا کمان چاکہ منم عالی  
سید انت جلی و طبیب قلبے  
آمدہ سو تو قدسی فی درمان طلبے  
کائنات و خلق و ملک و ملک

تیری خلقت ہی برون  
نہو تا تو یہ افلاک ہی  
صاف واکل لکائنات  
مرحبا سدی مدنی اے  
دل و جان باد فداست کہ عجب جو  
نسخہ آفاق و احسن ترانہ اجم  
نسخہ آفاق و احسن ترانہ اجم  
نسخہ آفاق و احسن ترانہ اجم  
نسخہ آفاق و احسن ترانہ اجم  
نسخہ آفاق و احسن ترانہ اجم

[illegible]

۱۷۰ دل و خان با و عدایت میر عرب جو سکھ

*(Faint handwritten notes at the bottom of the page)*



نام نامی ہی تر نام خدا لیا عجیبے  
 عرض مسلم ہے ہی ایسا زبان قد  
 حاکمین تجھ پر صدق مرے امی دلی  
 سبکدانت حبیبی و طیب ظہیر  
 ۱۱۳  
 آمدہ سے توفیق سی نی در مان طہی  
 غلام مصطفیٰ صاحب خاص مصطفیٰ مددگار اول مدرسہ ناید  
 سبب شادان تو ہی نظر اوار ہے  
 باد براسم شریف تو خدا امی عالی  
 پر تو جن تو در یوسف صدیق ہے  
 مرجہا سید کی مدنے العی ہے







ہوتا تلف ہے مہر ادا نظر نہ سے مستور  
 ذات پاک تو در تھاک کرب گردہ ظہور  
 زمان سبب آمدہ قرآن شران عربی  
 نرسنت خلق ہی من تازہ تر جی شین  
 تیری جلوہ پر نور ہوا عرض کا طر  
 ہے پری کون در مکانے تری حاشے  
 شب معراج عروج تو نفاک کثرت  
 بقا سیکر رسد رسد پہنچ نے  
 التفات آپکا جو سچ ہے وہ فخر نام  
 بادشاہوں کا پندیدہ مقبول تمام  
 دیر ایک غیبی آپ سحاب اکرام  
 نخل بہتان مدینہ ز تو تر سر بردام  
 زمان شبہ سہرہ آفاق شیرین رہے  
 تو ہمشاہ تر از وہ چو رشید علم  
 تیرے اکرام کا آوازہ دو عالم بن علم  
 سرگون اپنی خطا سے ہو ماند قلم  
 ثبت خود لگت کر دم وین بلفعل  
 زمانکہ نسبت لگ کو تو شدلی اولی  
 کلاسہ سرشار تر فیض مہر انور  
 ہوں کشاکش سے غم دہر کی تین تھک  
 بہر در سے سرخورد ملک جن و شر  
 چشم رحمت بکشا سکون انداز نظر  
 اہی قریشے لقبے مانسے و مطلبے  
 دل مضطر سے ہنن سنی جدا مضطرب  
 آپ دکھلائیں اگر صورت مطلوب ہے  
 سدی انت حبیبے و طبیب قلبے  
 آئندہ سوے تو قد ہی لی در مان ہے

[illegible]

<p>نہایت سبب لگ کو تو شدی ادبی</p>	
<p>شکلی تسلیم کو آئی جو سپاہ جانباز</p>	<p>اور برآورد مجیم سے شہ بندہ نواز</p>
<p>عالم خیب سے حیرل کی آئی آواز</p>	
<p>رومی و طوسی و ہندی مہدی و حلبی</p>	
<p>نعت لامعہ مخمرون تہا سیدی</p>	<p>بار اندوہ سی رہتی ہے سدا شہ دلی</p>
<p>تہنہ پیا رہے ہے حال کی سب بوجہ</p>	
<p>اندہ سوئے نو قدسی کی دریاں</p>	
<p>۱۱۹</p>	
<p>مولوی محمد مادی علی صاحب تخلص مخمرون</p>	
<p>جدا خرم ریل ہائے و مطلبے</p>	<p>کہ لپان تو فرستاد خدا بیچنی</p>
<p>نمریش رس دو چہ عالی نیسے</p>	
<p>مرحبا سید کی مدلے العسلی ۳</p>	
<p>تو ہی محبوب پسندیدہ رب الارباب</p>	<p>ہے بڑا مرتبہ عالی سی بہت تیرنی</p>
<p>نام ہی تجکو بکار بن نہیں شرط ادا</p>	
<p>مرحبا سید کی مدلے العسلی</p>	
<p>دل و جان با وفاداریت چہ عجب ہو</p>	
<p>آپ کی ذات مقدس کا سوا جبکہ نہ ہو</p>	<p>موسیٰ مخلوق خدا جان مہرور</p>
<p>جن دانسان و ملائکہ کا تو کیا ہے نہ</p>	
<p>کہتے تھے اپنی زبانوں میں جوں و</p>	





مرحبا سید کی مدنی العربیہ		دل و جان با وفاداریت چہ عجب خوش	
زندہ ہوں سب زبے خاک میں کی		تیری شوکر سے جیوں قبر سے کتا او ہوں	
مرحبا سید کی مدنی العربیہ		دل و جان با وفاداریت چہ عجب خوش	
خوف ہو مجھے گنہگاروں کے دل پر طارک		بچے بچے چلے ہاؤ کے یہ سولہ برجا	
مرحبا سید کی مدنی العربیہ		دل و جان با وفاداریت چہ عجب خوش	
مولوی سید منور علی صاحب کربلا کی وکیل ریا مالیر کو		بابہ تو صہن او ادنی کی رفر پری	
مرحبا سید کی مدنی العربیہ		دل و جان با وفاداریت چہ عجب خوش	
سید آدم کو ملا کے ازل میں جو کیا		اوجھ پیانی انور میں ہی نور کیا	
بر سر عالم آدم و چون عالی ہے		نسبتے نیست بذات تو ہی آدم ہے	

۱۳۸

مرحبا سید کی مدنی العربیہ  
دل و جان با وفاداریت چہ عجب خوش  
زندہ ہوں سب زبے خاک میں کی  
تیری شوکر سے جیوں قبر سے کتا او ہوں  
مرحبا سید کی مدنی العربیہ  
دل و جان با وفاداریت چہ عجب خوش  
خوف ہو مجھے گنہگاروں کے دل پر طارک  
بچے بچے چلے ہاؤ کے یہ سولہ برجا  
مرحبا سید کی مدنی العربیہ  
دل و جان با وفاداریت چہ عجب خوش  
مولوی سید منور علی صاحب کربلا کی وکیل ریا مالیر کو  
بابہ تو صہن او ادنی کی رفر پری  
مرحبا سید کی مدنی العربیہ  
دل و جان با وفاداریت چہ عجب خوش  
سید آدم کو ملا کے ازل میں جو کیا  
اوجھ پیانی انور میں ہی نور کیا  
بر سر عالم آدم و چون عالی ہے  
نسبتے نیست بذات تو ہی آدم ہے

ہر جا کجا غنچ خوشنک و جادو  
 با جہ نندہ عالم الوانی از جہان  
 لطف و مکر و صفا و زینت و زینت  
 ہر جا کجا غنچ خوشنک و جادو  
 با جہ نندہ عالم الوانی از جہان  
 لطف و مکر و صفا و زینت و زینت

ہر جا کجا غنچ خوشنک و جادو  
 با جہ نندہ عالم الوانی از جہان  
 لطف و مکر و صفا و زینت و زینت  
 ہر جا کجا غنچ خوشنک و جادو  
 با جہ نندہ عالم الوانی از جہان  
 لطف و مکر و صفا و زینت و زینت

ای قریشی بقی ناشی و مطہ	
آرزو میری یہ بر لائی وہ ہمدلی	حیکہ ہو حاضر دربار شریف نبوی
دست یہ منور کے مثل قدسی	سیدی انت حبیبہ و طبیب قلبی
دیر $\times$ آمدہ سو سے تو قدسی کی درمان	اللہ
ہی ثنائین تری لب اور طہ اسی ہی	کہا گس پیاری سلی فرل تری
زلف و لیل ہی دالتمس نہ مصطفیٰ	مرجا سیدی مدنی العسیر
دل و جان نا و خدا بیت چہ عجب	
رب اسلی کہا موسیٰ فی سر طور یہ جا	لن برائی کی سنی غیب سے او ہوندا
شب ہر اچ گیا تو ز کجا تا بہ کجا	نستہ نیست مذات تو ہی آدم را
بر تر از عالم و آدم تو چہ عالی نسب	
جان لب فطسی کہ میں تیرا غرض	برکت نور سنی تیری ہوا سیر کام
باغ جنت ہو جہان اوین کی دین	نخل لسان مدنیہ ز تو سر سبز دام
ان شدہ سمرہ آفاق لبیرین	
حسن کو نہا کہ عجب بچھا عالم	مصر معشوقوں نے دیکھا تو کیا ہاتھ
عاشق ہی حبیبہ خدا تو ہے وہ کس قسم	من بیدل بجمال تو عجب حسید
اللہ اندھ جہالت بدین ہوا لہجے	
الاما الامادہ گرمی حشر بہشت	خضر و الیاس ہی یولین یہ جزا

۱۲۹

دین حقانی جو کچھ عشق کا پانی  
 ہر جا کجا غنچ خوشنک و جادو  
 با جہ نندہ عالم الوانی از جہان  
 لطف و مکر و صفا و زینت و زینت

ہر جا کجا غنچ خوشنک و جادو  
 با جہ نندہ عالم الوانی از جہان  
 لطف و مکر و صفا و زینت و زینت  
 ہر جا کجا غنچ خوشنک و جادو  
 با جہ نندہ عالم الوانی از جہان  
 لطف و مکر و صفا و زینت و زینت

دل و جان ماد فدا ہے چہ عجب خوش نصیب  
 کس کو شبیہ سے حسن ہی دو شاہو ام  
 کل حسنین جہان جہرین ہر دم یہ  
 الہد اللہ جہ جمال مست بدین لوا لہجی  
 نکتہ مہر نبوت تجھے جب حق فی دیا  
 آپ معشوق الہ خاص میں محبوب خدا  
 بر سرانہ عالم و آدم تو چہ عالی سہی  
 بانی مذہب حق مادی ہر خاص مدام  
 مرز عہد ہستی میں ہو یا ہے تو تنہم سلام  
 بران شدہ ہر کہ آفاق بشیرین رطبی  
 خلق جب حدی گزر کر ہو بالکل غرور  
 بت تو خالق کو ہوا اسکا مٹنا منظور  
 زمان سبب آمدہ قرآن زبان عربی  
 جبریل آگلی اک شب کہا اسی پاک  
 در اقد سپہ دیا بھیج براق چالاک  
 مقامی کہ رسیدی زرسد بھیج نبی  
 ردو محسنین جمع ہو دی کل مخلوق  
 تشنگامی سی تپتہ ہو سب بہر نجا

دل و جان ماد فدا ہے چہ عجب خوش نصیب  
 کس کو شبیہ سے حسن ہی دو شاہو ام  
 کل حسنین جہان جہرین ہر دم یہ  
 الہد اللہ جہ جمال مست بدین لوا لہجی  
 نکتہ مہر نبوت تجھے جب حق فی دیا  
 آپ معشوق الہ خاص میں محبوب خدا  
 بر سرانہ عالم و آدم تو چہ عالی سہی  
 بانی مذہب حق مادی ہر خاص مدام  
 مرز عہد ہستی میں ہو یا ہے تو تنہم سلام  
 بران شدہ ہر کہ آفاق بشیرین رطبی  
 خلق جب حدی گزر کر ہو بالکل غرور  
 بت تو خالق کو ہوا اسکا مٹنا منظور  
 زمان سبب آمدہ قرآن زبان عربی  
 جبریل آگلی اک شب کہا اسی پاک  
 در اقد سپہ دیا بھیج براق چالاک  
 مقامی کہ رسیدی زرسد بھیج نبی  
 ردو محسنین جمع ہو دی کل مخلوق  
 تشنگامی سی تپتہ ہو سب بہر نجا

دل و جان ماد فدا ہے چہ عجب خوش نصیب  
 کس کو شبیہ سے حسن ہی دو شاہو ام  
 کل حسنین جہان جہرین ہر دم یہ  
 الہد اللہ جہ جمال مست بدین لوا لہجی  
 نکتہ مہر نبوت تجھے جب حق فی دیا  
 آپ معشوق الہ خاص میں محبوب خدا  
 بر سرانہ عالم و آدم تو چہ عالی سہی  
 بانی مذہب حق مادی ہر خاص مدام  
 مرز عہد ہستی میں ہو یا ہے تو تنہم سلام  
 بران شدہ ہر کہ آفاق بشیرین رطبی  
 خلق جب حدی گزر کر ہو بالکل غرور  
 بت تو خالق کو ہوا اسکا مٹنا منظور  
 زمان سبب آمدہ قرآن زبان عربی  
 جبریل آگلی اک شب کہا اسی پاک  
 در اقد سپہ دیا بھیج براق چالاک  
 مقامی کہ رسیدی زرسد بھیج نبی  
 ردو محسنین جمع ہو دی کل مخلوق  
 تشنگامی سی تپتہ ہو سب بہر نجا



نہاں شدہ شہرہ آفاق بشیرین طری	تیری سچی مین ہی آتہ لولاک لہا	نہو عکس فگن جسم مہر اصلا
برتر از عالم و آدم لوحہ عالی سہی	ایک لوتیہ کہ عرب ناف زمین ہی پہ	تیسری بات یہ تھی تذکرہ جبکہ
نہاں سبب آندہ خزان ہرمان عربی	ہفت کی حاضر اصحابیہ ایشاہم	بول اوٹھا اونہیں می ہر ایک
راکھ نہت لک کوٹھنڈی ادلی	بہت شہوہن تعداد میں لک کی	لامکانی ہر قدم وہ تری اعلیٰ گلست
ہمقا میکہ رسیدی ہوسد بیچی	خواب غفلت میں جو الی گئی تیری کر	یہی کہتا ہوں کہ آشفاع دودھ
ایسی ترستی لقمہ ماشی وطلی	راہ جہی ہن ہمرہ ہجر بار گناہ	



نام و فاضل  
 این سبب است که  
 در توحید و فیض  
 لطف فرا که در فیض  
 نام و فاضل  
 این سبب است که  
 در توحید و فیض  
 لطف فرا که در فیض

سوی باروی شفا بکن از بی سبی	کل بنجار گستان رسالت خوش نام	شده پر عطر زبوی تو مشام سلام
زبان شده سمره آفاق شیرین ز	پاک شد خاک در پاک ز ترایک شربت	ربن خاک در از آیت لولاک گزشت
نام عالی تو شد از نام خداوند سیار	چون نه بردات مقدون نام نه سیار	بد رفیق تو اساده لصد عجز و یار
لور با ساحتی از جور سقر عالم را	نسبت نیست بذات تو سنی آدم را	لویجی ساحتی دلپای همه برسم را
از غم و در غم و سرخ و الم و غم محلم	قید هست و پابسته این آب گلم	نسبت خود لگبت کردم و لیس
ما هر که تر و کتر تو رفیع الدرجات	ما که لست لک تو توندلی ادلی	ما که در آبلایم تو اسباب نجات

نام و فاضل  
 این سبب است که  
 در توحید و فیض  
 لطف فرا که در فیض  
 نام و فاضل  
 این سبب است که  
 در توحید و فیض  
 لطف فرا که در فیض





نام احمدی باغی و مصلی  
 قوتی بی بی  
 دوستی کو عالم میں کی ادبی  
 حیدر آبادی مخلص نام  
 ایشیائی مخلص نام

نسبت خود لگت کر دم و نسبت علم	زانکہ نسبت لگت کو توشنی آد
نخ زیبا ترا دلش ہی یا سورہ	منجھ ہو جسے دیکھتی ہی دیدہ حور
ریتہ سنگ عرب کیون ہو مساپہ	فات پاک تو درخشاں عرب کردہ
ران سبب آمدہ فران برمان عربی	
دم جان بخش ہی امیرے نی سزاوم	نام ہی تیری ہی عالم میں بہار سلام
کیون ہو خلق خدا فیض سے بھر نکام	نخل استبان مدینہ ز تو سر سبز مدام
زان شدہ نمرہ آفاق بشر میں طری	
رو باندہ ہی ز جس ص ہوانی مجھ پر	نفس و شیطان ہیں گہا میں آید پر
مضطرب ہو کر ہی گہا ہو بادیدہ	چشم رحمت بکشا سوس من انداز نظم
اسی قریشی ہے ہاشمی و مطلبی	
ہر کہ ہے روز قیامت مجھے ن اوریا	باب بیٹے سے الگ ہو نیک گادان سنا
لان مگر تیری عفت سے ہو خلقت کی کجا	ماہر شدہ لبانیم توئی آب حیات
لطف فرما کر زخ میگردش نہ لہی	
شب مرا جھین طرح سی فرماست	سیر سی باقی فلک پر زما کوئی دست
یکدم فرش سے ناعش کرا یا گلگشت	شب عروج عروج تو ز افلاک گزشت
صاف کہتا ہوں نہیں کہتا ہوں کوہ باد	قدی مشتاق ہی نامی ہے ستاق ہی
سوزش قلب جگر و دیکہ تری تہ لب	سید انت حبیبہ و طیب قلب

من بیدل جمال تو عجب حیران  
 العدا صدمہ جالت بدین تو جان  
 جاوہر آریہ بین اخل عالم  
 باب خشم ہے جمال بکار وین  
 حسن و زور سے نہ زور  
 ہے یہ وفا آئینہ ایک شمع جہان

من بیدل جمال تو عجب حیران  
 العدا صدمہ جالت بدین تو جان  
 جاوہر آریہ بین اخل عالم  
 باب خشم ہے جمال بکار وین  
 حسن و زور سے نہ زور  
 ہے یہ وفا آئینہ ایک شمع جہان



[illegible]



کیرا منہ جیری بہران ہندی گھامی  
 نسبت خود بست کردم و پس علم  
 چہین بہرے ہنہن رہندی نہ دہ  
 چہرہ رحمت بکشا سو من انداز نظر  
 اسی قرینے لقمے ماسخی و مسئلے  
 و کیمان لور تہادی ہے سارا عام  
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم  
 اسد الدیر چہ حالت مدین لوالحی  
 کی کران رکھدا دل بیدہ ہر عرصا  
 شب عراج عروج تو گزشت افلاک  
 مقامیکہ رسید نہ رسد ہی  
 کمرہ ہر و تہادی من حاصل عام  
 نخلستان مدنیہ ز تو سر نہرندام  
 ران شدہ شہرہ آفاق شیریں  
 سردا پہلے کھدا کیا ہو تہادی لور  
 اسی جی اوس لور سے ہر وقتا ہر  
 ذات یاک لور نہر ملک عرب کردہ  
 ران صلب آمدہ قرآن برمان عر

۱۵۰  
 حاضر آنحضرتی بی بی حسن زکریا  
 بی بی زینب ذات فاضله علیها  
 سر از عالم و آدم فروغ عالمی  
 گل خیز نو صبا کین آفتاب  
 دل آلود کربین زهر جگر  
 کس قلم سے درود کنی اب جان  
 مایه ناز و صفا کز در شبنمی  
 طغیان کاز صفا کز در شبنمی  
 چرخ لعل خیزد از لعل



<p>دیکھو کہ تو کو جو دریا پست کی طرف بہتا ہے          اسی طرح تو کو جو دریا پست کی طرف بہتا ہے          اسی طرح تو کو جو دریا پست کی طرف بہتا ہے</p>		<p>ایسا تو ظن کر رہی ہے اب جوت          اسی طرح تو کو جو دریا پست کی طرف بہتا ہے          اسی طرح تو کو جو دریا پست کی طرف بہتا ہے</p>	
آب کو تر سے تو کر بیٹے زبان ہی پاک	آل وہ کیسی ہی جو کہ ہے شاہ لواک	آب کو تر سے تو کر بیٹے زبان ہی پاک	آل وہ کیسی ہی جو کہ ہے شاہ لواک
شب معراج عروج تو گزشت از افلاک	بمقامیکہ رسید ز سدر میچ ہے	شب معراج عروج تو گزشت از افلاک	بمقامیکہ رسید ز سدر میچ ہے
کیا مر مہندی جبکہ رنگا میں توصیف نام	حکے نظر کہے نشان وہ ذوالاکرام	کیا مر مہندی جبکہ رنگا میں توصیف نام	حکے نظر کہے نشان وہ ذوالاکرام
اوسکے مانا کیلئے کہوئے خدا خودیر	نخلستان مدینہ تو سر سبز مدام	اوسکے مانا کیلئے کہوئے خدا خودیر	نخلستان مدینہ تو سر سبز مدام
<p>زان شدہ سترہ آفاق شہر سن طے</p>		<p>ایسی رتہ کو ملاک کہیں ابام اعظم</p>	
اچانا خالق فی کہ اب کیجے شہادت آغا	دینی خلعت کیا شبیر کو اوس سے متا	اچانا خالق فی کہ اب کیجے شہادت آغا	دینی خلعت کیا شبیر کو اوس سے متا
اور پھر غیب یہ کان میں آئی آدا	بدر فیض تو اسادہ لصد بحر ویا نہ	اور پھر غیب یہ کان میں آئی آدا	بدر فیض تو اسادہ لصد بحر ویا نہ
<p>روی و طوسی وہند لینے دجلے</p>		<p>ایسی رتہ کو ملاک کہیں ابام اعظم</p>	
حکم خالق تھا امام دو جہان کو منظور	ہوتا غالب وہ نیر ملعون کیا مصلو	حکم خالق تھا امام دو جہان کو منظور	ہوتا غالب وہ نیر ملعون کیا مصلو
کیوں کہوئے کہوئے کہوئے کہوئے کہوئے کہوئے	ذات پاک تو درخشاں غریب کردہ	کیوں کہوئے کہوئے کہوئے کہوئے کہوئے کہوئے	ذات پاک تو درخشاں غریب کردہ
<p>زان سبب آمدہ قرآن زبان غری</p>		<p>ایسی رتہ کو ملاک کہیں ابام اعظم</p>	
طائر روح گری جبکہ مر پر وازی	ہو کہ گزار مدینہ سے شرف یہی	طائر روح گری جبکہ مر پر وازی	ہو کہ گزار مدینہ سے شرف یہی
غم آل نبرہ میں کہے واحد	سید اکنت حبیبی و طیب قلبے	غم آل نبرہ میں کہے واحد	سید اکنت حبیبی و طیب قلبے
<p>آمدہ سوئے تو قوسی بی دربان طے</p>		<p>ایسی رتہ کو ملاک کہیں ابام اعظم</p>	
واسطے کہتے تھے حجت کے وہ والا ہی	آل احمدی لعین نہ کرو بی ادبی	واسطے کہتے تھے حجت کے وہ والا ہی	آل احمدی لعین نہ کرو بی ادبی
پیر نہ کام آئیگا اگر لاکہ کہوئے کہوئے کہوئے	مرحبا سید کی مدنی العسری	پیر نہ کام آئیگا اگر لاکہ کہوئے کہوئے کہوئے	مرحبا سید کی مدنی العسری
<p>دل و جہان باد خدا بیت چہ عجب جو</p>		<p>ایسی رتہ کو ملاک کہیں ابام اعظم</p>	

زبان شدہ شہرہ آفاق بشرین پر طے	
کہی تھی شاہ نور نے یہ تو ظالم معروف	خون کر میرا بہنیں رسوے گا جیت و
میں نو اس اسوں اور سب کا یہ ہے	وہات پاک نو در نکاح کی یہ وہ ظہور
ران سبب آمدہ قرآن زبان غری	
نہر سے سنتی دم نہ کہہ با آواز	ہے تری حق میں راجا یہ اسفر از
اوسکی ہم آل بہن کہتے ہیں سب	بدر فیض تو اس تارہ لید عروسیا
رومی درویشی و شہدائی مینی و جلی	
دن جو آگے لہو و لب میں یہ سہی	آخری وقت میں بدر خیر لمبی مری
عرض واحد کی یہ جو کہہ کہی	سیکھانت جیسی و طیب قلبی
آمدہ سو تو قدسی بی در ماں طلی	
احیاء و دجیان واقف راز فلی	وہ تری شان ہی جس کہہ راکن
سہجے ہم عاصون پر کیسے محمد	مرحبا سید کی مدنی العربی
دل و جان با و قدایت چمچ و خا	
منہم ہی کہہ جو کوئی تری ہی خدا	وہ تری فات ہی جبین بہنیں چوں
کر کی خود اپنا ہو دیا اگیر آپ کہا	نسبتے نیست بذات تو نبی آدم
سرتر از عالم و آدم تو یہ عالی ہے	
دلکی دیا عین بر آئین مری کل جان	اسی خدا عرض یہ کہتا بہنیں وقت



[illegible]



کہ وہی جامع قرآن کلام حکم	جان دیکھی کئی رہے آشاہ اجم
نسبت خود بگت کروم و بس	ز انکہ نسبت لگے کو تو شہی ادنی
حضرت شیر خدا سب سے بالا برتر	رد کفار وہ سنگینہ قلعه حیر
دیکھ کوثر پہ کوں گامین یہ سو کر مضطر	حشیم رحمت بکشا سو من انداز نظر
ایقر لئی لقمے ہاشمی و مطہی	
یہ ستون چارگی دین کج جوق فی قیام	فرش کر حشیم مری اٹکے تواب سیدم
سوق و دیدارین جاؤں کئی ہر فرم	من بیدل بجمال تو عجب حیرانم
البدلہ صبحہ جمالست بدن لواجبے	
جب ہو دین کی مدد چارو صحابہ یہاں	بہر پہ شیطان اڑا نیلگا پیر پیر
کہا اب ٹوٹ گئی پر مر شاہ لولاک	شب معراج عروج لو گزشت از فلک
مقامیکہ رسید ز سر دیمچ بنے	
رکستہ خدا محکوم تو اسی محلہ کا غلام	خلدین جکے لئے تو نے کئے عالی مقام
جکے تو دوست کی یہ شیانین کہتا ہکا	نخلستان مدنیہ ز تو سر سبز بلام
ز ان سندہ سترہ افاق بشر بنے	
آیا حصرت کے صحابہ کا جہاں کج مذکور	سکے سر اپنا جھکانے گئے کافر مذکور
کہا خالق فی بنی کفر کی ظلمت ہووے	ذات پاک تو در خاک عرب کردہ
ز ان سبب اللہ قرآن برہان کر	

من بکمال کمال تو عجب حرام  
کی قدرت سے کہی تو عجب حرام  
دکھن یہ دیدہ برون کن  
رود و بکمال یہ لڑنے کو  
دل و جان باد فدایت ہو تو عجب حرام  
موجی بکمال تو عجب حرام  
اسد اللہ و جمال الہیون تو عجب حرام

[illegible]

ایک بار ملک بنی ہندوستان کے بادشاہ نے ایک وزیر کو بلا کر کہا کہ میں نے تجھے ایک عظیم شہر عطا کیا ہے جس کا نام ہے ہندوستان۔ اس شہر کے بادشاہ کا نام ہے ہندوستان۔ اس شہر کے بادشاہ کا نام ہے ہندوستان۔	
ظلمت کفر ہوئی ساری زمانہ ہی دور	ہو گیا دولت اسلام سی عالم معور
دانت پاک تو در نیکی بکروں طور	زان سبب آمد قرآن ہر زبان غری
جب چلا سیر کو تو عرش کی شاہ لولا	آیا جنت سی سوار کیو براق چالاک
خبر سے حضرت جبریل ہی پڑی فقر تک	شب معراج عروج لو گزشت انرا ظلم
مقامیکہ رسید نہ رسید پہنچی	
امی عطا پاس خطا پوش رسول اکرم	بیر سج سنا گو سر در یاسے گرم
عفو کا کھنچ خطا پر مگر بندہ	نبت خود بگت کردم و بس مشغول
زانکہ نسبت ایک کو تو سندی ادلی	
حشر کے روز یہ ثابت کہ از ہر سخا	بہو گئے یون ملتی سبب میان عرصا
شدت کر سچے ہے جان لبو سپر ملیا	ماہر تہذیب باقیم قوی آب حیات
لطف فرما کہ ز حد دیگر زد نشہ ہی	
آستانہ ترا ہے عرش بریں بیکر	مرجم حور و سکر دماگ جن و بشہ
مین ہی اگر ہوں پڑ اور بچاں	ختم رحمت بکشا سو سے من ہزار نظر
ای فریشتے لہجے مانشی و مطلبے	
فرط عصیان ہوا نامہ اعمال سیاہ	کس سے اب جاکی کر عی جس مشاہل
نیری در گاہ مین لا بہین تحفینا	عاصیا نیم زمانگی اعمال خواہ
سو مار و شفاعت یکن اربی	

۱۵۹

رومی دہلی و ہندوستان کے بادشاہ

ایک بار ملک بنی ہندوستان کے بادشاہ نے ایک وزیر کو بلا کر کہا کہ میں نے تجھے ایک عظیم شہر عطا کیا ہے جس کا نام ہے ہندوستان۔ اس شہر کے بادشاہ کا نام ہے ہندوستان۔ اس شہر کے بادشاہ کا نام ہے ہندوستان۔

ایک بار ملک بنی ہندوستان کے بادشاہ نے ایک وزیر کو بلا کر کہا کہ میں نے تجھے ایک عظیم شہر عطا کیا ہے جس کا نام ہے ہندوستان۔ اس شہر کے بادشاہ کا نام ہے ہندوستان۔ اس شہر کے بادشاہ کا نام ہے ہندوستان۔

<p>نیت خود گشت کردم پس منقلب          زانکه نیت بیک دوستی ایام          نام از آن خواجگه بیک دوستی ایام          و شایسته ای که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا</p>		<p>نیت خود گشت کردم پس منقلب          زانکه نیت بیک دوستی ایام          نام از آن خواجگه بیک دوستی ایام          و شایسته ای که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا</p>	
<p>منظر نور خدا ما به حاجت طلبی          آریا لولا که تری شان بدین آگاهی</p>	<p>آجنگ تپسا سوا اور نهو و یگانگی          مر جها سید کی مدنی ا لهر بی</p>	<p>نیت خود گشت کردم پس منقلب          زانکه نیت بیک دوستی ایام          نام از آن خواجگه بیک دوستی ایام          و شایسته ای که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا</p>	
<p>دل و جان ما فدایت چه عجب          شام روز جزا ختم رسل نور خدا</p>		<p>نیت خود گشت کردم پس منقلب          زانکه نیت بیک دوستی ایام          نام از آن خواجگه بیک دوستی ایام          و شایسته ای که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا</p>	
<p>تیری منکر بدو عالم که به پیکار          تپه پر تپا به اسیر اسطی قیصل</p>	<p>نسبت نیست بذات تو بی آدم را          بر سر از عالم و آدم کو چه عالی</p>	<p>نیت خود گشت کردم پس منقلب          زانکه نیت بیک دوستی ایام          نام از آن خواجگه بیک دوستی ایام          و شایسته ای که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا</p>	
<p>یا محمد تری خالق فی بانی و هات          محکومت هولنا حوق که مخلوق</p>	<p>که شفاعت به تری یکی می شود          مایه نشانه بانیم توئی آب حیات</p>	<p>نیت خود گشت کردم پس منقلب          زانکه نیت بیک دوستی ایام          نام از آن خواجگه بیک دوستی ایام          و شایسته ای که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا</p>	
<p>لطف فرما که ز حد میگردش نه لسی          هن و ه من که جس حسن خمر آدم</p>		<p>نیت خود گشت کردم پس منقلب          زانکه نیت بیک دوستی ایام          نام از آن خواجگه بیک دوستی ایام          و شایسته ای که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا</p>	
<p>کیا سر ایا به محمد ترا خالق کی قسم          من بیدل بجمال تو عجب حیرانم</p>	<p>الهدا لهد چه جمالت بدین لوعجب          افضل الحظ کیا او سکو همان من</p>	<p>نیت خود گشت کردم پس منقلب          زانکه نیت بیک دوستی ایام          نام از آن خواجگه بیک دوستی ایام          و شایسته ای که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا</p>	
<p>ز ان سبب آمده قرآن بریان غزلی          صاحب دل و عطا صفا جو دو اکر ام</p>	<p>ذات پاک تو در ملک عرب کرده          خشمه رفیض روان به انا لوم قیام</p>	<p>نیت خود گشت کردم پس منقلب          زانکه نیت بیک دوستی ایام          نام از آن خواجگه بیک دوستی ایام          و شایسته ای که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا</p>	
<p>آب رحمت به تری تازه به با سلا          نخل لبان مدینه ز تو سر سبز مدام</p>	<p>نیت خود گشت کردم پس منقلب          زانکه نیت بیک دوستی ایام          نام از آن خواجگه بیک دوستی ایام          و شایسته ای که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا</p>	<p>نیت خود گشت کردم پس منقلب          زانکه نیت بیک دوستی ایام          نام از آن خواجگه بیک دوستی ایام          و شایسته ای که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا          با کسی که در دین و دنیا</p>	

نیت خود گشت کردم پس منقلب  
 زانکه نیت بیک دوستی ایام  
 نام از آن خواجگه بیک دوستی ایام  
 و شایسته ای که در دین و دنیا  
 با کسی که در دین و دنیا  
 با کسی که در دین و دنیا  
 با کسی که در دین و دنیا

نیت خود گشت کردم پس منقلب  
 زانکه نیت بیک دوستی ایام  
 نام از آن خواجگه بیک دوستی ایام  
 و شایسته ای که در دین و دنیا  
 با کسی که در دین و دنیا  
 با کسی که در دین و دنیا  
 با کسی که در دین و دنیا

یہ فرماتے کہ یہ دونوں چیزیں ایک ہیں  
 دوسری جگہ تو یہ لکھا ہے کہ یہ دونوں چیزیں ایک ہیں  
 دوسری جگہ تو یہ لکھا ہے کہ یہ دونوں چیزیں ایک ہیں  
 دوسری جگہ تو یہ لکھا ہے کہ یہ دونوں چیزیں ایک ہیں

یہ چند حصے متفرق ہیں جمع ہو جائیں گے روئے وار کے ہم کو ہیں  
 از میان عظیم الدین در شان حضرت پیران پیر

شب معراج کی فوق سماج کہ بنی	غوث کی مدوح و مان آگے دیووں
کر کے تھے بعد شوق و ادب غوث	مرحبا سید کی مدنی العزلی

دل و جان فدائیت ہے عجب خوش بختی	
پوچھا احمد سے کہ تم کون ہو اور کیا ہے	جو دیا غور و شرف تم کو خدا سے اکرم
حسن و خوبی میں تری مثل نہیں عالم	من بیدل بجال تو عجب حیرانم

السلامہ چہ حال است بدین بولاجی	
آپ فرمائے مرا نام ہے عبد القادر	ہوں غلاموں سے ترے ایک نام کتر
ہے مجھے خاک کف پا مبارک سے فخر	خیم رحمت بکشا سونے من انداز نظر

اسی قرسی بقی ہائے و مطلبے	
مصطفیٰ بولے کہ مان تحت جگر تھے	ہو گا معمور ترے فیض سے علم اس
اور ہوجن و ملائک پہ روان حکم ترا	نسبتے نیت بذات تو بنی آدم سا

برتر از عالم و آدم لوحہ عالی ہے	
عزت چڑھنے کیلئے دوش رکھی تھی	اور کہتے تھے بعد فخر یہ غوث اعظم
ہے یہ معراج مرا جو تیرے پاؤں سے	شرف حاصل رکف پائی مبارک کو

ایک جرات کف پا کو شہابی آؤ	
----------------------------	--

۱۶۱  
 غلاموں کا شرف فی کو اور حبس  
 ذات پاک تو غلاموں کا کردہ ہو  
 سبب اندر قرآن زبان پر  
 زبان میں مہر میں میں زبان پر  
 ہر خاطر سے کہ وہ طرہ طرہ کے علم  
 اسے بقدر معطر ترے سہاں میں علم  
 کلستان مدیرہ زو سر پر نام  
 زبان شدہ شہرہ آفاق پر نام

تفارش یہ ہیں آیت الکرسی  
 فضل آیت الکرسی اعمال خواہ  
 عاصی ہم زانی اعمال خواہ  
 سوسے سوسے سوسے سوسے  
 سوسے سوسے سوسے سوسے  
 سوسے سوسے سوسے سوسے  
 سوسے سوسے سوسے سوسے



رومی و طوسی و ہندی ہندی و حلبی	
آمر کو روضہ اور پتہ جب آوین آفات	حاکم کے تم جلد کرو آون کے مدد بہر بجا
تم کو خانہ کی کیا بندہ عالی در جا	سیرتہ لبانیم و توئی آجیات
رحم کن چو مکہ گویند از ان تشنہ لبی	
سخت نے عرض یہ جو سجا حکم صند	میں تو محکوم ہوں کیا آن کرہ نگاہ
لیکن اک عرض جی مل کرین او کو	کہ راہست یکے خادم جی عقل شعور
زیر تعلین من افتاد و بود و زوشی	
نام او سکا پر عظیم اور مرض کبد	دیکھہ ناما او سے تشنہ تو پلا وہ جلدی
تم سے کہتا ہے شب و روز یک شکل	سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی
آدہ سو سے تو قدسی در مان طلبی	
از مرزا افضل بیگ خاں صاحب دہلوی تخلص فضل	
سیاح سہا تیرا ہے ہر ایک بنی	خادم درین ملائک ترے آئے مطلبی
رہی امت کی سدا تنکو شکتا طلبی	مرحبا سیدی کی مئی العسری
دل و جان با وفایت ہم عجیب ہو چکے	
حسن کا تیری کینے نہیں دیکھا عالم	تجسکہ پردہ سی میں اللہ رکھا ہر دم
ورنہ اک نور کا پتلا ہتا بشکل آدم	من سیدل بجال تو عجب حیرانم
اللہ اللہ چہ جمال بہت بدین نوا بھی	

سورج چکر تیار ہے جس کو وہ درگاہ  
 یار رسول علی ایلیہ السلام  
 وہ خواہ منزل غلط سے بھی گزرتا  
 سب معراج عروج و نزول کا گزرتا  
 صدمہ جبرست ایسے مرا کہ کینم  
 اب تو ہوں مینا دل زار پر ہر دم  
 حاد و حنیف کجا رہے رسول کس  
 ہمارے حنیف دل کی پستی اسوہ

مرزا محمود بیگ صاحب مصور تخلص اسیر دہلوی سے

کیا کروں عشق کا دھوکہ مین رسول ع	آپ محبوب مین شوق مین جناب احد
اور جو خادم مین کہوں اپنے لئے ادب	آپ کے خادموں کا مرتبہ اعلیٰ ہے نبی

مر جاسید کی ملی العسری	
دل و جان با وفادایت چہ عجب حو	

ہے تمنا کہ مدینہ میں آئے یہ اوقات	سفر راہ مدینہ ہے مجھے راہ کجیات
جان حضور ہی ہو میرے لئے اس جگہ	یاد بھولی کھرا عرض کروں مانگے تہا

ماہمہ نشہ لبائیم لولی آب حیات	
لطف فرما کہ زحد سیکر زدن نشہ لبی	

ماہی دست بستہ گئے تھے لیجے تہا	در و عصیان مین پڑا رہتا ہوتا
اونکے صدق مین شریعت و مدار حاکم	چمن خلد مین مین آکھو جو آدمی

شکل بہتان مدینہ زلو سر سبر مدا	
زان شدہ شہرہ آفاق بشر مین	

ابو اندوہ جدائی مین ہوا ہوں تجھ	ہر شب و روز مرے دل پہ ہے غصیا کا
یا رسول عربی لیجے خبر میری حضور	ہر جگہ آپ کی رحمت کا ہے دریا ہمو

ذات پال تو درین ملک عرب کردہ	
زان سبب آمدہ قرآن بزبان عربی	

اسد اللہ چچا لکھتے ہیں دلوں کو مریا  
 مریوں کی شہادت ہے اور اس کو مریا  
 دیکھو حنیف ہے اسیر اسیر  
 خانہ کی کجی اسیر اسیر  
 سو خدا کا کھٹکے لئے آواز  
 سیکرانت جبری و جاسیہ  
 ۱۶۳  
 آمدہ سو تو قدسی کی دریا  
 از جناب کیم احمد علی صاحب  
 رئیس ٹھہر غار  
 ای ہشتا جہان مانجی و می  
 ملک ملک عرب بل شہد غری  
 این چہ گھم تو ہشتا و عیب  
 مر جاسید کی مدسے العسری  
 دل و جان با وفادایت چہ عجب حو  
 فادہ کی جی کیشانی اور کیم  
 شہرہ حن مریا شہد  
 یوسف مریا شہد  
 من بیل چچا لکھتے ہیں  
 اسد اللہ چچا لکھتے ہیں  
 من بیل چچا لکھتے ہیں  
 اسد اللہ چچا لکھتے ہیں

ایسا اور ملک کہتے ہیں  
 ایسا اور ملک کہتے ہیں  
 ایسا اور ملک کہتے ہیں  
 ایسا اور ملک کہتے ہیں

این شده است که در این کتاب  
از او شده است که در این کتاب  
من نوشته ام که در این کتاب  
دات یاک بود و چنانکه در این کتاب  
زان سبب آمده قرآن بیان  
حق را گفته خداوند جهان را

از سر لطف و عنایت خاصه  
 ای محبت کاتبان طاهر  
 عری احمد علی نیریز قدرتی  
 دست رسل بچای نورسلطان  
 داروی درویشانه در خصوص حال  
 لایق است جیبی و طبیب قلم

شب معراج عروج لوگ رشت از دلا	خسروا گشته بنام تو خطاب لولاک
ایشه کون و مکان باعث این محبت	رفته بر جرم تو چون کرده و داغ در دست
از سبک سیر تو جبریل مین قاهر گشت	شب معراج عروج تو زنا فلال گشت
بمقامیکه رسیدی رسد پیچ پی	
عفو کن ایشه شامان حبیب اکرم	گشته بیرون دنان این سخن و بس غم
سان که نسبت لبک کو بهوشد لبی	
عروض داریم هدایت شیه عالی دجا	و بی همتا بهین شافع روز عرصا
لطف و بار که ز حد میگذرد شنبی	
ایشه برده جهان خسرو مخلوق توانم	بهر یک گوشه نظر تو نهار انجا ساز
و سی رسل عربی باعث این هفت	بر در فیض تو استاده اصبر و محرو
روحی و طوسی و هندی مینی و طوسی	
روز محشر تو به مطلوب خدا سے اکبر	آلی از بحر شفاعات گنه چین و بشیر
آن زمان ایشه محشر و تقسیم کوثر	حشیم رحمت بکشا سوسه من انداز
القریشی لقیه ماستی و مطلبه	

از سر لطف و عنایت خاصه  
 ای محبت کاتبان طاهر  
 عری احمد علی نیریز قدرتی  
 دست رسل بچای نورسلطان  
 داروی درویشانه در خصوص حال  
 لایق است جیبی و طبیب قلم

۱۶۵

از سر لطف و عنایت خاصه  
 ای محبت کاتبان طاهر  
 عری احمد علی نیریز قدرتی  
 دست رسل بچای نورسلطان  
 داروی درویشانه در خصوص حال  
 لایق است جیبی و طبیب قلم

از سر لطف و عنایت خاصه  
 ای محبت کاتبان طاهر  
 عری احمد علی نیریز قدرتی  
 دست رسل بچای نورسلطان  
 داروی درویشانه در خصوص حال  
 لایق است جیبی و طبیب قلم

الفیات العطش ای بکر کرم ابر نجات  
 ماسہ شہد لبانیم تولی آب حیات  
 لطف فرما کہ زرد میگردد و شہد لبے  
 جبکی جالی ہی گرا بار معاصی سے کہ  
 المدمد المدد اب حال بہان ہے اہتر  
 ہوں گرفتار خودی بہر خدا کا سرور  
 خیم رحمت بکشا سو سے من انداز  
 ای فریے بقے مائے و مطہرے  
 بہن جو ابواب و درگاہ والا من باز  
 لصد اسید پس قطع رہ و در و در باز  
 دستہ بکمال ادب اسے بندہ نواز  
 بدر فیض تو استادہ لحدہ و حو  
 رومی و طوسی و ہندی تہی و خلیے  
 پسے حال خدام حیات ابدی  
 اپنی تہا کی ہی ایچے فرما وری  
 غرض کرتا ہی ہی اب تو مثال قدس  
 سید است حبیب و طیب قلبے  
 ۶  
 آمدہ سے لوقد سیالی در مان طلے  
 جناب سیم محمد علی حسین شاہ صفا المخلص یہ طالب بریلوی  
 لکھو اللہ سے بخشی سے وہ عالی ہے  
 سختی مہر کہ خشر میں جتنے ہیں بنی  
 عرض یوں تم کریں وقت شفا علی  
 مرجہا سید کی مدلی العسرے  
 دل و جان باو فدایت چو عجب خوبے  
 راجہ جوان نخبین میں تیرا دم  
 کہاں ہے خالق اکبرے تردد کی قسم  
 نہیں طاقت کہ کروں تیرا سراپا  
 من بیدل بجال تو عجب حرام

ایکھا زمان خلجی  
چارہ سازیت دور  
سیدان علی و طیب  
آمد سو تو فی دریاں  
نظر الحق صاحب  
ولہ فی فضل  
کون نمودن تری پال  
ملاوے اکرم باغ و مطلق

تیری ہمت سے یہ مخلوق ہی اسباب ہے	محباسد کی مدد سے العرب ہے
دل و جان باوجود اس پر عجب جو	صفت
کیا کریں ورنہ ایسا تو مقبول خدا	جن و انسان و ملک کون کریں
آج تک خلق میں پیدا کوئی جتنا ہوا	نسبتے میں بدلتا تو بنی آدم را
برستار عالم و آدم تو چہ عالی ہے	
باعث فرحت دل نام خدا تیرا نام	پیر و کیوں کریں آپ کی خاص نام
متفق ہیں سب ہمیں نہیں کام	خلیستان مدینہ ز تو سر سبز مدام
زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین ہے	
ہوا پر ہوا عجبے کا اسباب ہم	رات دن رہتا ہے دل پر مے اندوہ
سر کو زانو پہ دیکھتا ہوں میں تیرا	نسبت خود گت کر دم و نفس علم
راگہ نسبت لگ کو تو شلی ادبے	
تو بنی وہ ہے کہ انجیل میں مذکور	صاف دیتی ہے گواہی تر تو ریت کو
ہا خداوند و عالم کو ازل سے منظور	ذات پاک تو درجہ عجب کردہ
زان سبب آمدہ قرآن بزبان نورا	
روایاں کروں و صف میں کس طرح	ہو تا ساکن ہے فقط صل علی لک
رخ روشن سے فحش تر کجا عالم	من بیدل بجمال تو عجب جہانم
الہ الدہ چہ جمال است بدین بواجب	

۱۶۸

من بیدل بجمال تو عجب جہانم  
الہ الدہ چہ جمال است بدین بواجب  
من بیدل بجمال تو عجب جہانم  
الہ الدہ چہ جمال است بدین بواجب  
من بیدل بجمال تو عجب جہانم  
الہ الدہ چہ جمال است بدین بواجب

تا که نور تو شد از نور خدا جلوه نما	نیت بدات تو بنی آدم را
برتر از عالم و آدم تو چه عالی نیت	
خالق ماکه بیمار است به پیش و کم	مسکن مهر نموده تو فلک چارم را
بوجود تو بدادوست وجود عالم را	نیت بدات تو بنی آدم را
برتر از عالم و آدم تو چه عالی نیت	
چون رطب نیت حدیث تو شکر یزید	شد جهان را ز مذاقش شیرین
بهست بهیم خزان صورت باغ سلام	نخل لیسان مدینه ز تو سر سبز دام
سان شده بهره آفاق شیرین	
یافت خضوان که تو داری سرخیزم	گر هر مهفت عروسان برایت بر
دو جهان کلیت که هر تنه و شمعان	شب معراج عروج تو ز افلاک
بها سیکه رسید سر سبز چو نی	
سبکه از راه ادب تو سرست قدر	سرنگویم ز غرطان تو شوقی قلم
میبرد در گ و رخ از غرطه اندام	نیت خود بگفت کردم پس
را که نیت یک کوه تو شد بی ابله	
بخونم از خرد و موش سرانیت خبر	صبر خصصت طلبه دست تو ان شکر
حاضر م بدر فیض تو خیال	چشم رحمت بکشا سو من بند نظر
اسی فرشی لبی ناسمی و مطبله	

۱۶۹  
 مہجہ اسرار است سرائی این  
 دل دھن باد فدایت یہ عجب  
 سخت ایساہ عجب عجب عجب  
 بن خودم بے خرم من یہ عجب  
 صورت آئینہ ملک حبیب چرام  
 من سیدل بحال تو عجب جہانم  
 الشیخ الفخریہ بحالت دین بوالہی  
 فخر تو عجب بے غمی آدم را  
 خد صفا آدم را

تا که بود تو شد از نور خدا جلوه نما	نیت بدات تو بنی آدم را
برتر از عالم آدم تو چه عالی نیت	
خالق ماکه بسیار است به پیش مکم	مسکن مهر نموده تو فلک چاهم را
بوجود تو بدادوست وجود عالم را	نیت بدات تو بنی آدم را
برتر از عالم آدم تو چه عالی نیت	
چون رطب نیت حدیث تو شکر زرم	سدهان را ز مذاقش به شیرین
بهست بهیم خزان صورت باغ اسلام	نخل لیثان مدینه ز تو سر سبز دهم
سان شده سهره آفاق به شیرین	
یافت رضوان که تو داسی به خرم	کر هر هفت عروسان برایت مهر
در جهان کبیت که مهر تبه و هم	شب معراج عروج تو ز افلاک
بقا سیکه رسید سر سبز به خرم	
سبکه از راه ادب به خرم	سرنگویم ز غرادران تو شوقی قلم
میدورنگ و رخ از غرادران تو	نیت خود بگیت کردم بس
را که نیت بس که تو شادی ابله	
بخونم از خرد و بوش مرا نیت خبر	صبر رخصت طلبت توان شدیکم
حاضرم بدر فیض تو ببال	چشم رحمت بگشای من هزار نظر
ای فرشی لبی نامی و مطبله	



برتر از عالم فادم تو چه عالی نسبی  
 چستان مدینه ز تو سر سبز بدام  
 نخل در چکان مدینه ز تو سر سبز بدام  
 نخل لبان مدینه ز تو سر سبز بدام  
 نان شده سبزه آفاق لبشین  
 برق رخسار براق تو ز افلاک گزشت  
 شب معراج عروج تو ز افلاک گزشت  
 بهجا میگردد رسد میچ بسی  
 کرد گساحی و بیباکی و سونجی حتم  
 زین ندامت چه عجب آب سوز جلوه  
 رانکه نسبت لبک گوشتوشدنی آوید  
 هر دم چشم نخاسو من انداز نظر  
 یک نظر بهر خدا سو من انداز نظر  
 ای تو نسبی لقیه با نسبی و مطلبی  
 رحم کن خشک لبایم تو آجیات  
 بر لب افتاده زبانیم تو ای آجیات  
 لطف مرا که ز حد سیکر زده شدی  
 از همه دو تو بهاده لصد عجز و نیاز  
 جان لب بهت و جانیم تو ای آجیات  
 ماهی نه لبایم تو ای آجیات  
 ساغر شوق بلب داده لصد عجز و نیاز  
 از همه دو تو بهاده لصد عجز و نیاز

کمال عالم  
 مدینه ز تو سر سبز بدام  
 نخل در چکان مدینه ز تو سر سبز بدام  
 نخل لبان مدینه ز تو سر سبز بدام  
 نان شده سبزه آفاق لبشین  
 برق رخسار براق تو ز افلاک گزشت  
 شب معراج عروج تو ز افلاک گزشت  
 بهجا میگردد رسد میچ بسی  
 کرد گساحی و بیباکی و سونجی حتم  
 زین ندامت چه عجب آب سوز جلوه  
 رانکه نسبت لبک گوشتوشدنی آوید  
 هر دم چشم نخاسو من انداز نظر  
 یک نظر بهر خدا سو من انداز نظر  
 ای تو نسبی لقیه با نسبی و مطلبی  
 رحم کن خشک لبایم تو آجیات  
 بر لب افتاده زبانیم تو ای آجیات  
 لطف مرا که ز حد سیکر زده شدی  
 از همه دو تو بهاده لصد عجز و نیاز

برتر از عالم فادم تو چه عالی نسبی  
 چستان مدینه ز تو سر سبز بدام  
 نخل در چکان مدینه ز تو سر سبز بدام  
 نخل لبان مدینه ز تو سر سبز بدام  
 نان شده سبزه آفاق لبشین  
 برق رخسار براق تو ز افلاک گزشت  
 شب معراج عروج تو ز افلاک گزشت  
 بهجا میگردد رسد میچ بسی  
 کرد گساحی و بیباکی و سونجی حتم  
 زین ندامت چه عجب آب سوز جلوه  
 رانکه نسبت لبک گوشتوشدنی آوید  
 هر دم چشم نخاسو من انداز نظر  
 یک نظر بهر خدا سو من انداز نظر  
 ای تو نسبی لقیه با نسبی و مطلبی  
 رحم کن خشک لبایم تو آجیات  
 بر لب افتاده زبانیم تو ای آجیات  
 لطف مرا که ز حد سیکر زده شدی  
 از همه دو تو بهاده لصد عجز و نیاز





۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible]

من صاحب کی مدد سے غنایاں  
 دل و جان با وفاداری و محبت  
 صاحب پر توکل و توفیق شفاعت  
 من صاحب کی مدد سے غنایاں  
 دل و جان با وفاداری و محبت  
 صاحب پر توکل و توفیق شفاعت

انت نور و ضیاء بمساء و صبح لیس لی غیرک حقایق بلا ذوق و زوا	نالت انوار عیالک لشمع و قمر چشم حمت بکست سک من انداز نظر
انت بروا بس فقامت الہرا صرت سرالالہ و لہر ہسرا	فانت انت علوا و حوت القدر انت بدینہ زات آسمان و بحر
یا نبی انت رسول و شامیم سخن عطش و لا یدرک لہ عذیم	فانت انت علوا و حوت القدر انت بدینہ زات آسمان و بحر
منک فیض و شفاء لعلیل و مقام طبیعت طبیعت منک حکمت دار سلام	منک فیض و شفاء لعلیل و مقام طبیعت طبیعت منک حکمت دار سلام
انت شمس شمس لیل و لیل و سحر خبر خلق عرب منک علی اھل و عور	منک اشتعال شمع و نور و سحر دات پاک تو در ملک عرب کردہ
خیر الحب کون و سالحی الیک مشیت انت عیال درجات و ایا دیک نشیت	فاستدارت بک کلا و معالیک ہشت شب معراج عروج تو ز افلاک
فیک علم لالہ و لیل و قلم لا یضامیک علوا احد من عالم	بک عز و وقار و براق و عجم نسبت خود بکست کردم و بس عجم
میرا انت مریمنا و جمیع الھب اصف ملجیا قال بفرط الادب	منک ادواء عطاشی فکال الھب سید انت حبیب و حبیب قلبے
مولوی ارشاد الدین صاحب کیم شاگرد حضرت مبین	
کیون نہ نمازش معنی و صورت اوسکا ملاح سہن مین گرچہ پیر آد	

من سبیل جمال و جلالت مدین  
 السالک و جہت و جہت سناہ  
 من سبیل جمال و جلالت مدین  
 السالک و جہت و جہت سناہ  
 من سبیل جمال و جلالت مدین  
 السالک و جہت و جہت سناہ  
 من سبیل جمال و جلالت مدین  
 السالک و جہت و جہت سناہ  
 من سبیل جمال و جلالت مدین  
 السالک و جہت و جہت سناہ

ای ورنہ پیر نامی دین  
 اب ورنہ پیر نامی دین  
 ای ورنہ پیر نامی دین  
 اب ورنہ پیر نامی دین  
 ای ورنہ پیر نامی دین  
 اب ورنہ پیر نامی دین

[illegible]

خالق الالہی حضرت خلاق غفر	عربی کی اوسے تخصیص ہوئی کیوں
کیوں نہ ہو نسبت مجھو بکا ہے ماسخ	ذات پاک تو درخشاں بہ زان سب آفر
ای شفیق دو جہان مالک ملک لولا	آپ دان ہو مخی جہان کوئی نہ سنج
بان غلط کہتے ہیں جو کہتے ہیں کوہ ادا	سب معراج غرور کو گشت ارفا
سنگ مر مر او گارہی عاشق کوئی	سختی ہم ہی ہے مگر آج آؤ دیکھا
رفعت شکر قیامت کرتا تھا رنگ جو	سید انت حبیب و طبیب قلب
حبیب شہداء آمدہ سوے تو قدسی پی در پی	اپریل ۱۳۲۸ء

<p>فخر العزیز کا غریب دیواری خلف علامہ مولیٰ مرحوم          اچھے کئے جو کچھ غرض تھا کہ وہین          انجمن سے جو کچھ طلباں نے میرے</p>	<p>حاصل ہونے لگا جو جیسے کوہا          دوسرا یہ جنموں کا جو جیسے کوہا</p>
<p>سید وزیر علی صاحب عارض نقشبند لوہی ہزار گره          احسان کا لکھنؤ زبان تو یہ          اگر میان کئی در بکر فرشت کا گندہ</p>	<p>کہ یہ نسخہ ہے جس کے لئے کوہا          کہ یہ نسخہ ہے جس کے لئے کوہا</p>
<p>صاحب سدر جبریل جیلو و شکر          بدلت زہری سرور دین پاک          کہ زخوف کا لافہ منیر رقیب</p>	<p>کہ یہ نسخہ ہے جس کے لئے کوہا          کہ یہ نسخہ ہے جس کے لئے کوہا</p>
<p>چو مارچ خستیم عارض جغت          چو مارچ خستیم عارض جغت          شایع کیا اچھا خوبصورت شاہ</p>	<p>کہ یہ نسخہ ہے جس کے لئے کوہا          کہ یہ نسخہ ہے جس کے لئے کوہا</p>
<p>ہوا ایسا خوبصورت ہے          ہوا ایسا خوبصورت ہے          مادہ اسکا خوبصورت ہے</p>	<p>کہ یہ نسخہ ہے جس کے لئے کوہا          کہ یہ نسخہ ہے جس کے لئے کوہا</p>
<p>مادہ اسکا خوبصورت ہے          مادہ اسکا خوبصورت ہے          مادہ اسکا خوبصورت ہے</p>	<p>کہ یہ نسخہ ہے جس کے لئے کوہا          کہ یہ نسخہ ہے جس کے لئے کوہا</p>





شماره ۸۹۱۵۳۳۱

This book is due on the date last  
stamped. A fine of 1 anna will be  
charged for each day the book is  
kept over time.

---

